123-6
II

THEOLOGICAL SEMINARY.
Princeton, N. J.

Case, SCC
Shelf, 1859
Book,

P

Digitized by the Internet Archive
in 2016 with funding from
Princeton Theological Seminary Library

https://archive.org/details/thepsalmsofdavid00unse

اُنھیں پہنچے کہ اسکے پاک لوگوں کی یہہ کچھ عزت
ہی ہللویاہ *

١٥٠ ایک سو پچاسواں زبور

ہللویاہ

١ یہواہ کی ستایش کرو اسکے بیت قدس میں اس کی
ستایش کرو اسکی قدرت کے فلک پر اُسکی
٢ ستایش کرو* اُسکی نادر صنعتوں کے برابر اُسکی
ستایش کرو اُسکی لطیف بزرگی کے مطابق اُسکی
٣ ستایش کرو * نقارہ بجاکے اُسکی ستایش
کرو بین اور بربط چھیڑتے ہوئے اُسکی ستایش
٤ کرو * طبلہ اور بانسری بجاتے ہوئے اُسکی
ستایش کرو سارنگی اور ارغنوں. بجاتے ہوے
٥ اُسکی ستایش کرو * زور سے جھانجکیان. بجاکے
اُسکی ستایش کرو منجیرے زور سے بجا بجاکے
٦ اُسکی ستایش کرو * ہر ایک چیز جو سانس لیتی
ہی یہواہ کی ستایش کرے ہللویاہ *

سنگھ کو اور اپنے پاک لوگوں یعنے بنی اسرائیل
کے مقرب لوگوں کو بڑھاتا ہی کیونکہ وے اُس
سے نزدیک ہیں ہللویاہ *

۱۴۹ ایک سو انچاسواں زبور

۱ یہواہ کی ستایش کرو یہواہ کے نئے گیت گاؤ اور
۲ مدحیں پاک لوگوں کے دنگوں میں پڑھو * اسرائیل
اسکی بابت جسنے اُسے خلق کیا شادماں ہووے بنی
۳ صیہون اپنے پادشاہ کے لیے خوشی کریں * وے اسکا
نام لے لیکے ناچیں وے بین اور بربط بجاتے
۴ ہووے اُسکی منقبتیں پڑھیں * کیونکہ یہواہ اپنے لوگوں
سے راضی ہی وہ حلیموں کو اپنی نجات سے زینت
۵ بخشتا ہی * پاک لوگ بزرگواری پر فخر کریں اور
اپنے بستروں پر پڑے ہوے ترنم کریں *
۶ ان کا مُنھہ خدا کی ستایشوں سے بھرا رہے دودھاری تلوار
۷ اُنکے ہاتھوں میں ہو * تاکہ غیر گروہوں سے انتقام لیویں
۸ اور لوگوں کو سزا دیویں * اور اُنکے بادشاہوں کو
زنجیروں سے اور ان کے امیروں کو لوہے کی بیڑیاں
۹ ڈال کے جکڑیں * تاکہ جو ان کی تقدیر میں لکھا ہوا تھا

سب فرشتو اُسکی ستایش کرو ای اسکے
۳ سب لشکرو اُسکی ستایش کرو * ای سورج
۴ اور ای چاند اُسکی ستایش کرو * ای روشن
ستارو تم سب اُسکی ستایش کرو ای آسمانیو جو
آسمانوں پر ہو اور ای پانیو جو آسمانکے او پر ہو اُسکی
ستایش کرو * وے یہواہ کے نام کی ستایش
کریں کہ اُسکے کن کے کہنے میں وے سب موجود
۶ ہوگئے * اسنے ان کوابدی پایداری بخشی اسنے ایک
۷ تقدیر مقرر کی جوٹل نہیں سکتی * ای سانپو اور ای
۸ گڑھو زمین پر سے اسیکی ستایش کرو * آگ
اور اُولے برف اور بخار اور زور کی آندھی جو اسکے
۹ کہنے میں ہو * سب پہاڑ اور پہاڑیو میوہ دار اشجار اور
۱۰ سارے سرو * بہیمے اور سارے مواشی اور کیڑے
۱۱ مکوڑے اور پرندے * شاہان روے زمین
اور ساری خلقت امرا اور زمین کے سارے
۱۲ فرماں روا * جوان لڑکے اور جوان لڑکیاں بھی
۱۳ اور بوڑھے بچوں سمیت * وے یہواہ کے نام کی
ستایش کریں کہ اُسکا نام اکیلا بالا ہی اُسکا جلال
۱۴ زمین اور آسمان پر مقدم ہی * وہی اپنے بندوں کے

شکر گذاری کر اور میہون اپنے خدا کی ستایش
۱۳ کر * کیونکہ اُسنے تیرے دروازوں کے اڑبنگونکو
مضبوطی بخشی اور تُجھ میں تیرے بچوں کو برکت
۱۴ دی * اسنے تیری نواحی میں امن بخشا اور تجھے
۱۵ ستھرے گیہوؤں سے مالامال کیا * وہ اپنا حکم زمین
۱۶ پر بھیجتا ہی اُسکا سخن نہایت تیز رو ہی * وہ برف
اُون کے مانند دیتا ہی وہ پالا جو راکھ کے مانند ہی
۱۷ بکھیرتا ہی * وہ اپنے یخ کو لقمہ کے مانند بھیجتا ہی
۱۸ اُسکی ٹھنڈ کی برداشت کون کرسکتا ہی * وہ اپنا حکم
بھیجتا ہی اور اُسے جاری کرتا ہی وہ اپنی ہوا چلاتا ہی
۱۹ اور پانیوں کو روانی بخشتا ہی * وہ اپنا کلام یعقوب
پر اور اپنی سنتیں اور اپنی عدالتیں اسرائیل پر ظاہر
۲۰ کرتا ہی * اُسنے کسی فرقے سے ایسی نیکی نہیں
کی اور نہ اُنھوں نے اُسکے احکاموں کو پہچانا تم خداوند
کی شکر گذاری کرو *

۱۴۸ ایک سو اٹھتالیسواں زبور

۱ ہالویاہ آسمان پر سے یہوواہ کی ستایش کرو
۲ عالویات سے اسکی ستایش کرو * ای اُسکے

۱۴۷ ایک سو سینتالیسواں زبور

۱ خداوند کی ستایش کرو کہ ہمارے خدا کی شکرگذاری
کرنا بھلا اور دل پسند ہی شکر کرنا دل پذیر صفت
۲ ہی * خداوند اورشلیم کو بنا کرتا ہی وہ اسرائیلی
۳ بچھڑوں کو فراہم کرتا ہی * وہ شکستہ دلوں کا درمان
۴ کرتا ہی وہ اُنکے زخمونکو باندھتا ہی * وہ ستاروںکا شمار
۵ بتلاتا ہی اور اُن کا جدا جدا نام رکھتا ہی * ہمارا خداوند
بزرگ ہی اور بڑا قادر ہی اُسکا فہم بے انتہا ہی *
۶ یہواہ حلیموں کو رفعت بخشتا ہی اور خبیثوں کو خاک
۷ میں ملاتا ہی * یہواہ کی شکرگذاری کی منقبتیں پڑھو
۸ بربط بجا کے ہمارے خدا کی شکرگذاری کرو * جو آسمان
پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا ہی جو زمین کے لیے مِنہہ برساتا
۹ ہی جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہی * جو بہیموں کو اور
دشتی کاؤں کے بچوں کو جو اُس سے مانگتے ہیں روزی
۱۰ پہنچاتا ہی * اُس کو گھوڑے کے زور سے خوشی نہیں
۱۱ اور مرد کی پنڈلیوں سے رضا نہیں * خداوند کو اُن سے جو
اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن سے جو اُسکی رحمت
۱۲ کے اُمیدوار ہیں رضا ہی * ای اورشلیم خداوند کی

جی

۱۴۶ ایک سو چھیالیسواں زبور

۱ ہللویاہ اے میری جان یہواہ کی ستایش کر میں جبتک
جیتا رہونگا یہواہ کی ستایش کرونگا میں جب تک ہوں
۲ خداوند کا شکر کرونگا * رئیسوں پر اور بنی آدم پر توکل
۳ نکرو کہ اُنمیں نجات دینے کی سکت نہیں * اُسکا دم
نکل جاتا ہی وہ اپنی ماٹی میں پھر جاتا ہی اُسی دن اُسکے
۴ سارے اندیشے فنا ہو جاتے ہیں * مبارک بندہ وہ
جسکا چارہ گر یعقوب کا خدا ہی اور جسکا توکل یہواہ
۵ اُسکے خدا پر ہی * جس نے آسمان بنایا اور زمین
اور دریا اور سب جو کچھ کہ اُن میں ہی جو ہمیشہ اپنی
۶ سچائی کی محافظت کرتا ہی * جو مظلوموں کی فریاد رسی
کرتا ہی اور بھوکھوں کو کھلاتا ہی یہواہ بندیوں کو
۷ چھڑاتا ہی * یہواہ اندھوں کی آنکھیں روشن کرتا ہی
یہواہ اُنھیں جو جھک گئے ہیں سیدھا کھڑا کرتا ہی
۸ یہواہ راستبازوں کو عزیز رکھتا ہی * یہواہ پردیسیوں
کا نگہدار ہی وہ یتیموں اور بیوؤں کی اعانت کرتا ہی
لیکن شریروں کے طریق کو کج کرتا ہی یہواہ ابد تک
تسلّط کریگا اے صیہون تیرا خدا پشت در پشت ہللویاہ *

ہیں اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارک باد کہینگے *
۱۱ وے تیری سلطنت کے جلال کا بیان کرینگے اور تیری
۱۲ قدرت کا تذکرہ کرینگے * تاکہ بنی آدم پر اسکی بزرگیان
اور اسکی سلطنت کی جلیل شوکتیں ظاہر ہوویں *
۱۳ تیری بادشاہت ابدی بادشاہت ہی اور تیری حکومت
۱۴ سارے عالم پر ابدی ہی * یہوواہ اُن سب کو جو
گرتے ہیں تھامتا ہی اور اُن سب کو جو نہوڑے گئے ہیں
۱۵ اٹھا کھڑا کرتا ہی * سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں تو
۱۶ انھیں وقت پر روزی دیتا ہی * تو اپنی مٹھی کھولتا ہی
۱۷ اور ہر ایک جاندار کا پیٹ بھرتا ہی * یہوواہ اپنی
ساری راہوں میں راستباز ہی اور اپنے سب کاموں
۱۸ میں رحیم ہی * یہوواہ اُن سب سے جو اُسکا نام
لیتے ہیں نزدیک ہی وہی سب جو سچائی سے اُسکا
۱۹ نام لیتے ہیں * وہ اُن لوگونکی مراد جو اُس سے
ترساں ہیں پوری کریگا وہی اُنکی فریاد سنیگا اور
۲۰ اُنھیں بچائیگا * یہوواہ اُن سب کا جو اُسکے عاشق ہیں
۲۱ نگہدار ہی وہ سارے خبیثوں کو نابود کریگا * میرے
مُنھ سے یہوواہ کی ستایش نکلیگی ہر ایک بشر ابدالاباد
اُسکے نام کی ستایش کیا کرے *

۱۵ نہو * فرخندہ وہ گروہ جسکا یہہ رنگ ہو فرخندہ وہ گروہ
جسکا خدا یہوواہ ہی *

۱۴۵ ایک سو پینتالیسواں زبور

۱ ای خدا میرے بادشاہ میں تیری تعریف کرونگا اور میں
۲ ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کہونگا * میں ہرروز تجھے
مبارک کہونگا اور میں ابدالآباد تیرے نام کی ستایش
۳ کرونگا * یہوواہ بزرگ ہی اور وہ نہایت ستایش
کے لائق ہی اور اسکی بزرگی تحقیق کرنے سے
۴ باہر ہی * ہر پشت دوسری پشت سے تیرے کاموں کی
۵ ستایش کریگی اور تیری بزرگیاں بیان کریگی * میں
تیری جناب کی جلیل عزت میں اور تیرے حیرت
۶ افزا کاموں میں فکر کرونگا * لوگ تیرے ہولناک کاموں
کا چرچا کرینگے اور میں تیری بزرگی کا اقرار کرونگا *
۷ وے تیرے بڑے احسان کا بہت سا ذکر خیر کرینگے اور
۸ تیری راستبازی کے گیت گاوینگے * یہوواہ مہربان اور
سراسر لطف ہی غصہ کرنے میں دھیما اور شدت
۹ سے رحیم ہی * یہوواہ سب کے لیے بھلا ہی اور اس
۱۰ کا لطف لطیف اسکی ساری خلقت پر ہی * ای
یہوواہ تیری ساری دستکاریاں تیری ثناخوانی کرتی

۷ کر * اوپر سے اپنا ہاتھ پھیلا مجھے رہائی دے مجھے
بہت پانیوں سے اور اجنبی چھوکروں کے ہاتھ سے
۸ چھڑا لے * کہ اُنھوں کے مُنہہ سے واہی باتیں نکلتی
۹ ہیں اور اُنکا دہنا ہاتھ جھوٹھہ کا دہنا ہاتھ ہی * ای
خدا میں تیرے لیے نیا گیت گاؤنگا ای خدا میں اور
۱۰ دس تار کا ساز بجا کے تیری ثناخوانی کرونگا * تو ہی
ہی جو شاہوں کو ظفر بخشتا ہی اور اپنے بندے
۱۱ داؤد کو بری تیغ سے بچاتا ہی * مجھکو اجنبی اولاد
کے ہاتھوں سے رہائی دے اور نجات بخش جنھوں
کے مُنہہ سے واہی کلام نکلتا ہی اور جنھونکا دہنا ہاتھ
۱۲ جھوٹھہ کا دہنا ہاتھ ہی * تاکہ ہمارے بالغ بیٹے پودھوں
کے مانند ہوویں اپنی جوانی میں اور ہماری بیٹیاں کونے
کے اُن پتھروں کے مانند ہو جاویں جو قصر کی شکل پر
۱۳ تراشی جاویں * تاکہ ہمارے کھتے ہر ایک قسم کے
ذخیرے سے معمور ہوکے کثرت سے نکلیں اور
ہماری بھیڑیں ہزاروں لاکھوں ہمارے گلوں میں جنیں *
۱۴ اور ہمارے بیل بوجھہ اُٹھانے کے لیے فربہ ہوں
کوئی اُنمیں نقصان نکرے اور کوئی اُنمیں پیٹ سے
نہ گرادے اور ہمارے بازاروں میں کسی طرح کی نالش

توہی تو میرا خدا ہی تیری روح بھلی ہی مجھے سیدھی راہ
۱۰ تک لے پہنچا * ای یہواہ مجھکو اپنے نام کے لیے
زندہ کر اپنی راست بازی کے لیے میری جان مصیبت سے
۱۱ چھڑا * اور اپنی رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر اور
اُن سب کو جو میرے جی کو دکھہ دیتے ہیں نابود کر
کہ میں تیرا بندہ ہوں *

۱۴۴ ایک سو چوتالیسواں زبور

۱ یہواہ میرا پہاڑ مبارک ہو جس نے میرے ہاتھوں
۲ کو جنگ کرنا اور میری انگلیوں کو لڑنا سکھلایا * میرا
رحم کرنیوالا اور میرا گڑھہ میرا اونچا برج اور میرا نجات
دینے والا میری سپر جس پر میرا توکل ہی اور جو
۳ میرے تلے لوگوں کو مغلوب کرتا ہی * ای یہواہ
آدمی کیا ہی کہ تو اُسے کوئی چیز جانے اور ابن آدم کون
۴ ہی جو تو اُسے شمار کرے * انسان تو ہیچ ہی اور
اُسکی زندگی ایک گذرتے ہوئے سایے کے مانند
۵ ہی * ای یہواہ اپنے آسمانوں کو جھکا اور نیچے اتر
۶ پہاڑونکو چھوکر دے دھواں ہوکے اُڑجاویں * بجلی
گرا اور اُنھیں پراگندہ کر اپنے تیر چلا اور اُنھیں قتل

۱۴۳ ایک سو تینتالیسواں زبور

۱ اے یہوواہ میری زاری سن میری دعا پر کان رکھ اپنی
سچائی سے اور اپنے عدل سے میرا جواب دے *
۲ اور اپنے بندے سے حساب نہ لے کیونکہ کوئی
۳ جاندار تیرے حضور بے گناہ ٹھہر نہیں سکتا * کہ
دشمن میری جان کے پیچھے پڑا ہی اسنے میری
زندگی کو خاک کی طرح بے لطف کردیا ہی اسنے
مجھکو اُن کے مانند جو مدت سے مر گئے ہیں اندھیرے
۴ میں بیٹھایا ہی * اس لیے میرا جی سہم گیا ہی میرا دل
۵ میرے بیچ میں اُجڑ گیا ہی * میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ہوں
میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں میں تیری
۶ دستکاری کو غور سے دیکھتا ہوں * میں اپنے ہاتھ تیری
طرف بڑھاتا ہوں میری روح پیاسی زمین کے مانند تیری
۷ پیاسی ہی سلاح * اے یہوواہ میری شتاب سن میری
روح گھٹتی ہی مجھ سے مُنھہ نہ موڑ ہیں تو اُن کے مانند
۸ ہو گیا جو گڑھے میں گرتے ہیں * مجھکو سحر کے وقت
اپنے خاص لطف کی آواز سنا کیونکہ میرا توکل تجھپر ہی *
۹ اے یہوواہ مجھکو میرے دشمنوں سے نجات دے کہ میں نے
تیرے پاس پناہ لی ہی * مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا کیونکہ

۱۰ بدکرداروں کے جالوں سے * خبیثوں کو اُنھیں کے
دام میں پھنسا دے جب تک کہ میں گذروں *

۱۴۲ ایک سو بیالیسواں زبور

۱ میں یہواہ کے آگے چلایا میں نے یہواہ سے چلا کے
۲ دعا مانگی * میں اپنی پریشان حالی اُسکے آگے ڈالونگا
۳ اپنا درد اُسکے آگے بیان کرونگا * جس وقت میرا جی
سہم جاتا ہی) تو تو میری روش جانتا ہی) جس راہ کہ میں
چلتا ہوں اُنھوں نے چھپ کے اُس میں میرے
۴ لیے پھندا لگایا ہی * میں نے اپنے دہنے ہاتھ
نگاہ کی اور دیکھا پر کوئی نپایا جو مجھے پہچانتا ہو مجھے کہیں
۵ پناہ نہی کوئی میری جان پر توجہ نہیں کرتا * ای یہواہ
میں تیرے آگے چلایا اور میں نے کہہ تو میری پناہ ہی
۶ اور زندگی کے ملک میں میرا بخرہ تو ہی * میری
فریاد رسی کر کیونکہ میں بہت پست ہو گیا ہوں مجھکو
اُن سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں نجات دے
۷ کہ وے مجھ سے زور آور ہیں * میری روح کو زندان
سے رہائی بخش تاکہ میں تیرے نام کی ستایش
کروں سارے راستباز مجھے گھیر لینگے کیونکہ تو مجھ
سے دل کھول کے سلوک کریگا *

۲ مانگنے کے وقت میرے آواز پر کان دھر * کہ میری دعا
تیرے حضور خوشبوئی کی طرح مقبول ہو اور میرا دست
۳ بہ دعا ہونا شام کی قربانی کے مانند ہو * یہواہ میرے منہہ پر
نگہبان بٹھلا میرے ہونٹھوں کے دروازوں کی دربانی
۴ کر * میرے دل کو کسی بری بات کی طرف مائل
ہونے نہ دے تاکہ وہ بدکاروں میں شامل ہو کے
بدکاری نہ کرے اور مجھے اُنکے تحائف میں سے کچھ
۵ کھانے نہ دے * راست باز لوگ مہربانی سے مجھکو
ماریں اور مجھے گوشمالی دیں یہہ میرے لیے ایک
نفیس عطر ہوگا جس سے میرا سر نہ توڑیگا کہ میں
۶ اُنکی مصیبتوں کے وقت دعا مانگتا ہوں * جس
وقت اُن کے حکام سنگی جاگہوں پر رخصت کیے
گئے تب اُنھوں نے میری باتیں سنیں کہ وہ میٹھی
۷ تھیں * ہماری ہڈیاں قبر کے منہہ میں یوں بکھر گئیں
جیسے لکڑی کی چھپٹیاں چیرنے والے سے زمین پر بکھرتی
۸ ہیں * لیکن اے یہواہ خدا میری آنکھیں تیری طرف
ہیں میرا توکل تجھپر ہی تو میری روح کو نہا مت چھوڑ *
۹ مجھکو اس دام سے بچا جو اُنھوں نے میرے لیے بچھایا اور

رہگذر میں جال بچھایا ہی صیادوں نے میرے لیے دام
۶ لگائے ہیں سِلاح * یہوواہ سے کہتا ہوں تو میرا خدا ہی
۷ یہوواہ میری مناجات کی آواز سن * ای یہوواہ خداوند ای
میری نجات کے زور جنگ کے دن تو نے میرے
۸ سر پر سایہ کیا * ای یہوواہ خبیث کو کامیاب مت کر اسکے
خبیث منصوبوں کو تو مت بخش کہ وے سر اٹھاویں سِلاح *
۹ اور جنھوں نے مجھے چار طرف سے گھیر لیا ہی ایسا کر
کہ اُن کے ہونٹھوں کی زیاں کاری ان ہی کے سروں پر
۱۰ پڑے * اُن پر انگارے برسا اُنھیں آگ میں
جھونک اور گہرے گڑھے میں ڈال دے کہ وے
۱۱ پھر اُٹھ نہ سکیں * بد زبان کو زمین پر قائم رہنے نہ دے
چاہیئے ستمگر انسان ستم ہی کا شکار ہو کے نابود
۱۲ ہو جاوے * مجھ کو یقین ہی کہ یہوواہ مظلوموں کی حمایت
۱۳ کریگا اور مسکینوں کی داد دیگا * راستباز لوگ تیرا
نام لیکے شکرگذاری کرینگے وروے جو سچے ہیں
تیرے حضور بسینگے *

۱۴۱ ایک سو اکتالیسواں زبور

۱ ای یہوواہ میں فریاد کرتا ہوں میری طرف جلد ہو دعا

۲۰ پاس سے دور ہو جاؤ * کیونکہ وے تیرے مخالف
ہوکے شرارت کی باتیں کرتے ہیں تیرے دشمن
۲۱ تو تیرا نام عبث لیتے ہیں * ای یہوواہ کیا میں اُن کا کینہ
نہیں رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں کیا میں اُن سے جو
۲۲ تیرے مخالف ہیں بیزار نہیں * میں شدت سے
اُنکا کینہ رکھتا ہوں میں اُنھیں اپنے دشمنوں میں گنتا
۲۳ ہوں * بارخدایا مجھے آزما اور میرے دل کو جان مجھے
۲۴ تاڑ اور میرے اندیشوں کو پہچان * دیکھ تو مجھ میں
کسی طرح کی خباثت ہی کہ نہیں مجھکو ابدی راہ دکھلا *

۱۴۰ یک سو چالیسواں زبور

۱ یہوواہ خبیث انسان سے مجھکو نجات دے ستمگر سے
۲ مجھے بچا رکھ * کہ ان کے دلوں کے اندیشے بد ہیں
۳ وے سدا جنگ پر مستعد ہیں * سانپوں کے مانند
انکی زبانیں تیز ہیں اُنکے ہونٹھوں میں افعی کا زہر
۴ ہی سلاح * یہوواہ شریروں کے ہاتھ سے مجھے بچا ستمگر
انسانوں سے مجھے محفوظ رکھ کہ اُن کا ارادہ ہی کہ میری
۵ روشوں کو پایمال کریں * مغروروں نے چھپ کے میرے
لیے پھندا اور رسیاں تیار کیاں ہیں انھوں نے

۱۰ تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میرا سراغ پائیگا اور تیرا دہنا
۱۱ ہاتھ مجھے پکڑیگا * اگر میں کہوں کہ میں اندھیرے
میں چھپ جاؤنگا تو رات میرے گرد روشنی ہو جائیگی *
۱۲ یقیناً تاریکی تجھ سے چھپا نہیں سکتی اور رات روز کے
۱۳ مانند روشن ہی دن رات دونوں یکساں ہیں * کہ تو
میرے گردوں کا مالک ہی تو نے مجھے ماکے رحم میں
۱۴ پوشیدہ کیا * میں تیری ستایش ہی کرتا رہونگا
کیونکہ میں عجیب و غریب بنا ہوں تیرے کام حیرت
۱۵ افزا ہیں میرے جی کو بڑا یقین ہی * جب کہ میں
پردے میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش
۱۶ ہوتا تھا تو میری ماہیت تجھ سے چھپی نہ تھی * میں ہنوز
ناتمام تھا اور تیری آنکھیں میرے نطفے پن کو دیکھتی
تھیں ہنوز میں اُن میں سے کوئی نہ تھا اور تیرے دفتر
۱۷ میں لکھا ہوا تھا کہ کون کس دن بنیگا * بارخدایا تیری تدبیریں
میرے حق میں کیا ہی گراں بہا ہیں اُن کے عدد
۱۸ کیا ہی بہت ہیں * میں اُنھیں کیا گنوں وے تو
شمار میں ریت سے زیادہ ہیں جب میں جاگا میں
۱۹ نے آپ کو تیرے ساتھ پایا ہی * ای یہواہ تو
یقیناً شریروں کو نابود کریگا پس ای خونیو میرے

۸ اور تیرا دہنا ہاتھہ مجھے بچائیگا * یہواہ میرے لیے کام
کو کامل کریگا ای یہواہ تیری رحمت ابدی ہی جنھیں
تونے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہی سو انھیں ترک
مت کر *

۱۳۹ ایک سو اُنتالیسواں زبور

۱ ای یہواہ تونے مجھے آزمایا اور پہچانا * تو میری
۲ نشست و برخواست سے آگاہ ہی تو میرے دور راز
۳ اندیشوں کا عارف ہی * تونے میری راہ اور میری
خوابگاہ کو گھیرا اور میری ساری روشوں کو پہچانتا ہی *
۴ کہ دیکھہ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں کہ جسے
۵ تو ای یہواہ بالکل نہیں جانتا * تو آگے پیچھے میرا
گھیرنے والا ہی اور تونے اپنا ہاتھہ مجھہ پر رکھا ہی *
۶ عرفان مجھے نہایت سراسیمہ کرتا ہی یہہ بلند ہی میں
۷ اُسے نہیں پاسکتا * تیری روح سے میں کیدھر جاؤں اور
۸ تیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں * اگر میں آسمان
کے اوپر چڑھہ جاؤں تو تو وہاں ہی اور اگر میں قبر
۹ میں بچھاؤں تو دیکھہ تو وہاں بھی ہی * اگر میں اُڑکے
سورج کی جوت پنوں یا دریا کے منتہا میں جا بیٹھوں *

خراب ہونیکے لائق ہی مبارک بندہ وہ جو تیرے
سلوک کا جو تو نے ہم سے کیا تجھ سے انتقام لیوے
مبارک وہ جو تیرے لڑکوں کو پکڑ پکڑ کے پتھروں پر پٹکے *

۱۳۸ ایک سو اٹھتیسواں زبور

۱ میں اپنے سارے دل سے تیری شکرگذاری کرتا ہوں
۲ معبودوں کے حضور میں تیری ثناخوانی کرتا ہوں * میں
تیرے مقدس ہیکل کی طرف سجدہ کرونگا اور تیرے نام
کی ستایش کرونگا تیری رحمت کے سبب اور تیری
سچائی کے سبب کہ تو نے اپنے سخن کو اپنے نام سے
۳ زیادہ بڑا کیا * جس دن میں نے تیرے آگے
فریاد کی تو نے میری سنی اور میری روح کو توانائی
۴ دیکے قوی کیا * ای یہوواہ زمین کے سب بادشاہ
تیرے منہہ کا کلام سن کے تیری تعریف کرینگے *
۵ ہاں وے یہوواہ کی راہوں کے گیت گائینگے یہوواہ کا
۶ جلال بڑا ہی * اگرچہ یہوواہ بلند ہی لیکن وہ پستوں پر
توجہ کرتا ہی اور مغروروں کو اپنے سے دور جانتا ہی *
۷ ہرچند میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا ہوں پر تو مجھے
نجات دیگا تو میرے قاہر دشمنوں پر اپنا ہاتھہ بڑھائیگا

کو روزی دیتا ہی کہ اسکی رحمت ابدی ہی *
۲۶ آسمان کے خدا کی شکرگذاری کرو کہ اسکی رحمت
ابدی ہی *

۱۳۷ ایک سو سینتیسواں زبور

۱ بابل کی نہروں پر وہاں ہم بیٹھے اور صیہون کو یاد کر کے
۲ روئے * ہم نے اپنے بربط بید کے درختوں میں جو
۳ اسکے بیچ میں تھے ٹانگ دیے * کیونکہ اُنھوں
نے تو ہمیں قید کر کے لیگئے ہاں ہم سے درخواست
کی کہ ہم کچھہ گاویں اور اُنھوں نے جنھوں نے ہمیں
خراب کیا ہم پر طنز کی اور کہا کہ صیہون کے گیتوں میں
۴ سے ہمارے آگے ایک گیت گاؤ * ہائے اجنبیوں کی
۵ سرزمین میں ہم کیونکر یہوواہ کے گیت گاویں * اے
اورشلیم اگر میں تجھکو بھول گیا ہوؤں تو میرا دہنا ہاتھہ نکما
۶ ہو جائے * اگر میں تجھکو یاد نہیں کرتا تو میری زبان تالو
سے لگ جائے اور اگر میں اورشلیم کو اپنی بتری شادمانی
۷ پر زیادہ ترجیح نہیں دیتا * یہوواہ اپنے بنی ادوم کا حال یاد کر
جنھوں نے اورشلیم کی مصیبت کے دن کہا اُسے برباد
۸ کرو اُسے بیخ و بن سے برباد کرو * اے بابل کی بیٹی تو غنقریب

اسرائیلیوں کو اُن کے درمیان سے نکال لایا کہ اُسکی
۱۱ رحمت ابدی ہی * اپنے قوی ہاتھ سے اور دراز بازو سے
۱۲ کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اسیکا جسنے رود
۱۳ نیل کو برابر چیرا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اور
اسرائیلیوں کو اُسکے درمیان سے پار لے گیا کہ اُسکی
۱۴ رحمت ابدی ہی * اور فرعون کو اسکے لشکر
سمیت دریاے سرخ میں جھاڑ ڈالا کہ اسکی رحمت
۱۵ ابدی ہی * اسیکا جو بیابان میں اپنے لوگوں کا
۱۶ رہنما ہوا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اسیکا جس
نے بڑے باوشاہوں کو قتل کیا کہ اُسکی رحمت ابدی
۱۷ ہی * اور نامور سلاطین کو جان سے مارا کہ اسکی رحمت
۱۸ ابدی ہی * یعنے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو کہ اسکی
۱۹ رحمت ابدی ہی * اور باسان کی بادشاہ عوج کو کہ اسکی
۲۰ رحمت ابدی ہی * اور اُنکی سرزمین کو میراث کردیا
۲۱ کہ اسکی رحمت ابدی ہی * اپنے بندے اسرائیل کی
۲۲ میراث کہ اسکی رحمت اُبدی ہی * اسیکا جسنے
ہمکو جب ہم پریشان حال تھے یاد فرمایا کہ اسکی رحمت
۲۳ ابدی ہی * اور ہمکو ہمارے دشمنوں سے نجات
۲۴ بخشی کہ اسکی رحمت ابدی ہی * اسیکا جو ہر جاندار

دودمان یہوواہ کو مبارک باد کہو تم جو یہوواہ سے ڈرتے
ہو یہوواہ کو مبارکباد کہو یہوواہ صیہون میں مبارک ہی
اور اورشلیم میں بستا ہی *

۱۳۶ ایک سو چھتیسواں زبور

۱ یہوواہ کی شکر گذاری کرو کہ وہ بھلا ہی اور اُسکی رحمت
۲ ابدی ہی * اُسکا جو معبودونکا خدا ہی شکر کرو کہ اُسکی
۳ رحمت ابدی ہی * اُسیکا شکر کرو جو خداوندوں کا خداوند
۴ ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اُسیکا جو اکیلا بڑے
۵ عجائب کام کرتا ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اُسیکا
جس نے دانش سے آسمان بنائے کہ اُسکی رحمت
۶ ابدی ہی * اُسیکا جس نے زمین کو پانیوں کے اوپر
۷ پھیلایا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اُسیکا جسنے بڑے
۸ بڑے نیر بنائے کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * آفتاب
۹ جسکا حکم دن کو ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی * اور
ماہتاب اور ستارے جنکا حکم رات کو ہی کہ اُسکی
۱۰ رحمت ابدی ہی * اُسیکا جسنے مصر کو اُسکے
پہلوٹھوں سمیت مارا کہ اُسکی رحمت ابدی ہی اور

کے پہلوٹھے مارے کیا انسان کے کیا حیوان کے *
۹ اسی نے اپنے عجائب غرائب کام ای مصر تجھ میں فرعون
۱۰ اور اُسکے سارے خادموںکو دکھلائے * اسی نے
بڑے بڑے قبائل مارے اور زبردست بادشاہوں
۱۱ کو قتل کیا * سیحون اموریوں کا بادشاہ اور عوج باشان
۱۲ کا بادشاہ اور کنعان کے سارے سلاطین * اور اپنے
اسرائیلی لوگوں کو انکی زمین میراث مین عطاکی *
۱۳ ای یہواہ تیرے نام کی بقا ابدی ہی ای یہواہ تیری
۱۴ یادگاری پشت در پشت باقی رہیگی * کہ یہواہ اپنے
لوگوں کی عدالت کریگا اور اپنے بندوں پر پھر متوجہ
۱۵ ہوگا * غیر قوموں کے سارے بت سونا اور روپا
۱۶ اور آدمیوں کی دستکاریاں ہیں * وے زبان رکھتے
ہیں پر بولتے نہیں وے آنکھیں رکھتے ہیں پر
۱۷ دیکھتے نہیں * وے کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں
۱۸ وے تو منہہ سے سانس بھی نہیں لیتے * وے
جو اُنکے بنانے والے ہیں اُن ہی کے مانند
ہیں اور ہرایک جسے اُنکا بھروسا ہی ایسا ہی ہی *
۱۹ ای اسرائیلی گھرانے یہواہ کو مبارکباد کہو ای ہارون
۲۰ کے خاندان یہواہ کو مبارکباد کہو * ای لاوی کے

۲ گھر میں کھڑے رہتے ہو یہواہ کا شکر کرو * بیت قدس
میں اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور یہواہ کو مبارک باد کہو *
۳ وہ یہواہ جس نے آسمان و زمین کو خلق کیا تجھے
صیہون میں سے برکت بخشے *

۱۳۵ ایک سو پینتیسواں زبور

۱ تم یہواہ کا شکر کرو تم یہواہ کے نام کی ستایش
۲ کرو اے یہواہ کے بندو تم یہواہ کا شکر کرو * تم جو یہواہ
کے گھر میں اور ہمارے خدا کے درباروں میں کھڑے
۳ رہتے ہو * یہواہ کی ستایش کرو کیونکہ یہواہ بھلا ہی
اس کے نام کی ستایش کے گیت گاؤ کہ یہہ کام دل
۴ پسند ہی * کہ یہواہ نے یعقوب کو اپنے لیے
پسند کیا اور اسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے
۵ لیے * مجکو یقین ہی کہ یہواہ بزرگ ہی اور ہمارا خداوند
۶ سارے معبودوں پر مقدم ہی * جو کچھہ کہ یہواہ
نے چاہا اس نے آسمان اور زمین اور دریاؤں اور
۷ ساری گہری جاگھوں میں کیا * بخارات زمین کی اطراف
سے وہی اُٹھاتا ہی اور بجلی مینہہ کے ساتھہ بناتا ہی
۸ اور ہوا کو اسکے مخزنوں سے نکال لاتا ہی * اُسی نے مصر

بہت سی برکت دونگا میں اُسکے مسکینوں کو روٹی
۱۶ سے سیر کرونگا * میں اُسکے کاہنوں کو نجات کا
لباس پہناؤنگا اور اُسکے پاک لوگ خوشی سے
۱۷ ترنم کرینگے * وہاں میں داؤد کے لیے ایک شاخ
شگفتہ کرونگا میں نے اپنے مسیح کے لیے ایک
۱۸ چراغ ٹھہرایا * اور خجالت اُسکے دشمنوں کا لباس
کرونگا لیکن اُسکے اوپر اُسیگا تاج پھول لائیگا *

۱۳۳ ایک سو تینتیسواں زبور

۱ دیکھو کیا خوب اور کیا خوش آیند بات ہے کہ بھائی
۲ ایکا کرکے بودوباش کریں * یہہ اُس مہنگے مولے
عطر کے مانند ہے جو سر پر ڈالا جاوے اور بہکے ڈاڑھی
پر بلکہ ہارون کی ڈاڑھی پر ہوکے اُسکے پیراہن کے دامن
۳ تک پہنچے * اور حرموں کی شبنم کے مانند جو صیہون
کے پہاڑوں پر گرے کہ وہاں یہواہ نے برکت اور
حیات ابدی کی بابت حکم فرمایا *

۱۳۴ ایک سو چونتیسواں زبور

۱ دیکھو ای یہواہ کے سب بندو جو رات کو یہواہ کے

۵ جب تک کہ یہواہ کے لیے ایک مکان اور یعقوب
۶ کے توانا خدا کے لیے ایک مسکن نپاؤں * دیکھو
ہم نے اُسکی خبر افرتا میں سنی اور ہم نے وہ مکان
۷ جنگل کے میدانوں میں پایا * ہم اُسکے مسکن میں جائینگے
اور ہم اُسکے پانوٴ تلے کی چوکی کے برابر اُسکو سجدہ
۸ کرینگے * اُٹھہ اے یہواہ اپنے آرام گاہ تک اور تیری
۹ قوت کا صندوق * اپنے کاہنوں کو صداقت کا لباس
۱۰ پہنا اور تیرے پاک لوگ خوشی سے ترنم کریں *
۱۱ اپنے بندے داؤد کی خاطر اپنے ممسوح کا منہہ مت موڑ * یہواہ
نے راستی سے داؤد کے لیے قسم کھائی جس
سے وہ پھرینگا کہ میں تیرے پیٹ کے میوے میں سے
۱۲ تیرے لیے تیرے تخت پر بٹھلاونگا * گر تیرے
لڑکے میرے عہد اور میری گواہی کو جو میں اُنھیں
بتاؤنگا حفظ کرینگے تو اُن کے لڑکے بھی تیرے تخت
۱۳ پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے * کہ یہواہ نے صیہون کو
پسند فرمایا اور چاہا کہ وہ اُسکے لیے مسکن ہو *
۱۴ یہہ میری چین کا ابدی مقام ہی میں اس میں بسونگا کیونکہ
۱۵ میں اُسپر راغب ہوں * میں اُسکے ذخیروں میں

توکل کرکہ رحمت یہوواہ کے پاس ہی اور نجات
۸ کی فراوانی وہیں ہی * اور وہی اسرائیل کو اُسکی
ساری بدکاریوں کا فدیہ دیگا *

۱۳۱ ایک سو اکتیسواں زبور

۱ ای یہوواہ میرے دل میں مگرائی نہیں اور نہ میں بلند نظر
ہوں میں عمدہ کاموں میں اور اُن چیزوں میں جو میرے ظرف
۲ سے زیادہ ہیں نہیں چلتا * میں نے اپنے نفس کو
ساکن اور آسودہ کیا ہی جیسے دودھ چھڑایا گیا لڑکا
اپنی ما پر ہوتا ہی ہاں میرا نفس دودھ چھڑائے ہوے
۳ لڑکے کی طرح ہی * اسرائیل اِس دم سے لیکے
ابد تک یہوواہ پر توکل کرے *

۱۳۲ ایک سو بتیسواں زبور

۱ ای یہوواہ داؤد کو اور اُس کی ساری مصیبتوں کو یاد کر *
۲ کیونکہ اُسنے یہوواہ کی قسم کھائی اور یعقوب کے
۳ توانا خدا کی نذر مانی * یقینا میں تو اپنے گھر کی چھت تلے
۴ نجاؤنگا اور نہ اپنے پلنگ پر چڑھونگا * میں نہ خواب کو
اپنی آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ نیند کو اپنی پلکونمیں *

جو صیہون سے بغض رکھتے ہیں رسوا ہوویں اور
۶ ہزیمت پاویں * وے چھتونکی گھاس کے مانند
ہوویں جو پیشتر اُس سے کہ اُس کی روئیدگی کامل ہو
۷ خشک ہوجاتی ہی * جس سے درو کرنیوالا اپنی مٹھی
نہیں بھرتا ور نہ پولے باندھنے والا اپنے دامن
۸ میں نہیں لیتا * اور وے جو اودھر سے گذرتے ہیں
نہیں کہتے کہ یہواہ کی برکت تجھ پر ہو اور ہم یہواہ کا
نام لیکے تیرے لیے دعا کرتے ہیں *

۱۳۰ ایک سو تیسواں زبور

۱ ای یہواہ میں گہراؤں میں سے تیرے آگے فریاد
۲ کرتاہوں * ای خداوند میری آواز سن اور میری دعا کی
۳ آواز پر کان رکھہ * ای یہواہ اگر تو گناہ کا مؤاخذہ کرے
۴ تو کون ٹھہر سکتا ہی * پر تیرے پاس تو مغفرت
۵ ہی تجھ سے ڈرا چاہیے * میں یہواہ کے انتظار میں ہوں
میری جان اسکے انتظار میں ہی اور مجھے اُس کے
۶ سخن کا بھروسا ہی * میری روح خداوند کے انتظار میں
ہی اُس قدر تو وے بھی جو پاسبانی کرتے ہیں
۷ صبح کے منتظر نہیں ہوتے * ای اسرائیل یہواہ پر

۱۲۸ ایک سو اٹھائیسواں زبور

۱ مبارک ہر وہ انسان جو یہواہ سے ڈرتا ہی اور اُسکی
۲ راہوں پر چلتا ہی * کہ تو اپنے ہاتھوں سے محنت کرکے
کھاویگا تو سعادت مند ہی اور خیر تیرے ساتھہ ہی *
۳ تیری جورو اُس تاک کے مانند ہوگی جو میوے سے
لدا ہوا تیرے گھر کے آس پاس ہی تیرے
بچے تیرے دستار خوان کے گرد زیتون کی ڈالیوں
۴ کے مانند ہونگے * دیکھو وہ انسان جو یہواہ سے ڈرتاہی
۵ ایسا مبارک ہوگا * یہواہ صیہوں میں سے تجھکو برکت
۶ دیگا اور تو اپنی عمر بھر اورشلیم کی خوبیاں دیکھیگا * یقینا
تو اپنے بچوں کے بچے دیکھیگا اور سلام اسرائیل پر *

۱۲۹ ایک سو انتیسواں زبور

۱ میری لڑکائی سے اُنھوں نے اکثر مجھے ستایا ہی
۲ اسرائیل چاہئیے کہ اب کہے * میری لڑکائی سے بارہا
اُنھوں نے مجھے دکھہ دیا پر وے مجھپر غالب نہوے *
۳ ظالموں نے میری پیٹھہ پر کوڑے مارے اُنھوں
۴ نے اپنی لکیریں لنبی کیاں * یہواہ راست باز ہی
۵ اسنے شریروں کی رسیوں کو کاٹ ڈالا * وے سب

ہمارے اسیروں کو یوں پھیر جسطرح بادجنوبی میں
۵ پانی موج زن ہوتا ہی * وے جو آنسوؤں میں بوتے
۶ ہیں خوش ہوکے درو کرینگے * وہ جو باہر جاتا ہی
اور روتا ہوا بیش قیمت بیج لے چلتا ہی بے شبہ
پھر آویگا خوشی کے ساتھ اپنی پولیاں ہمراہ لیکے *

۱۲۷ ایک سو ستائیسواں زبور

۱ جب کہ یہواہ ہی گھر نہ بناوے تو اُنکی محنت جو اُسے
بناتے ہیں ضایع ہی اگر یہواہ ہی شہر کا نگہبان نہو تا
۲ تو پاسبان کی ہوشیاری عبث ہی * تمھیں کچھ فایدہ
نہیں جو تم سویرے اُٹھتے ہو اور آرام میں تاخیر کرتے ہو
اور غم کی روٹیاں کھاتے ہو یقینا وہ اپنے محبوب کو
۳ خواب راحت بخشتا ہی * دیکھو لڑکے خداوند کی ایک
۴ میراث ہیں اور رحم کا پھل اُسکا ہدیہ * جیسے پہلوان
کے ہاتھ میں تیر ویسے ہی جوان لڑکے ہیں *
۵ مبارک وہ بشر جسکا ترکش اُن سے معمور ہی وے
پشیمان نہ ہوینگے جسوقت دروازے پر دشمنوں
سے گفتگو کرینگے *

۱۲۵ ایک سو پچیسواں زبور

۱ وے جنھوں کا توکل یہواہ پر ہی کوہ صیہوں کے مانند
۲ ہیں جو ٹل نہیں سکتا اور ابد تک ثابت ہی * اورسلیم
کے آس پاس پہاڑ ہیں اسی طرح یہواہ اس وقت
سے لیکے ابد تک اپنے لوگوں کو گھیرے ہوے ہی *
۳ شریروں کا سونٹا صدیقوں کے حصے میں نہیں پڑنے کا
تا نہووے کہ راستباز بدکاری کی طرف اپنے ہاتھ
۴ بڑھاویں * ای یہواہ بھلوں سے اور اُن سے جو دلوں
۵ کے مستقیم ہیں بھلائی کر * لیکن وے جو اپنی کج
رویوں پر مائل ہیں یہواہ اُن کو بدکاروں کے ساتھ
روانہ کریگا اور سلامتی اسرائیل کے لیے ہی *

۱۲۶ ایک سو چھبیسواں زبور

۱ یہواہ نے جس وقت صیہونی اسیروں کو پھرایا اُسوقت
۲ ہم اُنکے مانند تھے جو خواب دیکھتے ہوں * اور اُسوقت
ہمارے منہہ ہنسی سے لبریز تھے اور ہماری
زبان مترنم تھی تب غیروں کے درمیان یہہ چرچا تھا
۳ کہ یہواہ نے اُن سے بڑا سلوک کیا * یہواہ نے ہم
۴ سے بڑے سلوک کیے ہم خوش ہیں * ای یہواہ

آقاؤں کے دست نگر ہوتے ہیں اور لونڈی کی آنکھیں
اپنی بی بی کے ہاتھوں کو تکتی رہتی ہیں اسی طرح
ہماری آنکھیں یہواہ اپنے خدا پر ہیں جبتک کہ وہ ہم
۳ پر رحم فرماوے * ای یہواہ ہم پر رحم فرما ہم پر
۴ رحم فرما کہ ہم استہزا سے سیر ہو گئے * دولت مندوں
کی استہزا اور متکبروں کے تمسخر سے ہمارے نفس
خوب سیر ہوے *

۱۲۴ ایک سو چوبیسواں زبور

۱ اگر نہوتا کہ یہواہ ہماری طرف داری کرتا تو اب اسرائیل
۲ کہتا * اگر نہوتا کہ یہواہ ہماری طرف ہوتا جس وقت
۳ کہ لوگوں نے ہم پر چڑھائی کی * تو وے ہمارا جیتا
گوشت کھا جاتے جب کہ انکا قہر ہم پر شعلہ زن ہوا تھا *
۴ ہم کبکے پانی میں غرق ہو جاتے دھار نے ہماری جان
۵ ماری ہوتی * متکبروں کے پانی ہماری جان پر گذر کرتے *
۶ مبارک ہو یہواہ جس نے ہمکو اُن کے دانتوں کا
۷ شکار نہونے دیا * ہماری جان چڑیا کی طرح صیاد کے
جال سے چھوٹی کہ جال ٹوٹا اور ہم نے مخلصی پائی
۸ ہماری مدد یہواہ کے نام سے ہی جس نے آسمان
اور زمین کو خلق کیا *

۱۲۲ ایک سو بائیسواں زبور

۱ میں مسرور ہوا جس وقت اُنھوں نے مجھے کہا کہ ہم
۲ یہواہ کے گھر جاویں * اے اور شلیم ہمارے پانو تیرے
۳ دروازوں میں قائم ہووینگے * اور شلیم کی بنا اُس شہر
کے مانند ہی جو چاروں طرف سے خوب پیوستہ ہو *
۴ جس میں وہ فرقے چڑھتے ہیں یعنے یہواہ کے
فرقے اسرائیل کے لیے گواہی دیتے ہیں اور
یہواہ کے نام کی ثنا خوانی کرتے جاتے ہیں *
۵ کیونکہ اس میں عدالت کے تخت یعنے داؤد کے خاندان
۶ کے تخت رکھے ہوے ہیں * اور شلیم کی سلامتی
کے لیے دعا مانگو وے جو تجھکو دوست رکھتے ہیں
۷ کامیاب ہووینگے * تیری چار دیواری میں سلامتی اور
۸ تیرے قصروں میں اقبال ہووے * میں اپنے بھائیوں
اور ہمنشینوں کے لیے اب کہتا ہوں تجھ میں سلامتی
۹ ہووے * یہواہ اپنے خدا کے گھر کے لیے میں تیری
خیر خواہی کرتا ہوں *

۱۲۳ ایک سو تیسواں زبور

۱ میں تجھ سے اپنی آنکھ تیری طرف اُٹھاتی اے آسمان پر
۲ بیٹھنے والے * دیکھو جس طرح سے کہ غلام اپنے

۳ سے اور دغاباز زبان سے رہائی دے * ای جوتھی
۴ زبان تجھے کیا ملیگا اور تجھے کیا حاصل ہوگا * پہلوان کے
۵ تیز خدنگ اور جلتے ہوے انگارے * مجھ پر واویلا ہی
کہ میں مشک میں پردیسی ہوں اور قیدار کے خیموں
۶ میں رہتاہوں * میری روح اُنکے ساتھ بہت رہی جو
۷ سلامتی کا کینہ رکھتے ہیں * میں تو سلامتی کا ہوں لیکن
جب میں بات کرتاہوں تووہ جنگ پر تیار ہوتے ہیں *

۱۲۱ ایک سو ایکواں زبور

۱ میں آنکھ اُٹھا کے پہاڑوں پر نظر کرونگا کہ وہیں سے
۲ میری مدد ہوتی ہی * میری کمک یہوواہ سے ہی جس
۳ نے آسمان و زمین کو خلق کیا * وہ تیرے پاؤں کو
جنبش ہونے ندیگا وہ جو تیرا حافظ ہی نہ اونگھیگا *
۴ دیکھ وہ جو اسرائیل کا نگہبان ہی ہرگز نہ اونگھیگا اور نہ
۵ سوویگا * یہوواہ تیرا نگہبان ہی یہوواہ تیرے دہنے ہاتھ
۶ پر تیرا سایہ بان ہی * آفتاب سے دن کو اور مہتاب سے
۷ رات کو تجھے کچھ ضرر نہ پہنچیگا * یہوواہ ہر ایک بدی سے
۸ تجھے بچاویگا وہ تیری جان کو بچاویگا * یہوواہ تیرے جانے
آنے میں اسوقت سے لیکے ابد تک تیرا حافظ رہیگا *

ت

۱۶۹ ای یہواہ میرے نالے کو اپنے حضور اور اپنے
متصل آنے دے اور اپنے سخن کے مطابق مجھکو
۱۷۰ فہم عطا کر * میری دعا کو اپنے حضور حاضر ہونے
دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے نجات دے *
۱۷۱ میرے ہونٹھوں سے تیری ستایش نکلیگی کہ تو نے
۱۷۲ مجھے اپنی سنتیں سکھلائی ہیں * میری زبان تیرے
سخن کا تذکرہ کرتی رہیگی کہ تیرے سارے احکام واجبی
۱۷۳ ہیں * اپنے ہاتھ سے میری کمک کر کہ میں نے
۱۷۴ تیرے فرایض کو اختیار کیا ہی * ای یہواہ میں تیری
نجات کا مشتاق ہوں اور تیری شریعت میری خرمی
۱۷۵ ہی * میری جان بخشی کر کہ وہ تیری ستایش کریگی
۱۷۶ اور تیری عدالتیں میری کمک کریں * میں اُس بھیڑ
کے مانند جو کھوئی جاوے گم ہوا ہوں اپنے بندے
کو ڈھونڈھ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش
نہیں کیا *

۱۲۰ ایک سو بیسواں زبور

۱ اپنی مشقت میں میں نے یہواہ سے فریاد کی اسنے
۲ میری سنی * ای یہواہ میری جان کو جھوٹھے ہونٹھوں

۱۶۰ مجھکو جلا * ابتدا سے تیرا کلام سچا ہی اور تیری ساری
عدالتیں جو حق ہیں ابدی دائمی ہیں *

ش

۱۶۱ امیروں نے بے سبب میرا تعاقب کیا ہی پر میرے
۱۶۲ دل میں تیرے سخن کی ہیبت ہی * میں تیری باتوں
سے اس کے مانند جسے بڑی لوٹ مل جاوے مسرور
۱۶۳ ہوں * میں جھوٹ سے بیزار ہوں اور نفرت رکھتا
۱۶۴ ہوں اور تیری شریعت کو دوست رکھتا ہوں * میں
تیری صداقت کے حکموں کی بابت ہر روز سات
۱۶۵ مرتبہ تیری ستایش کرتا ہوں * اُن کو بڑا چین ہی
جو تیری شریعت کے دوستدار ہیں اُنکو کسیطرح
۱۶۶ ٹھوکر نہیں لگتی * ای یہوواہ میں تیری نجات کا امیدوار
۱۶۷ ہوں اور میں تیرے حکموں کو عمل میں لایا * میری
روح نے تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہی اور میں اُنھیں
۱۶۸ بشدت عزیز رکھتا ہوں * میں نے تیرے فرایض
اور تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہی کہ میری ساری راہیں
تیرے آگے ہیں *

۱۵۰ بخش * وے جو زیاں کار ہیں متصل ہوۓ وے
۱۵۱ تیری شریعت سے دور ہیں * اے یہواہ تو نزدیک
۱۵۲ ہی اور تیرے سارے احکام سچ ہیں * میں نے
تیری شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم کیا کہ تو نے ان
کی بنیاد کو ابدی قیام بخشا *

ر

۱۵۳ میری مصیبت پر نظر کر اور مجھے نجات دے کہ میں
۱۵۴ نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا * میرا قضیہ
رفع کر اور مجھے نجات دے اپنے حکموں کے مطابق
۱۵۵ مجھے زندگی بخش * نجات شریروں سے دور ہی
۱۵۶ کیونکہ وے تیری سنتوں کے خواہاں نہیں * اے
یہواہ تیری لطیف رحمتیں بہت ہیں اپنی عدالتوں
۱۵۷ کے مطابق مجھے زندہ کر * وے جو میرے پیچھے
پڑے ہیں اور وے جو میرے دشمن ہیں بہت
ہیں لیکن میں تیری شہادتوں سے انحراف نہیں کرتا *
۱۵۸ میں نے تقصیرداروں کو دیکھا اور دلگیر ہوا کیوں کہ
۱۵۹ انھوں نے تیرے سخن کو حفظ نکیا * دیکھہ کہ میں تیرے
فرایض کو کیاہی چاہتا ہوں اے یہواہ اپنے فضل سے

۱۳۹ سے ثابت کیاں ہیں * میری غیرت نے مجھے برباد
کیا کیونکہ میرے دشمنوں نے تیری باتوں کو سہو کیا
۱۴۰ ہی * تیرا کلام نہایت مجرب ہی تیرا بندہ اس سے
۱۴۱ عشق رکھتا ہی * میں حقیر اور ذلیل ہوں پر میں
۱۴۲ تیرے فرائض کو فراموش نہیں کرتا * تیری صداقت
ایک ابدی صداقت ہی اور تیری شریعت حقیقت
۱۴۳ ہی * مصیبت اور آفت نے مجھے آلیا ہی *
۱۴۴ لیکن تیرے احکام میری خوشی ہیں تیری شہادتوں کی
صداقت ابدی ہی مجھے دانش عطا کر تاکہ میں جی جاؤں *

ق

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے نالہ کرتا ہوں ای یہوواہ
۱۴۶ میری سن میں تیری سنتونکو حفظ کرونگا * میں تجھ سے
فریاد کرتا ہوں مجھے بچالے یعنی تیری شہادتوں کو یاد
۱۴۷ رکھونگا * میں سحر پر سبقت کرکے چلاتا ہوں کہ مجھے
۱۴۸ تیرے سخن سے اُمید واری ہی * میری آنکھیں
پہروں پر سبقت کرتیاں ہیں تاکہ میں تیرے سخن کا
۱۴۹ دھیان رکھوں * ای یہوواہ اپنی رحمت کے مطابق
میری آواز سن اور اپنی عدالتوں کے موافق مجھے زندگی

فرایض کو سب چیزوں میں دوست رکھتا ہوں اور سب
جھوٹی راہوں کو دشمن رکھتا ہوں *

ف

۱۲۹ تیری شہادتیں حیرت افزا ہیں اس لیے میری
۱۳۰ جان نے انھیں حفظ کر رکھا ہی * تیرے کلام کا کھول
روشنی بخشتا ہی وہ سارے سادہ لوگوں کو دانش
۱۳۱ عنایت کرتا ہی * میں نے اپنا منہہ کھول دیا اور پترا
ہانپتا ہوں کیونکہ میں تیرے حکموں کا مشتاق ہوں *
۱۳۲ جس طرح تو اپنے نام کے عاشقوں پر توجہ کرتا ہی مجھ
۱۳۳ پر بھی کر اور مجھ پر رحم کر * اپنے سخن سے میرے
رفتار کو درست کر اور کسی طرح کے گناہ کو مجھ پر
۱۳۴ مسلط ہونے نہ دے * آدمی کے ظلم سے مجھکو محفوظ
۱۳۵ رکھہ تا کہ میں تیرے فرایض کو حفظ کروں * اپنے
بندے کو اپنے چہرے کی جلوہ گری دکھلا اور مجھے اپنی
۱۳۶ سنتیں سکھلا * پانی کی نہریں میری آنکھوں سے بہتی
ہیں کیونکہ انھوں نے تیری شریعت کی محافظت نکی *

ص

۱۳۷ اے یہواہ تو عادل ہی اور تیری عدالتیں واجبی ہیں *
۱۳۸ تو نے اپنی سب شہادتیں نہایت سچ اور راستی

۱۱۸ ہمیشہ تیری سنتوں پر دھیان لگائے رہونگا * تو
نے ان سب کو پامال کیا ہی جنھوں نے تیری
۱۱۹ سنتوں کو چھوڑ دیا کہ اُنکی خیانت دروغ ہی * تو نے
زمین کے سب شریروں کو کدورت کے مانند موقوف
کیا سو میں تیری شہادتوں سے عشق رکھتا ہوں *
۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہی اور میں تیری عدالتوں
سے ڈرتا ہوں *

ع

۱۲۱ میں نے عدل اور انصاف کیا ہی مجھے اُنکے سپرد
۱۲۲ نکر جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں * نیکی کے لیے اپنے
بندے کا ضامن ہو تاکہ مغرور لوگ مجھ پر ظلم نکریں *
۱۲۳ میری آنکھیں تیری نجات کے اور تیری راستبازی
۱۲۴ کے سخن کے سبب فنا ہو گئیں * اپنے بندے سے
اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجھکو اپنی سنتیں
۱۲۵ سکھلا * میں تیرا بندہ ہوں مجھکو فہم دے تاکہ میں تیری
۱۲۶ شہادتوں کو پہچانوں * یہوواہ کے کام کرنے کا وقت
۱۲۷ ہی کہ اُنھوں نے تیری شریعت کو توڑا * میں اس لیے
تیرے حکموں کو سونے سے بلکہ چوکھے سونے سے
۱۲۸ زیادہ عزیز رکھتا ہوں * اس لیے میں تیرے سارے

اُسے پورا کرونگا کہ میں تیرے عدل کے حکموں
۱۰۷ کو حفظ کرونگا * مجھ پر بڑی مصیبت ہی ای
۱۰۸ یہواہ اپنے سخن کے مطابق مجھے جلا * ای یہواہ
مہربانی فرما کے میرے مُنھہ کے ہدیوں کو قبول کر اور
۱۰۹ اپنی عدالتیں مجھے سکھلا * میری جان ہمیشہ میری
ہتھیلی پر ہی باوجود اُسکے میں نے تیری شریعت کو
۱۱۰ نہ بھولا * شریروں نے میرے لیے پھندا لگایا
۱۱۱ ہی پر میں تیرے فرایض سے کنارے نہوا * میں
نے ابدی میراث کے مانند تیری شہادتوں کو لے لیا
۱۱۲ کیونکہ میرا دل اُن سے مسرور ہی * میرا دل اُسی پر
مائل ہی کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کروں *

س

۱۱۳ باطل خیالوں سے میں بیزار ہوں اور تیری شریعت
۱۱۴ پر عاشق ہوں * تو میرے چھپنے کا مکان اور میری
سپر ہی اور میں تیرے سخن سے اُمید رکھتا ہوں *
۱۱۵ ای بدکارو میرے پاس سے دور ہو جاؤ کہ میں تو اپنے
۱۱۶ خدا کے حکمونکو حفظ کرونگا * اپنے سخن کے مطابق مجھے
سنبھال تاکہ میں جی جاؤں اور میری اُمید کے لیے مجھے
۱۱۷ شرمندہ نہ کر * مجھکو پکڑ لے کہ میں سلامت رہوں کہ میں

م

۹۷ آہ میں تیری شریعت سے کیسا عشق رکھتا ہوں میرا
۹۸ خیال سارے دن وہی ہی * تو نے اپنے حکموں
کے وسیلے سے مجھکو میرے دشمنوں سے زیادہ
۹۹ دانشمند کیا کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ ہیں * میری
دانش اُن سب سے جو مجھے تعلیم دیتے ہیں زیادہ ہی
۱۰۰ کیونکہ میں تیری شہادتوں کا دھیان کرتا رہتا ہوں * میں
بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں کیونکہ میں نے تیرے
۱۰۱ فرائض کو حفظ کیا ہی * میں نے ہر بد روش سے اپنے
۱۰۲ پاؤں باز رکھے تاکہ میں تیرے سخن کو حفظ کروں * میں
نے تیری عدالتوں سے سرکشی نہ کی کیونکہ تو نے
۱۰۳ مجھے تعلیم دی ہی * تیری باتیں مجھے کیا ہی میٹھی لگتی
ہیں بلکہ اُس شہد سے جو میرے مُنہہ میں ہو زیادہ
۱۰۴ شیرین ہیں * تیرے فرائض کے وسیلے سے میں
نے دانش پائی سو ہر ایک بری روش سے میں
بیزار ہوں *

ن

۱۰۵ تیرا سخن میرے پاؤں کے لیے چراغ اور میری راہ کی
۱۰۶ روشنی ہی * میں نے قسم کھائی ہی اور میں

۸۶ کھودے ہیں * تیرے سارے حکم سچے ہیں اُنھوں
نے ناحق میرا تعاقب کیا ہی تو میری کمک کر *
۸۷ نزدیک ہی کہ وے مجھے زمین پر سے نابود کریں لیکن
۸۸ میں نے تیرے فریض کو ترک نہیں کیا * اپنی رحمت
سے مجھے زندگی بخش کہ میں تیرے منھہ کی شہادت
کو یاد رکھونگا *

ل

۸۹ ای یہوواہ تیرا سخن آسمان پر سدا ثابت ہی *
۹۰ تیری امانت پشت درپشت ہی کہ تو نے زمین کو
۹۱ استحکام بخشا اور وہ ٹھہر رہی * وے تیرے حکم
کے مطابق آج کے دن پایدار ہیں کیونکہ سب تیرے
۹۲ خادم ہیں * گر تیری شریعت میری خوشی نہوتی تو میں
۹۳ اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا * میں تیرے فریض کو
کبھی فراموش نکرونگا کہ تو نے اُن کے وسیلے سے مجھے
۹۴ حیات بخشی ہی * میں تیرا ہوں مجھے بچا لے کہ میں
۹۵ تیرے فریض کا طالب ہوں * شریر میری گھات میں
لگے ہوے ہیں کہ مجھے ہلاک کریں لیکن میں تیری
۹۶ شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں * میں نے ہر ایک کمال
کی تمامی دیکھی لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں *

۷۶ مجھکو دکھہ دیا * جیسا تونے اپنے بندے سے عہد
کیا ہی ویسے مہربانی کرکے اپنی رحمت عام سے مجھے تسلی
۷۷ دے * تیری لطیف رحمتیں میرے شامل حال ہوویں تاکہ
میں حیات پاؤں کہ تیری شریعت میری خوشی ہی *
۷۸ مغروروں کو رسوا کر کہ اُنھوں نے برعکسی سے بے
سبب مجھ سے بدسلوکی کی پر میں تیرے فرایض پر دھیان
۷۹ رکھونگا * ایسا ہو کہ وے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور
وے جو تیری شہادتوں کو جانتے ہیں میری طرف
۸۰ پھریں * ایسا کر کہ تیرے قواعد پر عمل کرتے ہی میرا
دل کامل ہو جائے تاکہ میں رسوا نہ ہوؤں *

ک

۸۱ میری جان تیری نجات کے شوق میں فنا ہو گئی میں
۸۲ تیرے سخن پر اعتماد رکھتا ہوں * میری آنکھہ تیرے
سخن کے انتظار میں یہہ کہتے ہوئے فنا ہو گئی کہ تو مجھے
۸۳ کب تسلی دیگا * میں تو اُس مشک کے مانند ہوا جو
دھوئیں میں دھری ہو پر تیرے قواعد کو میں نے
۸۴ سہو نکیا * تیرے بندے کی عمر کتنی ہی تو کب اُن کو
۸۵ سزا دیگا جو میرے پیچھے پڑے ہیں * اُن مغروروں نے
جو تیری شریعت کے پیرو نہیں میرے لیے گڑہے

ط

۶۵ ای یہواہ اپنے سخن کے مطابق تونے اپنے بندے
۶۶ سے خوش سلوکی کی ہی * مجھہ کو عقل اور دانش سکھا کہ
۶۷ میں تیرے حکموں پر ایمان لایا ہوں * اپنی دل گیری
سے پیشتر میں گمراہ تھا پر اب میں نے تیرے سخن
۶۸ کو حفظ کیا ہی * تو نیک ہی اور نیکی کرتا ہی مجھے اپنے
۶۹ قواعد سکھلا * مغروروں نے مجھہ پر جھوٹ باندھا ہی
پر میں تیرے فرایض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر
۷۰ رکھونگا * اُنکے دل پر چربی چھا گئی ہی پر میں تیری
۷۱ شریعت سے محظوظ ہوں * بھلا ہوا کہ میں نے دکھہ
۷۲ پایا کہ میں تیرے قواعد کو سیکھونگا * تیرے مُنہہ کی
شریعت میرے لیے ہزاروں اشرفیوں اور روپیوں
سے بہتر ہی *

ی

۷۳ تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور مجھے مصور کیا مجھکو فہم
۷۴ عطا کر تا کہ میں تیرے احکام سیکھوں * وے جو تجھسے
ڈرتے ہیں مجھے دیکھکے مسرور ہونگے کیونکہ میں نے
۷۵ تیرے سخن پر اعتماد رکھا * ای یہواہ مجھکو یقین ہی
کہ تیری عدالتیں راست ہیں اور تونے صداقت سے

یهوواه میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا ہی اور تیری
٥٦ شریعت کی محافظت کی ہی * یہہ مجھکو اسلیے
ہی کہ میں نے تیری سنتوں پر عمل کیا *

ح

٥٧ ای یهوواه تو میرا بخرا ہی میں نے تو کہا میں تیری توں
٥٨ کو حفظ کرونگا * میں اپنے سارے دل سے تیری عنایت
کا طالب ہوں تو اپنے قول کے مطابق مجھ پر رحم فرما *
٥٩ میں نے اپنی روشوں میں تامل کیا اور تیری شہادتوں
٦٠ کی طرف قدم پھیرے * میں نے پھرتی کی اور تیرے
٦١ حکموں کے حفظ کرنے میں تاخیر نہ کی * شریروں
کے جالوں نے مجھے گھیرا پر میں نے تیری شریعت
٦٢ کو فراموش نکیا * تیرے عدل کے حکموں کے سبب
میں آدھی رات کو اٹھ کے تیری شکرگذاریاں
٦٣ کرونگا * میں اُن سب کا ہمنشین ہوں جو تجھ سے
ڈرتے ہیں اور تیرے فرایض پر عمل کرتے
٦٤ ہیں * ای یهوواه زمین تیری رحمت سے معمور ہی
مجھے اپنے قواعد سکھلا *

حق بات میرے مُنھہ سے اصلا نہ نکلے کہ تیرے حکموں پر
۴۴ میرا اعتماد ہی * میں تیری شریعت کو ہمیشہ ابدالآباد
۴۵ تک حفظ کر رکھونگا * اور بے قید چلتا پھرتا رہونگا کہ میں
۴۶ تیرے قواعد کو ڈھونڈتا ہوں * میں بادشاہوں کے
آگے بھی تیری شہادتوں کا تذکرہ کرونگا اور شرمندہ نہوؤنگا *
۴۷ اور تیرے حکموں سے لذت اُٹھاؤنگا کہ میں اُنھیں
۴۸ دوست رکھتا ہوں * میں تیرے حکموں کی طرف
جن پر میں عاشق ہوں اپنے ہاتھہ اُٹھاؤنگا اور تیرے
فرائض کو سوچتا رہونگا *

ز

۴۹ اپنے بندے کی خاطر اپنے سخن کو جس کا تو نے
۵۰ مجھے امیدوار کیا یاد فرما * یہہ میرے دُکھہ میں میری
تسلی ہی کیونکہ تیرے سخن نے مجھے جان بخشی
۵۱ ہی * مغروروں نے مجھہ سے بہت ٹھٹھولیاں کیاں
۵۲ لیکن میں نے تیری شریعت سے کنارا نکیا * ای یہوواہ
میں نے تیرے قدیمی حکموں کو یاد رکھا سو تسلی پائی *
۵۳ اُن شریروں کے سبب کہ جنھوں نے شریعت کو چھوڑ دیا
۵۴ ہی آندھی سے ہولناک دُکھہ نے مجھے آپکڑا * میرے
۵۵ مسافرخانے میں تیرے احکام میرے نغمے ہیں * ای

ہ

۳۳ ای یہوواہ مجھے اپنے فرائض کی راہ بتلا میں اُسے
۳۴ آخر تک یاد رکھونگا * مجھکو فہم عطا کر میں تیری شریعت
کو حفظ کرونگا اور میں اُسے اپنے سارے دل سے
۳۵ یاد کر رکھونگا * مجھے اپنے حکموں کے رشتے میں چلا
۳۶ کہ میری خوشی اُس میں ہی * میرے دل کو اپنی
۳۷ شہادتوں کی طرف مائل کر نہ لالچ کی طرف * میری
آنکھوں کو پھیر دے کہ باطل کو نہ دیکھیں اور اپنی راہ
۳۸ میں مجھے زندگی بخش * اپنے سخن کو اپنے بندے
کے لیے ثابت کر کیونکہ وہ تیرے خوف میں
۳۹ رہتا ہی * اس ملامت کو جس سے میں ڈرتا ہوں مجھ
۴۰ سے دفع کر کہ تیری عدالتیں بھلی ہیں * دیکھہ کہ میں
تیرے قواعد کا مشتاق ہوں اپنی صداقت میں مجھے
زندگی بخش *

و

۴۱ ای یہوواہ اپنی رحمت اور اپنی نجات کو اپنے قول
۴۲ کے مطابق مجھہ تک آنے دے * اور میں اُسکے
سبب سے اُس کو جو مجھے ملامت کرتا ہی جواب دونگا
۴۳ کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا ہی * اور ایسا نکر کہ

۲۱ اشتیاق میں پڑا تڑپتا ہی * تونے مغروروں کو جو
لعنتی ہیں جو تیرے حکموں سے بھٹک گئے ہیں سرزنش
۲۲ کی ہی * ننگ اور عار کو مجھ میں سے دفع کر کیونکہ میں
۲۳ نے تیری شہادتوں کو یاد کر رکھا ہی * امیروں نے
بھی مجلس کی اور میری غیبتیں کیاں پر تیرا بندہ تیرے
۲۴ فرایض پر دھیان لگائے ہوے ہی * تیری
شہادتیں میری عشرت اور میری محرم راز ہیں *

د

۲۵ میری جان خاک سے ملحق ہوئی تو اپنے سخن کے
۲۶ مطابق مجھکو جلا * میں نے اپنے طور اظہار کیے اور
۲۷ تو میری سنتا ہی مجھے اپنے فرایض سکھلا * اپنے
قواعد کا طور مجھے فہم کروا تاکہ میں تیرے عجائب کاموںکا
۲۸ تذکرہ کروں * میری روح گراں باری سے پژمردہ ہو چلی
۲۹ اپنے قول کے مطابق مجھکو مضبوطی بخش * مجھے دروغ
گوئی کی راہ سے بچا اور اپنی شریعت میں زندگی بخش *
۳۰ میں نے سچائی کی راہ اختیار کی اور تیرے احکام
۳۱ اپنے روبرو رکھے * میں تیری شہادتوں سے چمٹ
۳۲ رہا ہوں ای یہواہ مجھے شرمندہ نکر * میں تیرے
حکموں کی راہ میں دوڑونگا جب کہ تو میرا دل بڑھائیگا *

ب

۹ جوان آدمی اپنی راہیں کس طرح صاف کرتا ہی
۱۰ تیرے کلام کے مطابق عمل کرنے سے * میں
نے اپنے سارے دل سے تیری جست وجو کی
۱۱ ہی تو مجھ کو اپنے حکموں سے منحرف مت کر * میں
نے تیری بات کو اپنے دل کے بیچ چھپالیا تاکہ میں
۱۲ تیرا گناہ نکروں * ای یہوواہ تو محمود ہی اپنے
۱۳ فرایض سکھلا * میں نے اپنے ہونٹھوں سے تیرے
۱۴ منہہ کی ساری عدالتونکو بیان کیا * میں تیری شہادتوں
کی راہ میں ایسا مسرور ہوا ہوں جیسے مال فراواں
۱۵ سے * میں تیرے قواعد میں غور کرونگا اور تیری
۱۶ روشوں کو ملاحظہ کرونگا * میں تیرے فرضوں میں
اپنا دل لگاونگا میں تیری بات نہ بھولونگا *

ج

۱۷ دل کھول کے اپنے بندے سے سلوک کر تاکہ میں
۱۸ جی جاؤں اور تیری بات کو یاد رکھوں * میری آنکھیں
کھول تاکہ میں تیری شریعت کے عجائب مضمونوں کو
۱۹ دیکھوں * میں زمین پر ایک مسافر ہوں اپنے حکم مجھ
۲۰ سے نہ چھپا * میرا جی ہر دم تیری عدالتوں کے

ہم کو نور دکھلایا قربانی کو مذبح کے سینگھوں ہی پر رسیوں
۲۸ سے باندھو * میرا خدا تو ہی ہیں تیرا مداح نثار ہونگا *
۲۹ تو میرا خدا ہی میں تیری تمجید کرونگا * یہوواہ کی شکرگذاری
۳۰ کرو کہ وہ مہربان ہی اور اُس کی رحمت ابدی ہی *

۱۱۹ ایک سو انیسواں زبور

۱

۱ مبارک وے ہیں جو راہ میں کامل ہیں اور یہوواہ
۲ کی شرع پر چلتے ہیں * مبارک وے ہیں جو اُسکی
شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں اور اپنے سارے دل
۳ سے اُسے ڈھونڈھتے ہیں * اُن سے خطا کا کام
بھی نہیں ہوتا وے اُس کی راہوں پر چلتے ہیں *
۴ تو نے حکم کیا ہی کہ سرگرمی سے تیرے قواعد کو
۵ حفظ کریں * کاشکے میری راہیں درست ہوں تا کہ
۶ تیرے فرضوں کو نگاہ رکھوں * جب میں تیرے
سارے حکموں کو نگاہ رکھونگا تو شرمندہ نہوؤنگا *
۷ میں تیری عدالت کے حکموں کو یاد کرکے اپنے اطمینان
۸ خاطر سے تیری ثنا خوانی کرونگا * میں تیرے فرضوں پر
چلونگا تو مجھے آخر تک نچھوڑ *

۱۴ تاکہ مجھے گراوے لیکن یہواہ نے میری مدد کی * یہواہ
میرا زور اور میرا راگ ہی وہ تو میری نجات ہوا *
۱۵ راست بازوں کے خیموں میں شادی اور آزادی کا
۱۶ غلغلہ ہی * یہواہ کا دست راست بہادری کرتا ہی یہواہ
کا دہنا ہاتھ بلند ہوا یہواہ کا دہنا ہاتھ مردانگی کرتا ہی *
۱۷ میں نہ مرونگا پر میں جیونگا اور یہواہ کے کاموں کی تقریر
۱۸ کرونگا * یہواہ نے مجھے خوب تنبیہ کی لیکن اس نے
۱۹ مجھے موت کے سپرد نہ کیا * صداقت کے دروازے
میرے لیے کھولو کہ میں ان کے اندر جاؤنگا میں یہواہ
۲۰ کا شکر کرونگا * یہواہ کا دروازہ یہہ ہی جس میں راست
۲۱ باز داخل ہوتے ہیں * میں تیری ثناخوانی کرونگا کہ
۲۲ تو نے میری سن لی اور تو میری نجات ہوا * وہ پتھر
۲۳ جسے معماروں نے رد کیا سو کونے کا سرا ہوا * یہواہ کا
۲۴ کام یہہ ہی جو ہماری نظروں میں اعجوبہ ہی * یہواہ
نے یہہ دن پیدا کیا ہم تو اس دن خوشی کرینگے اور مسرور
۲۵ ہووینگے * ای یہواہ میں منت کرتا ہوں نجات بخشیے
۲۶ ای یہواہ میں منت کرتاہوں کامیابی بخشیے * مبارک ہی وہ
جو یہواہ کے نام سے آتا ہی ہم یہواہ کے گھر کی بابت سے تجھے
۲۷ مبارکباد دیتے ہیں * یہواہ وہ خدا ہی جس نے

۱۱۸ ایک سو اٹھارواں زبور

۱ یہواہ کی شکرگذاری کرو کہ وہ مہربان ہی اور اسکی رحمت
۲ ابدی ہی * اسرائیل بھی اب یہہ کہے کہ اُس کی
۳ رحمت ابدی ہی * ہارون کا گھرانا بھی اب یہہ کہے
۴ کہ اُس کی رحمت ابدی ہی * وے بھی جو یہواہ سے
خائف ہیں اب یہہ کہیں کہ اُس کی رحمت ابدی ہی *
۵ میں نے تکلیف میں یہواہ کا نام لیا یہواہ نے مجھے
۶ جواب دیا اور مکان وسیع بخشا * یہواہ میری طرف
ہی میں نہیں ڈرنیکا انسان میرا کیا کر سکتا ہی *
۷ یہواہ میرے مددگاروں میں سے ہی پس میں اُن
۸ پر جو میرا کینہ رکھتے ہیں فتح یاب ہوؤنگا * توکل کرنا
۹ یہواہ پر اُس سے بہتر ہی کہ آدمی کا بھروسا رکھیے * یہواہ
۱۰ پر توکل کرنا اس سے بہتر کہ امیروں کا بھروسا رکھیے * ساری
گروہوں نے مجھکو گھیر لیا لیکن میں یہواہ کے نام سے
۱۱ اُن کو نابود کرونگا * اُنھوں نے تو مجھے گھیرا انھوں نے
تو مجھے گھیرا پر میں یہواہ کے نام سے اُنھیں نابود کرونگا *
۱۲ انھوں نے مجھپر شہد کی مکھیوں کی طرح احاطہ کیا وے
کانٹوں کی آگ کے مانند بجھ گئے میں تو یہواہ کے نام سے
۱۳ اُنھیں نابود کرونگا * تو نے مجھے بڑے زور سے دھکیایا

۱۱ بڑی بپت پڑی تھی * میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا کہ
۱۲ سارے آدمی جھوٹے ہیں * میں یہواہ کو اسکی
۱۳ ساری نعمتوں کے عوض میں جو مجھے ملیں کیا دوں * میں
۱۴ نجات کا پیالہ پکڑونگا اور یہواہ کا نام لونگا * میں ابھی
اُسکے سارے بندوں کے سامھنے یہواہ کے لیے نذریں
۱۵ ادا کرونگا * یہواہ کی نگاہ میں اُسکے مقدس لوگوں کا مرنا
۱۶ گراں قدر ہی * ای یہواہ میں بے شک تیرا بندہ
ہوں میں تیرا بندہ ہوں تیری لونڈی کا بیٹا تو نے میری
۱۷ زنجیریں کھولیں * میں تیرے حضور شکر گذاری کے
۱۸ ذبیحے چڑھاونگا اور یہواہ کا نام لونگا * میں ابھی اسکے
سارے لوگوں کے آگے اپنی نذریں یہواہ کے
۱۹ لیے ادا کرونگا * یہواہ کے گھر کے صحنوں میں اور
تجھ میں ای یروشلیم ہللویاہ *

۱۱۷ ایک سو سترواں زبور

۱ ای ساری قوموں یہواہ کی ستایش کرو ای لوگو
۲ تم سب اُس کا شکر کرو * کیونکہ اس کی رحمت ہم پر
فراواں ہی اور اُسکی صداقت ابدی ہی ہللویاہ *

۱۸ نہیں کرتے اور نہ وہ سب جو قبر میں اُترے * لیکن
ہم اِسوقت سے لیکے ابدتک یہوواہ کی شکرگذاری کرینگے
ہللویاہ *

۱۱۶ ایک سو سولھواں زبور

۱ میں یہوواہ سے محبت رکھتاہوں کہ اُس نے میری آواز اور
۲ میری زاریاں سنیں * اور اُس نے میری طرف کان
دھرے سو میں جب تک کہ جیتا رہونگا اُسکا نام لیے
۳ جاؤنگا * موت کے دکھوں نے مجھکو گھیرا اور قبر
کے دردوں نے مجھے پکڑا میں دکھ اور غم میں گرفتار
۴ ہوا * تب میں نے یہوواہ کا نام لیاکہ اے یہوواہ مہربانی
۵ کرکے میری جان بچا لیجیے * یہوواہ مہربان اور راست
۶ باز ہے اور ہمارا خدا رحیم ہے * یہوواہ سادہ لوگوں کا
نگہبان ہے میں پست ہوگیا تھا اُس نے میری کمک کی *
۷ اے میری جان اپنے آرامگاہ میں پھر کہ یہوواہ نے تجھپر
۸ احسان کیا * تو نے مجھکو مرنے سے اور میری آنکھوں
کو آنسو بہانے سے اور میرے پاؤں کو پھسلنے سے
۹ بچایا * میں یہوواہ کے آگے زندگی کی زمینوں میں خراماں
۱۰ ہونگا * میں ایمان لایا اسی لیے میں نے کلام کیا مجھ پر

٦ رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں * وے کان رکھتے ہیں
پر سنتے نہیں اُن کی ناکیں بھی ہیں لیکن سونگھتے نہیں *
٧ وے ہاتھ رکھتے ہیں پر پکڑتے نہیں وے پانو
رکھتے ہیں پر چلتے نہیں وے اپنے گلے سے بھی
٨ آواز نہیں نکالتے * وے جو اُنھیں بناتے ہیں
اور وے سب جو اُن کا بھروسا رکھتے ہیں اُن ہی کے
٩ مانند ہیں * ای اسرائیل تم یہواہ پر توکل کرو وہی اُن کا
١٠ مددگار اور اُنکی سپر ہی * ای ہارون کے گھرانے
یہواہ پر توکل کرکہ وہی اُن کی کمک اور سپر ہی *
١١ ہاں تم جو یہواہ سے ڈرتے ہو یہواہ پر توکل کرو
١٢ وہی اُن کا مددگار اور اُن کی سپر ہی * یہواہ نے ہمکو
یاد کیا وہ ہمیں برکت دیگا وہ اسرائیل کے گھرانے کو
برکت دیگا وہ ہارون کے گھرانے کو بھی برکت دیگا *
١٣ وہ اُن کو جو یہواہ سے ڈرتے رہتے ہیں چھوٹوں
١٤ بڑوں کو برکت دیگا * یہواہ تم کو اور تمھارے لڑکوں
١٥ کو فراوانی بخشیگا * تم یہواہ کے جسنے آسمان اور
١٦ زمین کو خلق کیا مبارک بندے ہو * عرش اور
سارے آسمان یہواہ کے ہیں اور اُسنے زمین
١٧ بنی آدم کو عنایت کی * وے یہواہ کی ستایش

۲ لوگوں میں سے * تو یہودا اُسکا بیت قدس ہوا اور
۳ اسرائیل اُسکی مملکت * دریا نے یہہ دیکھا اور
۴ پلٹ گیا اور اردن اُلٹی بہی * پہاڑوں نے
میندھوں کے مانند چھلانگیں ماریں اور پہاڑیوں نے
۵ بھیڑ کے بچوں کے مانند * ای دریا تجھے کیا ہوا
۶ جو تو بھاگا اور ای اردن کیا ہوا کہ تو اُلٹی بہی * اور
کیا ہوا ای پہاڑو جو تم میندھوں کے مانند چھلانگیں
مارتے ہو اور ای ٹیلو تم بھیڑ کے بچوں کے مانند *
۷ ای زمین تو خداوند کے حضور مضطرب ہو اور یعقوب
۸ کے خدا کے آگے * وہ جو پتھر کو حوض بناتا ہی
چقمق کے پتھر کو پانیکا چشمہ *

۱۱۵ ایک سو پندھرواں زبور

۱ ہمکو یہواہ نہیں ہم کو نہیں بلکہ اپنے نام کو بزرگی دے
۲ اپنی رحمت کے لیے اور اپنی صداقت کے لیے *
۳ قومیں کیوں کہیں کہ اُن کا خدا کہاں ہی * ہمارا خدا تو
۴ آسمان پر ہی اُس نے جو کچھ چاہا سو کیا * اُن کے
بت روپا اور سونا ہیں آدمیوں کی دستکاریاں *
۵ وے مُنہہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں وے آنکھیں

١٠ کے ساتھ سرفراز ہوگا * شریر دیکھیگا اور کڑھیگا اور
دانت پیسیگا اور گداز ہوجائیگا شریروں کی تمنا فنا
ہوجائیگی *

١١٣ ایک سو تیرھواں زبور

١ ہللویاہ ای یہوواہ کے بندو اُسکی ستایش کرو یہوواہ
٢ کے نام کی مدح کرو * یہوواہ کا نام اِسدم سے ابد تک
٣ مبارک ہووے * آفتاب کے مطلع سے لیکے اُسکے
٤ مغرب تک یہوواہ کا نام ممدوح ہو * یہوواہ ساری اُمتوں
٥ سے بلند و بالا ہی اُسکا جلال آسمانوں پر ہی * یہوواہ
ہمارے خدا کے مانند کون ہی جو بلندیوں پر رہتا ہی *
٦ اور نشیب تک آتا ہی تاکہ آسمان اور زمین پر نگاہ
٧ کرے * وہ مسکین کو خاک سے اُٹھا لیتا ہی اور محتاج
٨ کو مزبلے سے اُونچا کرتا ہی * تاکہ اُسے شہزادوں
کے ساتھ یعنے اپنے بندوں کے شہزادوں کے ساتھ
٩ بٹھلاوے * جو بانجھ عورت کو گھر میں بٹھاتا ہی ایسا
کہ وہ بچوں کی ماں خوشی کے ساتھ ہو ہللویاہ *

١١٤ ایک سو چودھواں زبور

١ جب اسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا گھرانا اجنبی

١٠ مقدس اور مہیب ہی * یہواہ کا خوف اصل دانش
ہی اور اُن سب کا جو اُسپر عمل کرتے ہیں خوب
ذہن ہی ستایش ابد تک اُسی کے لیے ہی *

١١٢ ایک سو بارھواں زبور

١ ہللویاہ مبارک بندہ وہ ہی جو یہواہ سے ترساں ہی اور
٢ اُسکی فرمایشوں سے نہایت خوش ہی * اُسکا تخم زمین
پر زور آور ہوگا پرہیزگاروں کی نسل مبارک ہوگی *
٣ اُسکے گھر میں مال اور دولت ہوگی اور اُسکی صداقت
٤ ابدی ہوگی * تاریکی میں راستبازوں کے لیے
٥ نور چمکا وہ مہربان اور رحیم اور راست باز ہی * جو نیک
مرد ہی مہربانی کرتا ہی اور قرض دیتا ہی وہ اپنے
٦ کاربار کو غور کرکے درست کرتا ہی * یقیناً اُس کو کبھی
٧ جنبش نہوگی * راست باز کی یادگاری ابدی ہوگی وہ
بری خبریں سن کے ہراساں نہ ہوگا اُسکے دل میں
٨ استقلال ہی اُسکا توکل یہواہ پر ہی * اُسکا دل
مطمئن ہی وہ نڈر رہیگا یہاں تک کہ وہ اپنے اعدا پر ظفر
٩ پاویگا * اُسنے کھنڈایا ہی اُسنے مسکینوں کو دیا ہی
اُسکی راستبازی ابد تک باقی ہی اُسکا سینگھ جلال

مجرم ٹھہراویگا وہ لاشوں کے تودے کردیگا وہ مملکتوں
۷ میں بہتوں کے سر کچلیگا * وہ راہ میں نالے کا پانی پئیگا
باسی سلیے وہ سر اُٹھاویگا *

۱۱۱ ایک سو گیارھواں زبور

۱ ہللویاہ میں تمام دل سے یہواہ کا شکر کرونگا صدیقوں کی
۲ مجلسوں میں اور جماعت میں * یہواہ کے کام بزرگ
ہیں اُنکو وے لوگ تفحص کرتے ہیں جو انہیں دوست
۳ رکھتے ہیں * اُسکا کام جاہ و جلال ہی اور اُس کی صداقت
۴ کی بقا ابدی ہی * اُسنے اپنے عجائب کاموں کے
سلیے یادگاری رکھی۔ یہواہ مہربان اور رحیم ہی *
۵ اُسنے اُن کو جو اُس سے ڈرتے رہتے ہیں کھانا
۶ دیا وہ اپنے عہد کا ذکر ابدتک کریگا * اُس نے
اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں کو دکھلایا تاکہ اُنہیں
۷ قوموں کی میراث بخشے * اُس کی دستکاریاں حقیقتیں
۸ اور عدالتیں ہیں اُسکے سارے احکام یقینی ہیں * اُنکا
استحکام ازلی ابدی ہی وے عدل اور راستی سے
۹ کیے گئے ہیں * اُسنے اپنے لوگوں کے سلیے نجات
بھیجی اپنے عہد کو ابدتک مضبوط فرمایا ہی اُسکا نام

تو شرمندہ ہوویں پر تیرا بندہ شادمان ہو میرے
دشمن کو خجالت کی پوشاک پہنا اور اُن کو پریشانی
۲۹ کی چادر اُڑھا * میں اپنے مُنہہ سے یہواہ کا بہت
شکر کرونگا میں جماعت میں بہتونکے بیچ اُس کی
۳۰ ستایش کرونگا * کیونکہ وہ مسکین کے دہنے
ہاتھہ کھڑا ہوگا تاکہ اُسے اُن سے جو اسکی جان کے
خواہاں ہیں نجات دیوے *

۱۱۰ ایک سو دسواں زبور

۱ یہواہ نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دہنے
ہاتھہ بیٹھہ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے
۲ پانوُں تلے کی چوکی کروں * یہواہ زور کا عصا صیہون میں
سے بھیجیگا تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکم رانی کر *
۳ تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن تقدس
کے ساتھہ اختیاری قربانیاں لادینگے اور تیری اولاد
۴ کی شبنم سحر کے رحم سے زیادہ ہوگی * یہواہ نے قسم
کھائی ہی اور وہ نہ پچھتاویگا تو ملکی صدق کی صف میں
۵ ابدتک کاہن ہی * خداوند اپنے قہر کے دن تیرے
۶ دہنے ہاتھہ بادشاہوں کو دے ماریگا * وہ قوموں کو

کے مانند پہن لیا وے سے لعنت پانی کے مانند اُسکی انتڑیوں
۱۹ میں اور تیل کی طرح اُسکی ہڈیوں میں گھسے * لعنت
اُسکے لیے ایسی ہووے جیسے پوشاک جو اُسے
چھپالیتی ہی اور جیسے پٹکا جو سدا اُسکی کمر کے گرد لپٹا
۲۰ رہتا ہی * یہواہ کی طرف سے میرے دشمنوں
کا اور اُن کا جو میری جان کو زبون کہتے ہیں یہہ
۲۱ صلہ ہووے * پر تو مجھ پر ای یہواہ خداوند اپنے نام
کے لیے رحم کر کہ تیری رحمت خوب ہی تو مجھے
۲۲ نجات دے * کہ میں مسکین اور محتاج ہوں اور
۲۳ میرا دل مجھ میں مجروح ہی * میں گھٹتے ہوئے
سایے کے مانند تمام ہوا میں ٹڈی کی طرح جھاڑ پھینکا
۲۴ گیا * میرے گھٹنے فاقے سے ناتوان ہو گئے اور میرے
گوشت میں چکنائی نرہی میں اُنکا ننگ ہوا وے
۲۵ مجھے تکا کرتے ہیں اور سر ہلاتے ہیں * ای
یہواہ میرے خدا میری یاوری کر اپنی رحمت کے
۲۶ مطابق * مجھے نجات دے * تا کہ وے جانیں
۲۷ کہ یہہ تیرا ہاتھ ہی اور تجھ خداوند نے یہہ کیا ہی *
۲۸ وے لعنت کریں پر تو رحمت کر جب وے اٹھیں

۷ قائم کر اور اُسکے دہنے ہاتھ شیطان کو کھڑا کر * کہ
جب اُسکا حساب لیا جاوے تو وہ مجرم ٹھہرے اور
۸ اُسکی دعا گناہ ہو جاوے * اُسکے دن تھوڑے ہو ویں
۹ اُسکا منصب دوسرا پاوے * اُسکے بچے یتیم ہو جاویں اور
۱۰ اُسکی جورو رانڈ ہو جاوے * اُسکے بچے سدا دربدر
پھریں اور بھیک مانگیں وے اپنے ویرانوں میں
۱۱ خوراک ڈھونڈتے پھریں * ظلم کرنے والے سب
جو کچھ اُسکا ہو لے لیں اور پردیسی اُسکی دولت غارت
۱۲ کریں * کوئی اُسپر ترس نکھاوے اُسکے
۱۳ یتیموں پر کوئی رحم نکرے * اُس کی نسل باقی
نہ رہے اور پچھلی پشتوں میں اُسکا نام مٹایا جاوے *
۱۴ اُسکے باپ دادوں کی بدکاریاں یہواہ کے حضور مذکور
۱۵ ہوویں اور اُس کی ماں کا گناہ مٹایا نجاوے * وے نت
یہواہ کے آگے رہیں تاکہ وہ زمین پر سے اُنکا تذکرہ
۱۶ نابود کر دیوے * کیونکہ اُسنے رحیمی کو یاد نکیا بلکہ وہ
مسکین اور محتاج کے پیچھے پڑا تاکہ دل شکستوں کو
۱۷ قتل کرے * جیسا اُسنے لعنت کو دوست رکھا سو وہ
اُسپر آپڑے اور جیسا وہ برکت سے بیزار رہا سو وہ برکت
۱۸ اُس سے دور رہے * جیسے اُسنے لعنت کو خلعت

۹ رواج دینے والا * موآب میرے نہانے دھونے کا
لگن ادوم پر میں اپنی جوتی چلاؤنگا فلستیا پر میں شادیانہ
۱۰ بجاونگا * مستحکم شہر میں کون مجھے لیجائیگا ادوم تک
۱۱ میرا رہبر کون ہوگا * ای خدا تو وہ نہیں کیا تو نے
ہمیں نہیں رد کیا اور خدا کیا تو ہماری لشکروں کے ساتھ
۱۲ خروج نکریگا * دشمن سے ہماری کمک کر کہ آدمی کی
۱۳ مدد باطل ہی * خدا کے سبب سے ہم بہادری
کرینگے کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا *

۱۰۹ ایک سو نواں زبور

۱ ای میرے ستایش کے خدا چپ مت ہو *
۲ کیونکہ شریروں اور مکاروں نے مجھہ پر زبانیں
کھولی ہیں وے جھوٹھی باتیں میرے حق میں
۳ کہتے ہیں * اُن کے کینہ آمیز کلام نے مجھکو
گھیر لیا ہی اور وے بےسبب مجھہ سے لڑتے
۴ ہیں * وے میری دوستی کے عوض میں مجھہ سے
۵ دشمنی کرتے ہیں پر میں جو ہوں دعا * اُنھوں نے
میری نیکی کے عوض مجھے شرارت کا صلہ دیا ہی اور
۶ محبت کے بدلے میں عداوت کا * تو ایک شریر کو اُنپر

لوگ دیکھینگے اور مسرور ہونگے اور سارے
۴۳ بدکاروں کا منہہ بند ہو جاتا ہی * وہ کونسا عاقل ہی جو ان
چیزوں کا دھیان رکھے کہ وہی سب یہواہ کی رحمتوں کو
خوب سمجھینگے *

۱۰۸ ایک سو آٹھواں زبور

۱ ای خدا میرا دل مستعد ہی میں اپنی شوکت کے
۲ ساتھہ گاؤنگا اور ستایش کرونگا * جاگ ای بین
۳ اور بربط کہ میں سویرے جاگونگا * ای یہواہ میں
لوگوں کے درمیان تیری شکر گذاری کرونگا میں
۴ گروہوں کے بیچ تیری مدح سرائی کرونگا * کیونکہ
تیری رحمت عظیم اور آسمانوں سے بالاتر ہی اور
۵ تیری امانت بدلیوں تک ہی * ای خدا تو آسمانوں
۶ پر سرفراز ہو اور تیرا جلال ساری زمین پر ہو * تا کہ میرا
محبوب رہائی پاوے اپنے دہنے ہاتھہ سے نجات
۷ دے اور میری سن * خدا نے اپنی تقدس میں
فرمایا ہی میں خوش ہونگا میں شخیم کو تقسیم کرونگا اور
۸ وادی سکوت کو ماپونگا * جلعاد میرا ہی اور منسا بھی میرا
اور افرائم بھی میرے سر کا زور ہی اور یہودا میرے شرع کا

جس بندر میں وہ جایا چاہتے ہیں لے پہنچاتا ہی *
۳۱ شکر کرو یہواہ کی رحمت کا اور اُسکے عجائب کاموں کا جو
۳۲ وہ بنی آدم کے لیے کرتا ہی * وے اُسکو لوگوں
کے مجمع میں بلند کریں اور مشایخ کی مجلس میں اُسکی
۳۳ ستایش کریں * وہ نہروں کو جنگل بناتا ہی اور
۳۴ پانی کے چشموں کو سوکھی زمین کر ڈالتا ہی * اگانے
والی زمین کو شور کردیتا ہی اُن کی شرارت کے سبب
۳۵ سے جو وہاں بستے ہیں * وہ جنگل کو جھیل بنا ڈالتا
۳۶ ہی اور خشک زمین کو چشمے بناتا ہی * وہاں وہ
بھوکھوں کو بساتا ہی تاکہ وے آبادی کے لیے شہر
۳۷ تیار کریں * اور کھیتی کریں اور انگوروں کے باغ
۳۸ لگاویں اور حاصل کا پھل جمع کریں * وہ اُنھیں بھی
برکت دیتا ہی سو وے بہت ہو جاتے ہیں اور
۳۹ اُنکی مواشی کو کم ہونے نہیں دیتا * وے پھر گھٹ
جاتے ہیں اور ذلیل ہوتے ہیں ظلم اور مصیبت اور
۴۰ غم کے مارے * وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہی اور ایسا
کرتا ہی کہ وے جنگل جنگل بے راہ بھٹکتے پھرتے
۴۱ ہیں * وہ خاکساروںکو اُنکی عاجزی سے بلند کرتا ہی
۴۲ اور اُنکے گھرانوں کو گلے کی طرح بناتا ہی * راستباز

اپنی مصیبت میں یہواہ کو پکارا وہ انھیں ان کے
۲۰ دکھوں سے نجات دیتا ہی * اسنے حکم کیا اور انھیں
۲۱ شفا دی اور انکی ہلاکتوں سے رہائی بخشی * شکر
کرو یہواہ کی رحمت کا اور اسکے عجائب کاموں کا جو
۲۲ اسنے بنی آدم کے لیے کیے * اور قربانیاں گذرانو
اور شادمانی سے اس کے کاموں کو بیان کرو *
۲۳ وے جو کشتیوں میں دریا پر وارد ہوتے ہیں وے
۲۴ جو بڑے پانیوں سے کام رکھتے ہیں * وہی یہواہ
کی قدرتوں کو مشاہدہ کرتے ہیں اور دریا میں اسکے
۲۵ عجائب دیکھتے ہیں * کیونکہ وہ حکم کرتا ہی اور طوفانی ہوا
۲۶ چلاتا ہی جس سے موجے اُٹھنے لگتے ہیں * وے
آسمانوں پر چڑھتے ہیں پھر گہراؤ میں اُترتے ہیں اُنکی
۲۷ جانیں بُرائی سے گدز ہو جاتی ہیں * وے بدمست
کی طرح آگے پیچھے گرتے ہیں اور تیرے جاتے
۲۸ ہیں اُن کے حواس بالکل اڑ گئے ہیں * سو وے
اپنی تنگی میں یہواہ سے فریاد کرتے ہیں اور وہ اُنکی
۲۹ مصیبتوں سے انھیں نجات دیتا ہی * وہ آندھی کو تھما
۳۰ دیتا ہی ایسا کہ اُسکے موجے قرار پکڑتے ہیں * تب
وے خوش ہوتے ہیں کہ اُنھیں چین ملتا ہی وہ اُنکو

سیر کرنے والا ہی اور بھوکے کا پیٹ خوبی
۱۰ سے بھرنے والا ہی * وے جو اندھیرے میں
اور موت کے سائے میں بیٹھے تھے اور عاجزی اور
۱۱ لوہے کے قیدی تھے * کیونکہ اُنھوں نے خدا کے
حکموں سے سرتابی کی اور جناب اعلیٰ کی مشورت
۱۲ کی اہانت کی * اس لیے اُس نے اُنکے دلوں کو
مشقت سے عاجز کیا وے گر پڑے اور کوئی
۱۳ مددگار نہ تھا * اُس وقت اُنھوں نے اپنی بپت
میں یہوواہ کو پکارا اور اُس نے اُنھیں اُن کی
۱۴ مصیبتوں سے چھڑایا * اُس نے اُنھیں تاریکی
اور موت کے سائے تلے سے باہر نکالا اور ان کے
۱۵ بندھنوں کو توڑ ڈالا * شکر کرو یہوواہ کی رحمت کا
اور اسکے عجائب کاموں کا جو اس نے بنی آدم
۱۶ کے لیے * کیونکہ اس نے تانبے کے
دروازے توڑے اور لوہے کے قفل کاٹ دیے *
۷ سفیہ لوگ اپنی کوتاہی سے اور اپنی بدکاریوں سے
۸ دردمند ہیں * ان کے جی کو ہر یک طرح کے
کھانے سے نفرت ہوئی اور وے موت کے
۱۹ آستانوں کے متصل آ پہنچے * انھوں نے

۴۸ کرنے میں خوش ہوں * یہواہ اسرائیل کا خدا
ازلی ابدی مبارک ہووے سارے لوگ بولیں
آمین ہللویاہ *

۱۰۷ ایک سو ساتواں زبور

۱ یہواہ کی شکرگذاری کرو کہ وہ خوب ہی اور اُسکی
۲ رحمت ابدی ہی * وہ جو یہواہ کے مخلص دیے گئے
ہیں یوں کہیں جنہیں اسنے دشمنوںکے ہاتھ سے رہائی
۳ بخشی * اور اُنہیں زمینوں سے جمع کیا مشرق
۴ اور مغرب شمال اور جنوب سے * جو جنگل میں
راہ کے بیچ گم ہوے تھے اور اُنہیں کوئی شہر
۵ نہ ملتا تھا جہاں بسیں * جو بھوکھے اور پیاسے بھی
۶ تھے اور اُن کی جان غش کھاتی تھی * سو اُنھوں
نے اپنی بپت میں یہواہ کو پکارا اُس نے
۷ اُن کی مصیبتوں سے اُنہیں نجات دی * اور
اُس نے اُنہیں سیدھی راہ میں چلایا تاکہ وے
۸ بسنے کے شہر میں پہنچیں * شکر کرو یہواہ کی
رحمت کا اور اُسکے عجائب کاموں کا جو اُس نے
۹ بنی آدم کے لیے کیے * کیوں کہ وہ پیاسے کا دل

۳۹ ذبح کیا اور زمین لہو سے ناپاک ہوئی * اور اپنے
کاموں میں ملوث ہوئے اور اپنے فعلوں میں زناکار
۴۰ بنے * تب یہواہ کا غصہ بندوں پر بھڑکا ایسا
۴۱ کہ اُسنے اپنی میراث سے بھی نفرت کی * اور
اُسنے اُسے غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا سو وے
جو اُن کا کینہ رکھتے تھے اُن پر مسلط ہوئے *
۴۲ اُن کے دشمنوں نے اُن کو ستایا وے زیردست
۴۳ ہو کے اُن کے قابو میں ہو گئے * اُسنے بارہا اُن کو
نجات دی اور اُنھوں نے اپنی مشورت سے
اُسے ناخوش کیا اور اپنے گناہوں کے سبب
۴۴ مرجھا گئے * سو وہ اُن کے دکھ پر متوجہ ہوا کہ
۴۵ اُس نے اُن کا نالہ سنا * اس نے ان کے لیے
اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنی رحمتوں کی فراوانی
۴۶ کے مطابق پچھتایا * اُس نے ایسا کیا کہ ان سب
نے بھی جو اُنہیں اسیر کر کے لیگئے اُن پر ترس
۴۷ کھایا * اے یہواہ ہمارے خدا ہمکو نجات بخش
اور ہمکو غیر قوموں میں سے ایک جگہ فراہم کر کہ
تیرا مقدس نام لیکے شکر کریں اور تیری ستایش

۲۷ میں گرا دے * اور اُن کی نسل کو بھی اُمتوں میں
گرا دے اور انھیں ملکوں میں تتر بتر کر دے *
۲۸ وے جمع ہو کے باعال فغور پرست ہوئے اور
۲۹ مُردوں کی قربانیاں کھانے لگے * اُنھوں نے
اُس کو اپنے عملوں سے غصہ دلایا اور وبا نے اُن
۳۰ میں رخنہ کیا * اُس وقت فینحاس کھڑا ہوا اور اُسنے
۳۱ دعا کی سو وبا جاتی رہی * اور یہہ اُسکے لیے
۳۲ صداقت محسوب ہوئی پشت در پشت ابد تک * اُنھوں
نے پھر اسکو خصومت کے پانی پر غصہ دلایا سو وہ
۳۳ موسیٰ سے اُن کے لیے ناخوش ہوا * کیونکہ
اُنھوں نے اس کو غصہ دلایا ایسا کہ وہ نامناسب بولا *
۳۴ اُنھوں نے اُن لوگوں کو جنکے قتل کا حکم یہوواہ
۳۵ نے کیا تھا مار نہ ڈالا * بلکہ غیر گروہوں سے میل
۳۶ کیا اور اُن کے سے کام سیکھے * اور اُنھوں نے
اُنکے بتوں کی پرستش کی جو اُن کے لیے پھندا
۳۷ ہوا * اُنھوں نے تو اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں
۳۸ کو شیاطین کے لیے قربانی کیا * اور بے گناہوں
کا یعنے اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کا خون کیا
کہ اُنھوں نے اُن کو کنعان کے بتوں کے آگے

سے نے خیمہ گاہ میں موسیٰ پر اور یہوواہ کے مقدس
۱۷ مرد ہارون پر حسد کیا * سو زمین پھٹی اور داتان کو نگل گئی
۱۸ اور ابیروسا کی ساری جماعت اُس میں سما گئی * اور
اُنکی محفل میں ایک شعلہ اُٹھا اُس شعلے نے شریروں
۱۹ کو بھسم کر دیا * اُنھوں نے حوریب میں گوسالہ
بنایا اور ڈھالی ہوئی مورت کے آگے سجدہ کیا *
۲۰ اسی طرح اُنھوں نے اُس کے جلال کو ایک بیل
۲۱ کی تشبیہ سے جو گھاس کھاتا ہی بدل ڈالا * اُنھوں
نے اپنے نجات دینے والے خدا کو بھلا دیا جسنے
۲۲ اُن کے لیے مصر میں بڑے بڑے کام کیے * اور
عجائب کام حام کی زمین میں اور مہیب شغل دریائے
۲۳ سرخ پر * اور اُسنے فرمایا کہ میں اُنھیں جان سے
مارونگا اگر اُس کا برگزیدہ موسیٰ اُس بگاڑ
میں اُسکے آگے نہ کھڑا ہوتا تاکہ اُس کے غضب
۲۴ کو پھیرے تا نہو وے کہ وہ نابود کر ڈالے * ہاں
اُنھوں نے دل پذیر زمین کی تحقیر کی وے اُسکے
۲۵ سخن پر ایمان نہ لائے * بلکہ اپنے خیموں میں
بڑبڑائے اور یہوواہ کی آواز کے شنوا نہووے *
۲۶ تب اُسنے اپنا ہاتھ اُن پر اُٹھایا کہ اُنھیں بیابان

برگزیدوں کی بھلائی دیکھوں اور تاکہ میں تیری گروہ
کی خوشوقتی سے خوش ہوؤں اور تیری میراث میں
٦ شامل ہو کے تمجید کروں * ہم نے اپنے باپ دادوں
سمیت گناہ کیے ہم سے تقصیر ہوئی ہم نے شرارت
٧ کی * ہمارے دادے مصر کے بیچ تیری عجائب
قدرتوں کو نہ سمجھے اُنھوں نے تیری رحمتوں کی بہتایت کو
یاد نہ کیا اور دریا پر یعنے دریاے سرخ پر تجھے غصہ دلایا *
٨ لیکن اُسنے اپنے نام کے لیے اُنھیں بچایا تاکہ اپنی
٩ قوی قدرت ظاہر کرے * اُسنے دریاے سرخ کو
ڈانٹا سو وہ سوکھ گیا وہ اُنھیں گہرائیوں میں سے پار لے گیا
١٠ جیسے جنگل میں * اُسنے اُنھیں اُسکے ہاتھ سے جو اُنکا
کینہ رکھتا تھا نجات دی اور دشمن کے ہاتھوں سے رہائی
١١ بخشی * پانی نے اُن کے بیریوں کو چھپا لیا اُنمیں
١٢ سے ایک بھی نہ بچا * تب وے اُسکی باتوں پر
١٣ ایمان لائے وے اُسکے مدح خواں ہوئے * وے
جلد اُسکے کاموں کو بھول گئے وے اُسکی مصلحت
١٤ کے منتظر نرہے * اُنھوں نے جنگل میں بری
١٥ خواہش کی اور بیابانمیں خدا کو آزمایا * اُسنے اُن کا
١٦ مطلب روا کیا پر اُنکی جانوں میں لاغری بھیجی * اُنھوں

۴۰ لو تا که رات کو روشن کرے * انھوں نے مانگا
اس نے سلوی دیا اور اُن کو آسمانی روٹیوں سے
۴۱ سیر کیا * اُس نے پتھر چیرا اور پانی اچھلا اپنی نہر
۴۲ کے مانند خشکی پر بہا * کیونکہ اُسنے اپنے مقدس
۴۳ کلام کو اور اپنے بندے ابرہیم کو یاد کیا * وہ اپنے
بندوں کو خوشی کے ساتھ اور اپنے برگزیدوں کو بشاشت
۴۴ کے ساتھ نکال لایا * اس نے اُنھیں قوموں کی
سرزمینیں دیں انھوں نے قوموں کا حاصل میراث
۴۵ پائی * تا کہ وے اُسکے حقوقوں کو حفظ کریں اور
اسکی شریعت کو یاد رکھیں ہلّلویاہ *

۱۰۶ ایک سو چھٹا زبور

۱ ہللویاہ یہواہ کا شکر کرو کیونکہ وہ اچھا ہی اور اُس کی
۲ رحمت ابدی ہی * کون یہواہ کی قدرتوں کی تقریر
کر سکتا ہی اُسکی ساری شکر گذاریاں کون کر سکتا ہی *
۳ مبارک بندے وے جو حکم کو یاد رکھتے ہیں اور
۴ وہ جو ہر دم عدل کرتا ہی * اے یہواہ مجھ پر یاد کر کے
وہ مہر کر جو تو اپنے بندوں پر کرتا ہی ہاں مجھ پر
۵ اپنی نجات سے متوجہ ہو * تا کہ میں تیرے

۲۸ اُسنے تاریکی بھیجی سو اندھیرا ہوا اور اُنھوں نے اُسکے
۲۹ سخن سے سرکشی نکی * اُسنے اُنکے پانیوں کو لہو بنایا
۳۰ اور اُن کی مچھلیوں کو مار ڈالا * اُن کی سرزمین نے
بہت سے مینڈک اُگلے اُن کے بادشاہوں کی
۳۱ کوٹھریوں میں بھی * اُس نے حکم کیا اور طرح طرح
کی مکھیاں اور جوئیں اُن کی سب حدود میں آئیں *
۳۲ اُسنے مینہ کی جاگہہ اُن پر اولے برسائے اور اُن
۳۳ کی سرزمین میں آگ بھڑکی * اُسنے اُن کے
تاکستان اور انجیروں کے باغ برباد کیے اور
۳۴ اُن کی حدود کے درخت توڑ ڈالے * اُسنے حکم
کیا اور ٹڈے آئے ملخ نکلی اور وہ بیشمار تھی *
۳۵ وہ اُن کی زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے اور اُن
۳۶ کے ملک کے میوے نگل گئے * اُسنے اُن کی
زمین میں سارے پہلوٹھے مارے اُن کے تمام
۳۷ قوت کے پہلے پھل * اور وہ اُنھیں روپے
اور سونے کے ساتھ نکال لایا اور اُن کے فرقوں میں
۳۸ ایک بھی ناتوان نہ تھا * اُن کے نکل جانے سے
مصر خوش ہوا کیونکہ اُن کا خوف اُنمیں پڑا تھا *
۳۹ اُس نے بدلی کو پھیلایا تا کہ سایہ کرے اور آگ

۱۵ خاطر بادشاہوں کو تنبیہ کی * کہ میرے مسیح کو مت چھوو
۱۶ اور میرے نبیوں کو نہ ستاؤ * اور اُسنے اُس سرزمین
پر کال کو حکم دیا اُسنے روٹی کی سب قوت توڑی *
۱۷ اُسنے اُن سے پیشتر ایک شخص کو بھیجا یوسف
۱۸ بیچا گیا کہ غلام ہو * جسکے پانوؤں کو اُنھوں نے پیکڑیاں
۱۹ پہنا کے دکھ دیا وہ لوہا اسکے دل میں پہنچا * یہاں تک
کہ اُسکا کلام پورا ہوا یہوواہ کے سخن نے اُسے تایا *
۲۰ بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُسے رہائی دی لوگوں
۲۱ کے حاکم نے اُسے آزاد کیا * اُسنے اُسے اپنے
۲۲ گھر اور اپنے سارے اسباب کا خداوند کیا * تاکہ
اُسکے حاکموں کو جب چاہے باندھ ڈالے اور اُسکے
۲۳ مشائخ کو عقل سکھلاوے * اسرائیل بھی مصر میں آیا
۲۴ اور یعقوب حام کی زمین میں مسافر ہوا * اور اُسنے
اُسکی گروہ کو فراوانی بخشی اور اُنھیں اُن کے دشمنوں
۲۵ سے زیادہ قوی کیا * اُسنے اُن کے دلوں کو پھیرا کہ وے
اپنے خادموں سے عداوت کرنے لگے اور اپنے نوکروں
۲۶ سے چترائی * اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو اور
۲۷ اپنے برگزیدہ ہارون کو بھیجا * اِنھوں نے اُنکے درمیان
اُسکے معجزے دکھلائے اور حام کی زمین میں عجائب *

اُسکی مداحی کرو اُس کے سب عجائب کاموں سے کہ
۳ قصے کہو * اُسکے اسم مقدس کی تمجید کرو یہوواہ کے
۴ طالبوں کے دل کو خوشوقت کرو * یہوواہ کے اور
اُسکی قوت کے خواہاں رہو سدا اُسکے مواجہے کی
۵ تلاش میں رہو * اُسکے عجائب اور عزائب کاموں کو
جو اُسنے کیے اور اُن حکموں کو جو اُسنے اپنے مُنہہ
۶ سے فرمائے * تم اُسکے بندے ابراہیم کی نسل
اور اُس کے برگزیدہ یعقوب کی اولاد ہو یاد کرو *
۷ وہی یہوواہ ہمارا خدا ہی تمام زمین میں اُسکے
۸ احکام ہیں * اُسنے اپنے عہد کو اور اُس سخن
۹ کو جو اُس نے ہزار پشتوں سے کہا یاد رکھا * وہی عہد
جو اُسنے ابراہیم سے کیا اور اِسحاق سے اُسکی قسم کھائی *
۱۰ اور جیسے اُسنے یعقوب پر شریعت کے لیے اور
۱۱ اسرائیل سے پیمان ابدی کرکے استوار کیا * اور فرمایا
کہ میں کنعان کی زمین تجھ کو دیتاہوں یہہ تیرا موروثی حصہ
۱۲ ہی * جسوقت کہ وے شمار میں کم تھے اور بہت
۱۳ تھوڑے اور اُس زمین میں پردیسی تھے * اور
قوم بہ قوم مملکت بہ مملکت پھرتے تھے *
۱۴ اُسنے کسی کو قدرت ندی کہ اُن پر ظلم کرتا اُسنے اُنکی

۲۹ سیر ہوتی ہیں * تو اپنا مُنہہ چھپاتا ہی وے متحیر
ہوتی ہیں تو اُنکی روحوں کو پھیر لیتا ہی وے
مرجاتی ہیں اور اپنی ماٹی میں پھر مل جاتی ہیں *
۳۰ تو اپنی روح کو بھیجتا ہی وے پیدا ہوتے ہیں اور
۳۱ تو روے زمین کو ترو تازہ کرتا ہی * یہواہ کے
جلال کی بقا ابدی ہی یہواہ اپنی صنعتوں سے خوش
۳۲ ہی * وہ زمین پر نگاہ کرتا ہی سو کانپ جاتی ہی وہ
پہاڑوں کو چھوتا ہی سو وے دھواں ہوکے اڑتے
۳۳ ہیں * میں تو جبتک جیتا رہونگا تب تک یہواہ کی
مدح سرائی کرونگا میں جبتک موجود رہونگا یہواہ کی
۳۴ تسبیح کرتا رہونگا * میرا خیال جو اُسکے لیے ہی کیا
۳۵ ہی لذیذ ہی میں یہواہ سے مسرور ہوں * گناہ کرنے
والے زمین پر سے فنا ہو جاویں اور خبیثوں کا نشان باقی
نرہے ای میری جان یہواہ کو مبارک باد کہہ ہللویاہ *

۱۰۵ ایک سو پانچواں زبور

۱ یہواہ کا شکر کرو اور اس کا نام لو اور لوگوں کے
۲ درمیان اُسکے کاموںکو بیان کرو * اُسکے گیت گاؤ

۱۸ ہی * اونچے پہاڑ سنگستان کے وحشی بکروں کے
۱۹ لیے پناہ کی جاگہیں ہیں اور خرگوشوں کے لیے *
اُسنے چاند کو مقرر زمانوں کے لیے بنایا اور آفتاب اپنے
۲۰ غروب کی جگہہ پہچانتا ہی * تو نے اندھیرا کیا تاکہ رات
ہو جس میں سارے جنگلی چارپائے سیر کرتے
۲۱ ہیں * شیر بچے اپنے شکار کے لیے گرجتے
۲۲ ہیں اور خدا سے اپنی خوراک مانگتے ہیں * اور
آفتاب نکلتے ہی وے جمع ہوتے ہیں اور اپنے
۲۳ غاروں میں جا بیٹھتے ہیں * انسان اپنے کار و بار کے
لیے باہر نکلتا ہی اور اپنی محنت کے لیے شام تک *
۲۴ ای یہوواہ تیری صنعتیں کیا ہی بہت ہیں تو نے
اُن سب کو حکمت سے بنایا زمین تیری دولت سے پر
۲۵ ہی * یہہ ایسا بڑا اور چوڑا دریا ہی جس میں بے شمار
۲۶ چھوٹے بڑے کیڑے مکوڑے ہیں * اس
میں کشتیاں رواں ہیں اور وہ بڑی مچھلیاں جو تو نے
۲۷ بنائیں تاکہ اُس میں کھیلتی پھریں * یے سب تیری
طرف تکتی ہیں کہ تو اُنکو وقت پر اُنکی خوراک
۲۸ پہنچاوے * جو تو اُنھیں پہنچاتا ہی تو وے لے لیتے
ہیں اور جو تو اپنی مٹھی کھولتا ہی تو وے نفیسوں سے

۸ سہم جاتے ہیں * پہاڑ بلند ہوے اور گرتے
پست اُن جاگہوں کے بیچ جو تونے اُنکے لیے
۹ بنائیں * تونے ایسی حد بندی کی کہ وے اُسسے
گذر نہیں سکتے اور زمین کو پھر چھپا نہیں لیتے *
۱۰ اُسنے نہریں پست زمینوں میں بھیجیں جو
۱۱ پہاڑوں کے بیچ بہتی ہیں * اور وے ہر ایک
دشتی چرندکو پلاتی ہیں جنگل میں گورخر اُن سے
۱۲ اپنی پیاس بجھاتے ہیں * اُن کے آس پاس ہوائی
جانور بسیرا لیتے ہیں وے ڈال ڈال پر چہچہاتے
۱۳ ہیں * وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں پر پانی چھڑکتا ہی
اور تیری صنعتوں کے پھلوں سے زمین مالامال ہی *
۱۴ بہیموں کے لیے گھاس اور انسان کی خدمت کے لیے
سبزی وہی اُگاتا ہی تاکہ وہ اُن کے لیے زمین
۱۵ سے غذا پیدا کرے * اور شراب جو انسان کے دل کو
خوش کرتی ہی اور روغن جو چہرے کو چمکاتا ہی اور روٹی
۱۶ جو انسان کے دل کو توانائی بخشتی ہی * یہوواہ کے
درخت رس بھرے ہیں لبنان کے سرو جو اُسنے
۱۷ لگائے * جن میں پرندے آشیانے بناتے ہیں
اور لگ لگ جو ہی صنوبر کے درختوں میں اُسکا گھر

کو مبارکباد کہو ای اُسکے سب لشکرو اور اُسکے
خدمت کرنے والو تم جو اُس کی مرضی پر چلتے ہو *
۲۲ یہواہ کو مبارکباد کہو ای ساری مخلوق اُس کی
مملکت کے ہر مکان میں ای میری جان تو یہواہ کو
مبارکباد کہہ *

۱۰۴ ایک سو چوتھا زبور

۱ ای میری جان یہواہ کو مبارکباد کہہ ای یہواہ
میرے خدا تو بہت عظیم ہی تو عزت اور جلال کا
۲ لباس پہنے ہوئے ہی * وہ نور کو پوشاک کے
مانند پہنتا ہی اور آسمان کو پردے کے مانند پھیلاتا
۳ ہی * اُسنے اپنے بالاخانوں کی کڑیوں کو پانیوں پر
قائم کیا اور بدلیوں کو اپنا مرکب بنایا اور ہوا کے بازووں
۴ پر وہ سیر کرتا ہی * وہ اپنے فرشتوں کو روحیں
بناتا ہی اور اپنے خدمتگذاروں کو آگ کا شعلہ *
۵ اُسنے زمین کو اسکی بنا پر بنایا کہ اُسے کبھی جنبش
۶ نہیں * تونے گہراؤ کو ایسا چھپایا جیسے لباس سے
۷ اور پانی پہاڑوں پر کھڑے ہیں * وے تیری گھڑکی
سے بھاگتے ہیں اور تیرے بادل کی آواز سے

۱۱ خطاؤنکے مطابق جزا نہیں دی * کہ جس طرح سے
آسمان زمین کے اوپر بلند ہی اسی طرح اُسکی رحمت
۱۲ اُن پر بزرگ ہی جو اُس سے ڈرتے ہیں * مشرق
اور مغرب کی مسافت کے مانند ہماری خطاؤں کو
۱۳ ہم سے دور کیا * جسطرح باپ بچوں پر ترس
کھاتا ہی اسی طرح یہواہ اُن پر جو اُس سے ڈرتے
۱۴ ہیں رحم کرتا ہی * کہ وہ ہماری ماہیت کو پہچانتا ہی
۱۵ وہ یاد رکھتا ہی کہ ہم مٹی ہیں * انسان کی بقا گھاس کے
۱۶ مانند ہی وہ جنگلی گل کے مانند پھولتا ہی * کہ ہوا اُسپر
سے گذری اور وہ نہیں اور کوئی نہیں جانتا کہ اُسکا
۱۷ مقام کہاں تھا * لیکن یہواہ کی رحمت اُن پر جو اُس
سے ڈرتے ہیں ازل سے ابد تک ہی اور اُسکی
۱۸ راستبازی فرزندوں کے فرزندوں پر * جو اُسکے
وثیقے کو حفظ کرتے ہیں اور اُسکے حکموں کو یاد
۱۹ کرکے اُن پر عمل کرتے ہیں * یہواہ نے آسمان
پر اپنا تخت قائم کیا اور اُس کی سلطنت سب پر
۲۰ حکومت کرتی ہی * یہواہ کو مبارک کہو اے اُسکے
فرشتو تم جو زور میں سبقت لیگئے ہو اور اُسکے حکموں
۲۱ پر عمل کرتے ہو اور اُس کی آواز سنتے ہو * یہواہ

۲۸ پر تو ایساہی رہیگا تیرے برسوں کا انتہا نہیں *
۱۸ تیرے بندونکے فرزند قائم رہینگے ور اُن کی نسل
تیرے حضور ثابت رہیگی *

۱۰۳ ایک سو تیسرا زبور

۱ اے میری جان یہوواہ کو مبارکباد کہہ اور وہ سب جو مجھ
۲ میں ہو اُسکے مقدس نام کو * یہوواہ کو مبارکباد کہو اے
۳ میری جان اور اُسکی سب نعمتوں کو فراموش نکر * وہ
تیرے سارے گناہوں کا بخشنے والا ہی وہ تجھے ساری
۴ بیماریوں سے شفا دیتا ہی * وہ تیری جان ہلاکت سے
بچاتا ہی وہ تجھپر فضل کامل اور الطاف شامل کا تاج
۵ رکھتا ہی * وہ تیرا مُنہہ اچھی چیزوں سے بھرتا ہی کہ تو
۶ عقاب کے مانند سرنوجوان ہوتاہی * یہوواہ سارے
۷ مظلوموںکی عدالت اور انصاف کرتا ہی * اُسنے اپنی
راہیں موسیٰ کو بتائیں اور اپنے کام بنی اسرائیل کو *
۸ یہوواہ رحیم اور رؤف ہی اُسکا غصہ دھیما اور اُس کی
۹ رحمت فراواں ہی * اُسکا جھنجھلانا دائمی نہیں وہ اپنے غصے
۱۰ کو ابدتک نہیں رکھہ چھوڑتا * اُسنے ہمارے گناہوں
کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا اور ہماری

۱۶ بادشاہ تیری تمجید کرینگے * کہ یہوواہ نے صیہون کو بنا کیا
۱۷ اور اپنے جلال میں ظاہر ہوا * وہ بیکسوں کی دعا کی
۱۸ طرف متوجہ ہوا اور اُن کی دعا کو رد نکیا * یہہ پچھلی
پشت کے لیے لکھا جائیگا اور لوگ جو پیدا ہووینگے
۱۹ یہوواہ کی ستایش کرینگے * کہ یہوواہ نے اپنے
بلند اور مقدس مکانوں پر سے نگاہ کی یہوواہ نے
۲۰ آسمان پر سے زمین پر نظر کی * تاکہ قیدیوں کا
کراہنا سنے تاکہ اُنھیں جن پر قتل کا فتویٰ ہوا ہی
۲۱ چھڑا دے * تاکہ وے صیہون میں یہوواہ کا نام ظاہر
۲۲ کریں اور اورشلیم میں اُسکا شکر کریں * جبکہ سارے
لوگ اور مملکتیں یہوواہ کی عبادت کے لیے جمع
۲۳ ہوویں * اُسنے راہ میں میرا زور گھٹا دیا اور میری
۲۴ عمر کو کوتاہ کیا * میں نے کہا اَی میرے خدا میری
آدھی عمر میں مجھکو نہ اُٹھا لے کہ تیرے برس پشت
۲۵ در پشت ہیں * تو نے قدیم سے زمین کی بنا ڈالی
یہہ سارے آسمان تیرے ہاتھ کی صنعتیں ہیں *
۲۶ وے فنا ہووینگے پر تو باقی رہیگا ہاں وے سب
پوشاک کے مانند پرانے ہو جاوینگے تو اُنھیں
لباس کے مانند بدلیگا اور وے مبدل ہووینگے *

۴ ہوئیں * میرا دل مارا پڑا اور گھاس کے مانند پژمردہ
۵ ہوا مجھے روٹی کھانا یاد نہیں آتا * میرے کراہنے کے
شور سے میری ہڈیاں میرے گوشت سے آملیں *
۶ میں جنگلی حواصل کے مانند ہوا ہیں ویرانے کا
۷ چغد بنا * میں پڑا جاگتا ہوں اور گنجشک کی طرح
۸ چھت کے اوپر اکیلا ہوں * میرے دشمن سارے
دن مجھے ملامت کرتے ہیں وے جو میری دشمنی
۹ پر شیفتہ ہیں مجھ پر ہمقسم ہوے ہیں * میں
روٹی کی جاگہہ خاک پھانکتا ہوں اور اپنے پانی
۱۰ میں آنسو ملاتا ہوں * تیرے غضب اور قہر کے
سبب سے کیونکہ تونے مجھکو بلند کیا پھر گرادیا *
۱۱ میری عمر سائے کی طرح گھٹتی ہی اور میں سبزے
۱۲ کے مانند مرجھایا * پر تو اے یہواہ ابد تک باقی
رہیگا اور تیری یادپشت در پشت ہوتی رہیگی *
۱۳ تو اٹھیگا اور صیہون پر رحمت کریگا کہ اُس پر رحمت کا
۱۴ وقت ہی ہاں اُسکا متعین وقت پہنچا ہی * کہ تیرے
بندے اُسکے پتھروں سے شاد ہوتے ہیں اور
۱۵ اسکی خاک پر مہربانی کرتے ہیں * ساری قومیں
یہواہ سے ڈرینگی اور روے زمین کے سارے

۴ دشمن رکھونگا * مجھ سے نہ لپٹیگا * میرے دل سے
کجروئی جاتی رہیگی میں شریر سے آشنائی نکرونگا *
۵ وہ جو چھپ کے اپنے ہمسایہ کی غیبت کرتا ہی میں
اُسے جان سے مارونگا * جو بلند نگاہ اور خودبین ہی میں
۶ اُسکی برداشت نکرونگا * میری آنکھیں زمین کے ایمان
داروں پر ہیں کہ وے میرے ساتھ رہیں وہ جو
۷ مستقیم راہ پر چلتا ہی وہ میری خدمت کریگا * وہ جو
دغاباز ہی میرے گھر میں رہ نسکیگا اور جھوٹ
۸ کہنے والا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا * میں زمین کے
سارے شریروں کو سویرے فنا کرونگا تا کہ یہوواہ
کے شہر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں *

۱۰۲ ایک سو دوسرا زبور

۱ ای یہوواہ میری دعا سن اور میری فریاد کو اپنے حضور
۲ پہنچنے دے * میری تنگی کے دن اپنا منہہ مجھ سے نہ
چھپا میری طرف کان رکھ جس دن میں دعا مانگوں جلد
۳ مجھے جواب دے * کہ میری عمر دھوئیں کی طرح تلف
ہوئی اور میری ہڈیاں آتش کدے کے مانند سوزاں

مقدس پہاڑ کے آگے سجدہ کرو کہ یہوواہ ہمارا خدا
قدوس ہی *

۱۰۰ سواں زبور

۱ اے ساری زمین یہوواہ کے لیے خوشی آوازی کر *
۲ خوشی سے یہوواہ کی عبادت کر نغمہ پردازی کرتے
۳ ہوے اسکے حضور حاضر ہو * تم جانو کہ یہوواہ وہی
خدا ہی اُسی نے ہمکو بنایا نہ کے ہم نے آپ کو
ہم اُسکے بندے ہیں اور اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں *
۴ شکر گذاری کرتے ہوے اُسکے دروازوں میں اور
تسبیح کرتے ہوے اسکی درگاہوں میں داخل ہو اسکے
۵ ممنون رہو اُسکے نام کو مبارک کہو کہ یہوواہ بھلا ہی اس کی
رحمت ابدی ہی اور اُس کی سچائی پشت در پشت ہی *

۱۰۱ ایک سو ایکواں زبور

۱ میں رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا اے یہوواہ
۲ میں تیری مدح سرائی کرونگا * میں اپنی اچھی لوسے
بنا ہونگا تو مجھہ پاس کب آویگا میں اپنے گھر میں کامل
۳ دل سے تہاتا پھرونگا * میں اپنی آنکھوں کے روبرو
کسی بری چیز کو نرکھونگا میں کج لوگوں کے کام کو

۹۹ نناہواں زبور

۱ یہوواہ سلطنت کرتا ہی خلق کانپے وہ کروبیوں کے
۲ درمیان بیٹھا ہی زمین لرزے * یہوواہ صیہون میں
۳ بزرگ ہی اور وہ ساری خلقت سے بلند ہی * وے
تیرے ہولناک اسم عظم کی ستایش کریں کہ وہ
۴ قدوس ہی * پادشاہ کا زور عدالت کو دوست رکھتا
ہی تونے راستبازی کو ثابت کیا اور تونے عدالت
۵ اور صداقت بنی یعقوب میں کی * تم یہوواہ ہمارے
خدا کو بزرگ جانو اور اسکے پانوں کی چوکی کے
۶ برابر سجدہ کرو کہ وہ قدوس ہی * موسی اور ہارون
اسکے کاہنونکے درمیان اور صموئیل ان کے بیچ
جو اسکے نام لیوا ہیں انھون نے یہوواہ سے
۷ دعائیں مانگیں اس نے انھیں قبول کیا * اس
نے بدلی کے ستون میں سے ان کے ساتھ باتیں
کیں انھوں نے اسکی گواہیوں اور وثیقے کو جو
۸ اسنے انھیں بخشا حفظ کیا * ای یہوواہ ہمارے
خدا تو ان کا قبول کرنیوالا ہی اور ان کا بخشنے والا
اگرچہ تو ان کے اعمال کا بدلا ان سے لیتا ہی *
۹ یہوواہ ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اس کے

۹۸ اتھانوہاں زبور

۱ خدا کے سئے نئے گیت گاؤ کیونکہ اُسنے عجائبات
کیے اسکے دست راست اور مقدس بازو نے اُسے
۲ فتح بخشی * یہوواہ نے اپنی نجات کو ظاہر کیا اور اُسنے
۳ اپنی راستبازی امتوں کو کھول کے دکھلائی * اُس
نے اسرائیل کے گھرانے کی بابت اپنی رحمت اور
صداقت کو یاد فرمایا زمین کے سارے کناروں نے
۴ ہمارے خدا کی نجات کو دیکھا * اے ساری زمین
یہوواہ کے لیے خوشی سے نعرہ مار اور آواز بلند کر اور
۵ خوش ہو اور مدح گا * یہوواہ کے لیے بین بجا کے گاؤ بین
۶ بجا کے سرباندھ کے گاؤ * نرسنگھے پھونکتے ہوے
اور سارنگی بجاتے ہوے یہوواہ بادشاہ کے آگے
۷ خوشی کی آوازیں کرو * دریا اور اُسکی بھری شور
مچاویں اور ساری دنیا اور سب جو اُس میں بستے
۸ ہیں * نہریں تال دیویں اور ساری پہاڑیاں یہوواہ کے
۹ آگے مل کے خوشیاں کریں * کہ وہ زمین کی عدالت
کرنے آتا ہے وہ صداقت سے دنیا کی اور انصاف
سے لوگوں کی عدالت کریگا *

۳ تخت کی کرسی ہیں * ایک شعلہ اُسکے آگے آگے جاتا
۴ ہی اور اُسکے دشمنوں کو ہر طرف جلاتا ہی * اسکی
بجلیوں نے عالم کو روشن کیا زمین نے دیکھا اور
۵ کانپ گئی * سارے پہاڑ یہوواہ کے مقابلے موم
کے مانند پگھل گئے ہاں ساری زمین خداوند کے
۶ روبرو * سارے آسمان اُسکی عدالت کی
منادی کرتے ہیں اور سارے لوگ اُسکی
۷ حشمت کو دیکھتے ہیں * شرمندہ ہوویں وے سب
جو کھودے ہوے بت پوجتے ہیں اور بتوں پر
پھولتے ہیں سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو *
۸ صیہون نے سنا اور مگن ہوئی یہودا کی بیٹیاں ای
۹ یہوواہ تیری عدالتوں سے خوشوقت ہوئیں * کیونکہ ای
یہوواہ تو ساری زمین پر مقدم ہی تو سارے معبودوں
۱۰ سے نپٹ سر بلند ہی * تم جو خدا کے پیار کرنے والے
ہو شر سے کنارہ کرو وہ اپنے لوگوں کی جانوں کا نگہبان
ہی وہی اُنکو شریروں کے ہاتھ سے نجات دیتا ہی *
۱۱ نور راستبازوں کے لیے بویا گیا اور خوشی اُن کے
۱۲ لیے جنکے دل مستقیم ہیں * ای راستبازو تم یہوواہ
کی بابت خوش ہو اور اُسکی قدوسی کو یاد کرکے شکر کرو *

۷ ہی * یہوواہ ہی کی جانو ای قوموں کے خاندانو حشمت
۸ اور قوت یہوواہ کی ہی جانو * یہوواہ کے نام کی تمجید
۹ کرو قربانی لاؤ اور اُسکے دیار میں آؤ * یارو یہوواہ
کو تقدس کے حسن کے ساتھ سجدہ کرو اور ساری
۱۰ زمین اُس سے ڈرے * امتوں کے درمیان
کہو کہ یہوواہ سلطنت کرتا ہی اُسنے جہان کو بھی ایسی
پایداری بخشی کہ وہ متزلزل نہیں ہوتا وہ صداقت سے
۱۱ جہان کا انصاف کریگا * آسمان خوشی کریں
اور زمین شادی دریا اور اُسکی پری شور کریں *
۱۲ سارے میدان اُس سب سمیت جو اُن میں ہی
باغ باغ ہوویں بن کے سارے درخت لہلہاویں *
۱۳ یہوواہ کے آگے کیوں کہ وہ آتا ہی وہ زمین کی عدالت
کرنے آتا ہی وہ صدقت سے جہان کی اور راستی
سے لوگوں کی عدالت کریگا *

۹۷ ستانوےواں زبور

۱ یہوواہ سلطنت کرتا ہی زمین خوشیاں کرے برتے
۲ برتے آباد جزیرے شاد ہوویں * بدلیاں اور کالی
گھٹائیں اُسکے آس پاس ہیں صداقت اور عدالت اُسکے

باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور میرا امتحان کیا اور
۱۰ میرے کام بھی دیکھے * چالیس برس میں نے
اس پیڑھی پر غضب کیا اور میں نے کہا یہہ وہ لوگ
ہیں کہ جنکے دل خطا کار ہیں اُنھوں نے میری
۱۱ راہونکو نہ پہچانا * اُنکی بابت میں نے اپنے غصے میں
قسم کھائی کہ وے میری راحت کے مکان میں داخل
نہو نگے *

۹۶ چھیانوماں زبور

۱ یاہ یہوواہ کی منقبتیں نئی نئی پڑھو اور ساری زمین
۲ یہوواہ کی مداحی کرے * یہوواہ کی منقبتیں پڑھو
اُسکے نام کی تعریف کرو اور روز روز اسکی نجات
۳ کی بشارت دو * اُمتوں کے درمیان اُسکے جلال کی
اور ساری خلق کے بیچ اُسکی عجائب قدرتوں کی خبر
۴ دو * کیونکہ یہوواہ بزرگ ہی اور نہایت ستایش
کے لایق ہی وہی سارے معبودوں سے زیادہ مہیب
۵ ہی * کہ اُمتوں کے سارے معبود پتلے ہیں پر
۶ آسمانوں کا بنانے والا یہوواہ ہی * عزت اور کمال
اُسکے آگے ہی قوت اور جلال اُسکے مقدس میں

۲۳ میرا خدا میری پناہ کا پہاڑ ہی * سو وہی اُنکی بدکاری
اُن پر ڈالیگا اور اُنھیں کی خباثت میں ان کو فنا
کریگا ہاں یہوواہ ہمارا خدا اُن کو فنا کریگا *

۹۵ پچانویں زبور

۱ آؤ ہم یہوواہ کی مدح سرائی کریں آؤ ہم اپنی نجات
۲ کے پہاڑ کی زمزمہ پردازی کریں * آؤ ہم اُسکی حضوری
میں شکر گذاری کرنے جاویں اور مناجاتیں پڑھ پڑھ
۳ کے خوشی سے چہچہاویں * کہ یہوواہ بڑا ہی خدا ہی اور
۴ بڑا ہی بادشاہ جو سب معبودوں پر مقدم ہی * زمین کی
ساری گہرائیاں اُسکے قبضے میں ہیں پہاڑوں کی بلندیاں
۵ بھی اُسی کی ہیں * دریا اُسکا ہی اُسنے اُسے خلق
۶ کیا اور اسی کے ہاتھوں نے خشکی بھی بنائی * آؤ
یارو ہم سجدہ کریں اور جھکیں اور ہم یہوواہ کے حضور
۷ جو ہمارا بنانے والا ہی گھٹنے ٹیکیں * کہ وہ ہمارا خدا ہی
اور ہم اُسکے چراگاہ کے لوگ اور اُس کی دستکاری
کی بھیڑیں ہیں آج کے دن جب تم اُس کی آواز سنو *
۸ تو اپنے دلوں کو سخت نکرو جیسا کہ جھگڑے کی جگہہ
۹ آزمایش کے دن بیابان میں کیا * جب کہ تمھارے

١٢ سعادتمند وہ انسان اے یہوواہ جسے تو تادیب
کرے اور اپنی شریعت میں سے اسکو سکھلا دے *
١٣ تاکہ تو اُسکو کشمکش کے دنوں چین بخشے یہانتک کہ
١٤ شریروں کے سبب گڑھا کھودا جاوے * کہ یہوواہ
اپنے بندوں کو نکال نہ دیگا اور اپنی میراث کو ترک
١٥ نکریگا * بلکہ حق حقداروں کو پھر پہنچیگا اور وے سب
جنکے دل مستقیم ہیں اُسکی پیروی کرینگے *
١٦ میرے واسطے شریروں پر کون چڑھائی کریگا * اور میرے
١٧ لیے بدکاری کرنیوالوں کا کون سامھنا کریگا * اگر یہوواہ
میرا یار نہوتا تو نزدیک تھا کہ میری روح چُپ چاپ
١٨ رہتی * اُس وقت میں نے کہا میرا پاؤں پھسل چلا سو
١٩ اے یہوواہ تیری رحمت نے مجھکو تھام لیا * جب کہ
میرے دل میں بہت فکریں تھیں تب تیری تسلیوں
٢٠ نے میرے جی کو خوش کیا * کیا ظلم کے تخت کو جو
راستی کے برخلاف فتنے پیدا کرتا ہے تیرے ساتھ
٢١ کچھ شراکت ہے * وے راستبازوں کی جان لینے
پر مل کے سمٹتے ہیں اور بیگناہ کے لہو بہانیکا
٢٢ فتویٰ دیتے ہیں * لیکن یہوواہ میری آڑ ہے اور

یقینی ہیں ای یہوواہ تقدس تیرا آرایش خانہ
ابدالاباد تک ہی *

۹۴ چورانوےواں زبور

۱ ای یہوواہ انتقاموں کے خدا ای انتقاموں کے خدا
۲ جلوہ گر ہو * ای جہان کے حاکم اپنی بالادستی دکھلا
۳ اور گھمنڈ کرنیوالوں کو مکافات دے * ای یہوواہ
شریر کب تک اور بدکارتا کی شادیانہ بجایا کرینگے *
۴ وے کبتک برے بول بولا کرینگے سارے بدکاری
۵ کرنیوالے کہاں تک پھولا کرینگے * وے ای یہوواہ
تیرے لوگوں کو کوٹتے ہیں اور تیری میراث کو
۶ دکھ دیتے ہیں * وے بیوہ اور پردیسی کو جان
سے مارتے ہیں اور یتیم کو قتل کرتے ہیں *
۷ اور کہتے ہیں یہوواہ نہ دیکھیگا یعقوب کا خدا ہرگز
۸ متوجہ نہوگا * ای دنیا کے سفیہو سمجھو ای غافلو تم
۹ کب ہشیار ہوگے * وہ جس نے کان بنائے
کیا نہیں سنتا وہ جس نے آنکھیں بنائیں کیا نہیں
۱۰ دیکھتا * وہ جو قوموں کو ادب دیتا ہی وہ جو آدمی
۱۱ کو سمجھ بخشتا ہی کیا وہ عذاب نکریگا * یہوواہ
انسان کے خیالات کو جانتا ہی کہ وے باطل ہیں *

کی خرابی دیکھینگی اور میرے کان شریروں کی خبر جو مجھ پر
١٢ چڑھے تھے سنینگے * راستباز خرمے کی درخت
کے مانند لہلہیگا و لبنان کے سرو کی طرح سبز ہوگا *
١٣ وے جو یہوواہ کے گھر میں لگائے گئے ہیں ہمارے
١٤ خدا کے دیار میں پھولینگے * وے بڑھاپے میں
میوا دینگے وے موٹے اور تر و تازہ ہونگے تاکہ ظاہر
کریں کہ یہوواہ سیدھا ہی وہ میرا پہاڑ ہی اُس میں
ظلم نہیں ہی *

٩٣ تیرانوہاں زبور

١ یہوواہ سلطنت کرتا ہی وہ شوکت کا خلعت پہنے ہوئے
ہی یہوواہ قوت سے کمر باندھے ہوئے ہی اُسنے
زمانے کو بھی ایسی پایداری بخشی ہی کہ وہ متزلزل
٢ نہیں ہوتا * تیرا تخت قدیم سے مستحکم اور تو ازلی
٣ ہی * اے یہوواہ سیلابوں نے طغیانی کی اور نہروں
نے جوشش و خروش سے آواز بلند کی سیلابوں
٤ کے موجے اُٹھتے ہیں * یہوواہ بلندیوں پر بہت
سے پانیوں کی آواز اور دریا کی بڑی موجوں کی
نسبت سے قوی تر ہی تیری گواہیاں نہایت

۱۶ دونگا * مین اُسے عمر کی درازی سے سیر کرونگا
اور اپنی نجات اُسکے آگے ظاہر کرونگا *

۹۲ بیانوھاں زبور

۱ یهوواه خداوند کا شکر کرنا اور اُس عالیجناب کی مدح کرنا
۲ بھلا ہی * کہ سحر کو تیرے فضل عمیم کا اور شب کو
۳ تیری امانت داری کا تذکرہ کیجیے * دس تار کا ساز اور
۴ بین اور بربط خوش آوازی سے بجا بجا کے * کہ تو
نے ای یهوواه اپنے کام سے مجھے مسرور کیا مین
۵ تیرے ہاتھونکی صنعتوں سے شادیانہ بجاؤنگا * ای
یهوواه تیرے کام کیا ہی بزرگ ہین اور تیرے
۶ خیالات کیا ہی عمیق ہین * نادان آدمی کیا جانے اور
سفیہ اُسے کیا سمجھے جب کہ سارے شریر گھاس کے
مانند نشو ونما کرتے ہین اور سارے بدکار شگوفہ دار
۷ ہوتے ہین * یہہ اِس سبب سے ہی کہ وے ابد تک فنا
۸ ہووین * پر ای یهوواه تو ابد الآباد تک بلند رہیگا * کیونکہ
۹ تیرے دشمن ای یهوواه ہان تیرے دشمن فنا ہونگے
۱۰ سارے بدکاری کرنیوالے پراگندہ ہونگے * تو میرے
سینگھ کو گینڈے کے مانند بلند کریگا گویا کہ مین
۱۱ تازے تیل سے ملا جاؤنگا * میری آنکھیں میرے دشمنونپا

ہوگے تو بے خطر رہیگا اُسکی صداقت تیری سپر
۶ اور پھری ہوگی * تو رات کی ہیبت سے نڈر رہیگا اور نہ اُس
تیر سے جو دن کو اُڑتا ہی اور نہ اُس مری سے جو اندھیرے
میں آتی ہی اور نہ اُس ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران
۷ کرتی ہی * تیرے متصل ایک ہزار گر جاوینگے * اور
دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ مگر تجھ سے نزدیک
۸ نہ ہوگی * فقط تو اپنی آنکھوں سے دیکھا کریگا اور شریروں کی
۹ سزا دیکھیگا * کیونکہ تو نے خداوند کو جو میرا اعتقاد ہی یعنے
۱۰ اُس عالیجناب کو اپنا مکان کیا * تجھپر کوئی آفت نہ آویگی اور
۱۱ کوئی وبا تیرے مکان کے پاس نہ آویگی * کیونکہ وہ
تیرے لیے اپنے فرشتوں کو حکم کریگا تاکہ وے
۱۲ تیری سب راہوں میں تیری نگہبانی کریں * کہ وے
تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے تا نہو کہ تیرے پانو کو کسی پتھر
۱۳ پر لگیں * تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا تو شیر بچے اور
۱۴ اژدہے کو پانو تلے کچلیگا * اور اس لیے کہ اُسنے
مجھ سے دل لگایا میں اُسے نجات دونگا اور میں
۱۵ اُسے بلند کرونگا کہ اُسنے میرا نام پہچانا * وہ مجھ سے
دعا مانگیگا اور میں قبول کرونگا تب میں اُسکے ساتھ
ہونگا میں اُسے چھڑاؤنگا اور اُسے عزت

عمر کے دن گنا سکھا ایسا کہ ہم عقل سے اپنا دل
١٣ لگاویں * ای یہوواہ پھر بھلایوں کب تک اور اپنے
١٤ بندوں کی تسلی کر * ہمکو سویرے اپنی رحمت سے
سیر کر تا کہ ہم اپنی عمر بھر خوش ہوں اور خوشوقت
١٥ رہیں * جتنے دنوں تک تونے ہمکو غمزدہ رکھا اور
جتنے برس تک ہمنے زبونی دیکھی اتنے برس تک
١٦ ہمکو خورسندی دے * اپنی قدرت اپنے بندوں کو
١٧ اور اپنی شوکت اُنکے فرزندوں کو دکھلا * ای
ہمارے خداوند خدا اپنی صباحت ہم میں نمودار کر اور
ہمارے ہاتھوں کے کاموں کو ہم پر پایدار کر ہاں تو
ہمارے ہاتھوں کے کاموںکو پایدار کر *

٩١ اِکیانوہاں زبور

١ وہ جو حق تعالیٰ کے پردے تلے سکونت کرتا ہی سو
٢ اس قدرت والے کے سایہ تلے رہیگا * میں یہوواہ
کی بابت کہتا ہوں کہ وہ میرا امن اور میرا گڑھ ہی اور میرا
٣ خدا جس پر میرا توکل ہی * اور وہ یقینا تجکو صیاد کے
٤ پھندے سے اور مہلک وبا سے نجات دیگا * وہ تجھے
٥ اپنے بال و پر تلے چھپا دیگا * اور اُسکے پروں کے نیچے

۲ پیشتر اس سے کہ پہاڑ پیدا ہوے اور زمین اور دنیا
۳ بنی ازل سے ابد تک تو ہی خدا ہی * تو انسان کو فنا
۴ کرتا ہی اور فرماتا ہی کہ اے بنی آدم پھرو * ہزار
برس تیرے آگے ایسے ہیں جیسے کل کا دن جو
۵ گذر گیا اور جیسے ایک پہر رات * تو انہیں
یوں لیجاتا ہی جیسے سیلاب سے وے گویا
فجر کے وقت جب نیند میں ہیں وے اُس سبزے
۶ کے مانند ہیں جو بالیدہ ہو * وہ صبح کو لہلہاتا ہی اور
ترو تازہ ہوتا ہی شام کو کٹ جاتا ہی اور سوکھ جاتا ہی *
۷ کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے اور تیرے غضب
۸ سے پریشان ہوے * تو نے ہماری بدکاریاں اپنے
آگے رکھیں اور ہمارے پنہانی گناہ اپنے چہرے کی
۹ روشنی میں * کہ ہماری ساری عمر تیرے قہر میں
گذری اور ہمارے برس یوں بسر ہوگئے جیسے افسانہ
۱۰ جو کہا گیا * ہماری زندگی کے دن ستر برس ہیں اور
اگر توانائی ہو تو اسی برس لیکن یہ توانائی محنت اور
مشقت ہی کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں اور اڑ
۱۱ کر جاتے ہیں * تیرے قہر کی شدت کا جاننے والا کون
۱۲ ہی جیسا تیرا خوف ہی ویسا تیرا قہر ہی * ہم کو [illegible]

۴۳ شاد کیا * تو نے اُسکی تلوار کی دھار کو بھی موڑ دیا
۴۴ اور جنگ میں اُسے کھڑا رہنے نہ دیا * تو نے اُسکی
شوکت کو کھو دیا اور اُسکے تخت کو خاک پر دے مارا *
۴۵ تو نے اس کی جوانی کے دنوں کو کوتاہ کیا تو نے اسے
۴۶ خجالت کے لباس سے چھپایا * اے یہوواہ کیا
تو ابد تک اپنے تئیں چھپائے رہیگا کیا تیرا غصہ آگ
۴۷ کی طرح بھڑکتا رہیگا * یاد کر کہ میرا وقت کتنا کوتاہ ہے
۴۸ تو نے کیوں انسان کی خلقت عبث پیدا کی * کونسا
انسان جیتا ہے جو موت کو نہ دیکھیگا کیا وہ قبر کے ہاتھ
۴۹ سے اپنی جان بچا سکتا ہے سِلاہ * اے خداوند تیری
اگلی وہ خاص مہربانیاں کیا ہوئیں جنھوں کی بابت
تو نے داؤد سے اپنی صداقت کی قسم کھائی *
۵۰ اے خداوند اپنے بندوں کی رسوائی کو یاد کر جیسے میں سب
قوموں کی رسوائی کو اپنی گود میں لیے ہوئے ہوں *
۵۱ جو اے یہوواہ تیرے دشمن ملامت کرتے ہیں اور
تیرے مسیح کے نقش قدم کو ملامت کرتے ہیں *
۵۲ یہوواہ ابد تک محمود ہو آمین آمین *

۹۰ نوّےواں زبور

۱ اے خداوند پشت در پشت ہمارا آرامگاہ تو ہی رہا *

۳۲ میرے حکموں کو یاد نرکھینگے * تو میں انکے
گناہوں کے سبب انھیں سونٹونسے مارونگا اور انکی
۳۳ خطا کے سبب دُرّوں سے * باوجود اسکے اپنا
لطف عمیم ان سے بالکل دریغ نکرونگا اور اپنی سچائی
کو گھٹنے ندونگا میں عہد شکنی نکرونگا اور اس سخن کو
۳۵ جو میرے مُنھہ سے نکل گیا نہ بدلونگا * میں نے ایک
بار اپنی قدوسی کی قسم کھا کے کہا کہ میں داؤد سے جھوٹ
۳۶ نہ بولونگا * اس کی نسل ابد تک قائم رہیگی اسکا تخت
۳۷ میرے آگے آفتاب کے مانند ہی * وہ ماہتاب
کی طرح اور آسمانی سچے گواہ کے مانند ابد تک قائم
۳۸ رہیگا سلاح * پر تو نے تو دور کیا اور نفرت کی تو تو
۳۹ اپنے مسیح سے بیزار ہوا * تو نے اُس عہد کو جو
اپنے بندے سے کیا تھا باطل کیا تو نے اُسکے تاج کو
۴۰ زمین پر پھینک کے ناپاک بنایا * تو نے اُس کی
ساری باڑوں کو توڑ ڈالا تو نے اُسکی مضبوط گڑھیوں
۴۱ کو غارت کیا * سارے رہگذر اُسے لوٹتے ہیں
۴۲ وہ اپنے ہمسایوں کی ننگ ہوا * تو نے اس کے دشمنوں کے
دہنے ہاتھ کو بلند کیا تو نے اسکے سارے بیریوں کو

۱۹ ہمارا بادشاہ ہی * تو نے رویا میں اپنے مقدس کو فرمایا
اور کہا میں نے ایک زبردست کی کمک کی میں نے
۲۰ گروہ میں سے ایک برگزیدہ کو بلند کیا * میں نے
اپنے بندے داؤد کو پایا میں نے اُسے اپنے متبرک
۲۱ تیل سے مسح کیا * میرا ہاتھ اُسکا یاور ہی میرا بازو
۲۲ اُسے زور بخشیگا * دشمن اُسے ضرر نہ پہنچا سکیگا
۲۳ شرارت کا فرزند اُسے دکھ نہ دے سکیگا * میں
اُسکے بیریوں کو اُسکے روبرو کچلونگا اور اُن کو جو اُسکا
۲۴ کینہ رکھتے ہیں وبا سے مارونگا * میری سچائی اور میری
رحمت اُسکے ساتھ ہی اُسکا سینگ میرے نام سے
۲۵ اونچا ہوگا * میں اُسکا ہاتھ دریا پر رکھونگا اور اُسکا دہنا
۲۶ ہاتھ نہروں پر * وہ مجھ سے کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میرا
۲۷ نجات دینے والا پتھر ہی * میں بھی اُسے اپنا پہلوٹھا بیٹا
۲۸ کرونگا اور زمین کا شاہنشاہ بناؤنگا * ابدتک اپنی رحمت
اُس پر قائم رکھونگا میرا عہد اُس سے استوار رہوگا *
۲۹ اُس کی نسل کو ابدتک پایداری بخشونگا اور اُسکے تخت
۳۰ کو جب تک کہ دور فلک ہی * اگر اُسکے فرزند میری
شریعت کو چھوڑ دینگے اور میرے حکموں پر نہ چلینگے *
۳۱ اور اگر وے میرے حقوق کو ناپاک کرینگے اور

لشکروں کے خدا تجھسا کون ہی تو ای یہواہ قوی ہی اور
۹ تیرے آس پاس تیری سچائی ہی * تو دریا کے جوش خروش
پر فرمان روا ہی تو اُسکی موجوں کو جس وقت کہ وے
اُٹھتی ہیں سکونت بخشتا ہی تو نے راحاب کو توڑ کے
یوں پارہ پارہ کیا جیسے کسی کے کاٹ کے ٹکڑے ٹکڑے
۱۰ کیے جاویں * تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو
۱۱ پراگندہ کیا * آسمان تیرے اور زمین بھی تیری جہان
۱۲ اور اُسکی آبادی تو نے بنائی * اُتر اور دکھن کا ایجاد
کرنے والا تو ہی تابور اور حرمون تیرے نام سے
۱۳ خوشوقت ہیں * تیرا بازو قوی تیرا پنجہ زبردست تیرا
۱۴ دہنا ہاتھ بلند ہی * تیرے اورنگ کی بنیاد انصاف
اور عدالت ہی رحمت اور صداقت تیری پیشرو ہی *
۱۵ نیک بخت وہ گروہ جو تیرے شکر کی خوش آوازی کی
شناسا ہی ای یہواہ وے تیرے چہرے کی روشنی
۱۶ میں خراماں ہونگے * تیرا نام لیکے سے وے سارے
دن خوشوقت رہینگے تیری صداقت سے وے بلندی
۱۷ پاوینگے * کیونکہ اُن کی توانائی کی شوکت تو ہی تیری
۱۸ مہربانی سے ہمارے سینگھ اونچے ہونگے * اس لیے
کہ ہماری سپر یہواہ ہی اور اسرائیل کا قدوس وحید

۱۷ تیری دھاک نے مجھے فنا کیا * وے دن بھر پانی کے
مانند میرے چاروں طرف موج زن ہیں اُنھوں نے
۱۸ مجھے گھیر لیا ہی * دوستداروں اور غمگساروں کو
تو نے مُجھسے دور کیا اور میری آشنائی تاریکی میں ہی *

۸۹ نواسیواں زبور

۱ میں ابد تک یہواہ کی رحمتوں کی مدح سرائی کرونگا میں ساری
پشتونکو اپنے مُنہہ سے تیری سچائی کی خبر دونگا *
۲ کیونکہ میں نے کہا کہ رحمت ابد تک برقرار رہیگی تو
۳ اپنی سچائی کو آسمانوں پر قائم کریگا * میں نے اپنے
برگزیدے سے ایک عہد کیا ہی میں نے اپنے بندے
۴ داؤد سے قسم کی ہی * میں تیری نسل کو ابد تک
قائم رکھونگا اور تیرے تخت کو ابدی قرار بخشونگا
۵ سلاح * ای یہواہ آسمان تیرے عجائب کاموں کی
ستایش کرینگے مقدس لوگوں کی جماعت
۶ تیری سچائی کی ہی * کہ آسمان پر یہواہ کا نظیر کون ہی
۷ یا زبردستوں کی اولاد میں یہواہ کے مانند * خدا مقدس
لوگوں کے مجمع میں نہایت مہیب ہی اور اُن سب
۸ کا جو اُس کے گرد ہیں احترام کے لائق ہی * ای یہواہ

۶ سے کاٹ ڈالا ہو * تو نے مجھ کو گڑھے کے اسفل میں
۷ ڈالا اندھیرے میں اور گہراؤ میں * تیرا قہر مجھ پر مستعد ہوا
۸ تو نے اپنی ساری موجوں سے مجھکو دبایا صیلاح * تو نے
میرے جان پہچانوں کو مجھ سے بعید کیا تو نے ایسا کیا
کہ انھیں مجھ سے نفرت آتی ہی میں قید میں پڑ گیا اور
۹ نکل نہیں سکتا * میری آنکھیں مشقت کے سبب ماتم
زدہ ہیں اے یہوواہ میں ہر روز تیرا نام لیتا ہوں میں
۱۰ نے اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلائے ہیں * کیا
تو اپنے حیرت فزا کام مُردوں کو دکھاویگا کیا مردے
۱۱ اٹھینگے اور تیرا شکر کرینگے صیلاح * کیا گور میں تیری
۱۲ رحمت اور کیا ہلاکت کے بعد تیری سچائی کا مذکور ہوگا * کیا
تیرے عجائب اندھیرے میں معلوم ہونگے اور تیری
۱۳ راستبازی فراموشی کی زمین میں * اے یہوواہ میں
جو ہوں تیرے آگے فریاد کرتا ہوں میری دعا سحر کے
۱۴ وقت تیرے نزدیک پہنچیگی * اے یہوواہ تو کیوں
میری جان کو مردود کرتا ہی اور مجھ سے اپنا منہ چھپاتا ہی *
۱۵ میں آفت رسیدہ ہوں اور ابتدائے طفولیت سے
مرنے پر مستعد ہوں میں تو تیری ہیبت سے مرا جاتا
۱۶ ہوں * تیرے قہر کے شعلے میرے سر سے گذر گئے

مجھے پہچانتے ہیں راحاب اور بابل کا تذکرہ کرونگا دیکھ
فلسطیا اور صور حبش کے ساتھ کہ فلانہ اُن میں پیدا
۵ ہوا * اور صیہون کی بابت کہا جائیگا کہ فلانہ فلانہ اُس میں
۶ پیدا ہوا اور حق تعالیٰ آپ اُس کو قیام بخشیگا * خداوند
جس وقت لوگوں کے نام لکھیگا تو شمار کریگا کہ یہ شخص
۷ وہاں پیدا ہوا تھا صیلاہ * جیسے اچھے گانے والے ہونگے
ویسے ہی سازندے بھی ہونگے میری ساری خوشیوں کے
چشمے تجھ میں ہیں *

۸۸ اٹھاسیواں زبور

۱ ای میرے نجات دینے والے خدا میں نے دن رات
۲ تیرے آگے فریاد کی * میری دعا تیرے حضور پہنچے
۳ اپنے کان میری فریاد پر دھر * کہ میں جانکاہیوں سے
معمور رہوں اور میری جان قبر کے نزدیک آرہی ہی *
۴ میں اُن میں گنا گیا ہوں جو گڑھے میں گرے جاتے
ہیں میں اُس انسان کے مانند ہوں جس کی قوت کچھ
۵ نہو * مردوں کے درمیان ہوں جو بدن سے آزاد ہوں
اُن مقتولوں کے مانند جو گور میں لیٹے ہیں جنھیں تو
کبھی یاد نہ فرماوے اور جنھیں تو نے اپنے ہاتھ

میں اپنے سارے دل سے تیرا شکرگذار ہونگا ہیں
۱۳ ابد تلک تیرے نام کی تمجید کرونگا * کہ تیری رحمت
مجھپر بہت ہی اور تو نے میری روح کو اسفل جہنم سے
۱۴ نجات دی ہی * ای خدا گردن کشوں نے مجھ پر
چڑھائی کی ہی اور کٹر لوگوں کی جماعت میری جان
کے پیچھے پڑی ہی اور اُنھوں نے تجھے اپنا پیشوا
۱۵ نہیں کیا * لیکن تو ای خداوند رحیم خدا اور مہربان
اور حلیم ہی تیری رحمت اور صداقت کی نہایت نہیں *
۱۶ میری طرف متوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر اپنے فضل سے
اپنے بندے کو توانائی بخش اور اپنی لونڈی کے
۱۷ بیٹے کو نجات دے * مجھے نیکی کا کوئی نشان دکھلا
تاکہ وے جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھیں اور شرمندہ ہوویں
کہ تو نے ای یہوواہ میری مدد کی اور مجھے تسلی دی *

۸۷ ستاسیواں زبور

۱ اُس کی بنا مقدس پہاڑوں میں ہیں * یہواہ صیہوں کے
۲ آستانوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے
۳ زیادہ دوست رکھتا ہی * ای خدا کے شہر تیری محمود
۴ خصلتیں بیان کیجاتی ہیں صلاح * میں اُنکے آگے جو

۸۶ چھیاسیواں زبور

۱ اے یہوواہ اپنا کان میری طرف کر اور مجھے جواب دے کہ میں
۲ فقیر اور مسکین ہوں * میری جان بچا کہ میں تیرا مورد رحم ہوں
تو اے میرے خدا اپنے بندے کو کہ جسکا توکل تجھپر ہے
۳ نجات دے * اے خداوند مجھ پر رحم کر کہ میں تمام دن
۴ تیرے آگے نالہ کیا کرتا ہوں * اپنے بندے کے جی کو
خوش کر کہ اے خداوند میں نے اپنے دل کو تیری طرف
۵ اُٹھایا * کیونکہ تو اے خداوند بھلا ہے اور بخشنے پر تیار ہے اور
تیری رحمت اُن سب پر جو تیرے نام لیوا ہیں وافر ہے *
۶ اے یہوواہ میری دعا کان دھر کے سن اور میری
۷ مناجات کی آواز سن * میں اپنی بپت کے دن تجھے
۸ پکارونگا کہ تو میری سنیگا * معبودوں کے درمیان خداوند
۹ تجھ سا کوئی نہیں اور تیری سی صنعتیں کہاں ہیں * اے
خداوند ساری امتیں جنھیں تو نے خلق کیا آوینگی اور
تیرے آگے ماتھا گھسینگی اور تیرے نام کی تمجید
۱۰ کرینگی * کہ تو بزرگ ہے اور تیرے کام تعجب کے
۱۱ ہیں اور تو ہی اکیلا خدا ہے * اے خداوند مجھکو اپنی راہ
بتا کہ میں تیری صداقت میں خراماں ہوؤنگا میری دل جمعی
۱۲ کر جسمیں تیرے نام سے ڈروں * اے یہوواہ میرے خدا

۳ سِلاہ * تونے اپنے سب قہر کو روکا تو نے اپنے
۴ غضب کی شدت کو پھیرا * اے ہمارے نجات
دینے والے خدا ہم کو پھرا اور اپنے قہر کو ہم پر
۵ سے دفع کر * کیا تو ہم سے سدا بیزار رہیگا کیا تو
۶ ساری پشتوں پر اپنے قہر کو کھینچیگا * کیا تو ہمکو
پھر سرسبز نکریگا تا تیرے لوگ تجھسے خوشی
۷ کریں * اے یہوواہ ہمکو اپنی رحمت دکھا اور اپنی نجات
۸ ہمکو بخش * میں سنونگا کہ یہوواہ خدا کیا فرماتا ہے
وہ تو اپنے بندونکی اور اپنے پاک لوگوں کی سلامتی
کی بات کہیگا پر لازم ہے کہ وے پھر جہالت کا کام
۹ نکریں * یقیناً اُس کی نجات اُن سے جو اُس سے
ڈرتے ہیں نزدیک ہے تاکہ اُسکا جلال ہماری
۱۰ سرزمین میں بسے * رحمت اور سچائی ملنے والیاں
۱۱ ہیں عدالت اور صلح بوس وکنار کرتیاں ہیں * سچائی
زمین سے اُگیگی اور عدالت آسمان پر سے جھانکیگی *
۱۲ ہاں یہوواہ بھی جو خوب ہے سو دیگا اور ہماری سرزمین
۱۳ اپنے حاصل دیگی * عدالت اسکے آگے آگے چلیگی
اور اُسکے قدم کو راہ میں رکھیگی *

S

کوا بنایا اور تالابوں کو مینہہ کے پانیوں سے بھرا ہی *
۸ وے ترقی کرستے ہیں کہ ایک قوت سے دوسری
قوت کو پہنچتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ خدا کے
۸ آگے صیہون میں حاضر ہوتے ہیں * ای
یہواہ لشکروںکے خدا میری دعاقبول کرای یعقوب
۹ کے خداکان دھر صیلاح * ای خدا ای میری سپر
۱۰ نظر کر اور اپنے مسیح کے مُنہہ پر توجہ کر * کہ ایک دن جو
تیرے حضور میں کٹتے ایک ہزار سے بہتر ہی میرے
لیے خدا کے گھر کی دربانی شرارت کے خیموں میں
۱۱ رہنے سے بہتر ہی * یہواہ خدا ایک افتاب ہی اور
سپر ہی خداوند توفیق اور جلال بخشنے والا ہی
لوگوں سے جو بہت راست کار ہیں نیکی دریغ نکریگا *
۱۲ ای لشکروں کے خداوند نیک بخت وہ انسان ہی
جسے تیرا بھروسا ہی *

۸۵ پچاسیواں زبور

۱ ای یہواہ تواپنی زمین پر مہربان ہی تو یعقوب کے
۲ قیدی کو پھیر لایا * تونے اپنے لوگوں کے گناہ
بخش دیے تونے اُن کی سب خطا چھپا ڈالی

۱۶ اور اپنی ہولناک آندھی سے انھیں پریشان کر * ای
یہواہ اُن کے مُنہہ کو رسوائی سے بھر دے تاکہ وے
۱۷ تیرے نام کے طالب ہوویں * وے ابدتک
ہراسیمہ اور پریشان ہوں ہاں وے رسوا ہوں اور
فنا ہوں اور وے جانیں کہ جسکا نام یہواہ ہی وہ تو ہی
اکیلا ساری زمین پر بلند و بالا ہی *

۸۴ چوراسیواں زبور

۱ ای لشکروں کے خدا تیری بارگاہیں کیا ہی دلکش ہیں *
۲ میری روح خداوند کی بارگاہوں کی مشتاق ہی میرا جی ڈوبا
جاتا ہی میرا دل اور میرا تن اُس خدا کے لیے جو زندہ ہی
۳ ہی فریاد کرتا ہی * ای لشکروں کے خداوند میرے
بادشاہ اور میرے خدا چڑیا نے گھونسلا اور ابابیل
نے اپنا آشیانہ پایا جہاں وے اپنے بچے رکھیں
۴ تیری قربانگاہوں کے نزدیک * نیک بخت وے
ہیں جو تیرے گھر میں بستے ہیں اور سدا تیرا شکر
۵ کرتے ہیں سیلاح * مبارک وہ انسان جس میں قوت
تُجھ سے ہی جس کے دل میں تیری راہیں ہیں *
۶ جنھوں نے باکا کے نشیب میں گذر کرتے ہوے

۳ وے نت کھتی سے تیرے لوگوں پر منصوبہ باندھتے
ہیں اور تیرے چھپائے ہوؤں کی فکر کرتے
۴ ہیں * وے کہتے ہیں کہ آؤ اُن کی گروہ کو باقی
نرکھیں تاکہ اسرائیل کا نام ونشاں باقی نرہے *
۵ انھوں نے ایکا کر کے مشورت کی ہی اور تُجھ
۶ پر عہد باندھا ہی * ادوم کے سارے خیمے اور
۷ اسماعیلی اور موابی اور سارے مہاجر * اور جابال
اور عمون اور عمالیق اور فلستانی سور کے باشندوں
۸ سمیت متفق ہیں * اسوری بھی اُنکے ساتھی ہیں
۹ وے بنی لوط کے مددگار ہیں سیلاح * تو اُن سے ایسا کر
کہ جیسا تو نے مدیانیوں اور سیسرا اور یابینی سے وادی
۱۰ قیسون میں کیا * جو عیندور میں ہلاک ہوے اور زمین کے
۱۱ مزبلے ہوے * اُن کے امیروں کو اوریب اور زیب
کے مانند کر ہاں ان کے سارے دولتمندوں کو ذبح اور
۱۲ ضلمنع کے مانند فنا کر * جو کہتے ہیں آؤ خدا کے گھروں
۱۳ کے ہم مالک بنیں * ای میرے خدا انھیں چاک
۱۴ کے مانند کر اور بھس کے مانند روبرو ہوا کے * جس طرح
آگ جنگل کو جلاتی ہی اور جس طرح شعلہ پہاڑوں کو سر
۱۵ کرتا ہی * اُس طرح تو اپنے طوفان سے اُنکا تعاقب کر

۸۲ بیاسیواں زبور

۱ خدا زبردستوں کے مجمع میں کھڑا ہی معبودوں کے
۲ درمیان وہ عدالت کرتا ہی * تم کب تک بے انصافی
سے حکم کروگے اور شریروں کی طرفداری کروگے
۳ صلاح * مسکینوں اور یتیموں کی عدالت کرو دلگیروں اور
۴ فقیروں کا انصاف کرو * محتاج اور مسکین کو رہائی دو
۵ شریروں کے ہاتھوں سے اُنھیں چھڑاؤ * وے نہیں
جانتے اور نہ جانینگے کہ وے اندھیرے میں چلتے ہیں
۶ زمین کی ساری بنائیں جنبش کرتی ہیں * میں نے
تو کہا کہ تم سب خدا ہو اور ہر ایک تم میں سے
۷ حق تعالی کا زادہ ہی * پر تم آدمیوں کی طرح مروگے
۸ اور ایک شہزادے کے مانند گر جاؤگے * ای
خدا اُٹھ زمین کی عدالت کر کہ تو ساری اُمتوں کا
وارث ہی *

۸۳ تراسیواں زبور

۱ ای خدا چپ مت ہو خاموشی مت کر اور چین سے نہ لے ای
۲ خدا * کیونکہ دیکھ تیرے دشمن فتنہ برپا کرتے ہیں
اور اُنھوں نے جو تیرا کینہ رکھتے ہیں سر اُٹھایا ہی *

اُسکے کاندھے پر سے بوجھ آتارا اُسکے ہاتھونکو ہاندیوں
۷ سے نجات دی * تونے بپت میں میری یاد کی ہیں
نے تجھے نجات دی میں نے تجھے بادل میں سے پنہانی
جواب دیا میں نے تجھے منازعت کے پانیوں پر آزمایا
۸ صیلاح * ای میرے بندو سنو ای اسرائیل اگر تو
۹ میری سنیگا تو میں تیرے لیے گواہی دونگا * تیرا
کوئی دوسرا معبود نہو تو کسی دوسرے معبود کو سجدہ
۱۰ نہ کیجو * یہواہ تیرا خدا میں ہوں جو تجھے مصر کی سرزمین سے
باہر لایا اپنا منہہ اچھی طرح کھول کہ میں اُسے بھردونگا *
۱۱ پر میرے لوگوں نے میری بات نمانی اور اسرائیلیوں
۱۲ نے مجھے قبول نکیا * تب میں نے انھیں اُنکے
دلوں کی سرکشی کے سپرد کیا کہ وے اپنی مشورتوں
۱۳ پر چلے * کاش میرے لوگ میری سنتے اور
۱۴ اسرائیل میری راہوں پر چلتا * کہ میں جلدی اُن کے
دشمنوں کو مغلوب کرتا اور اُن کے بیریوں پر اپنا ہاتھ
۱۵ پھراتا * کہ وے جو یہواہ کا کینہ رکھتے تھے اُس
۱۶ سے دب چلتے تو اُنکا وقت ابدی ہوتا * میں اُن کو
ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا اور پہاڑ کے
شہد سے اُنھیں سیر کرتا *

۱۵ وہ تاک جسے تیرے دہنے ہاتھہ نے لگایا اپنی
شاخ سمیت جسے تو نے اپنے لیے مضبوط کیا *
۱۶ آگ سے جلایا گیا اور کاٹا گیا وے تیرے چہرے
۱۷ کی ناخوشی سے ہلاک ہوتے ہیں * تو اپنا ہاتھہ
اپنے دہنے ہاتھہ کے اِنسان پر انسان کے اُس
۱۸ بیٹے پر جسے تو نے اپنے لیے توانا کیا رکھہ * اس
۱۹ طرح ہم تجھہ سے نہ پھرینگے ہم کو جلا کہ ہم تیرا نام
لیا کرینگے * ای یہواہ لشکروں کے خدا ہمکو پھرا اور
ہماری طرف اپنا چہرہ روشن کر کہ ہم بچ جائینگے *

۸۱ اکاسیواں زبور

۱ پکارکے خداکی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا بوتاہی یعقوب کے
۲ خدا کے لیے خوشی سے زمزمہ پردازی کرو * دف اور طبلہ
۳ اور ستھرا بربط بیان سمیت یہاں لاؤ * اور ہر ایک چاند
رات کو اور ہماری مقرری عیدوں کے دن شہنائی
۴ بجاؤ * کیونکہ یہہ اسرائیل کی سنت اور یعقوب کے خدا
۵ کی شریعت ہی * اُسنے یوسف کے لیے جب وہ
زمین مصر کے برابر پہنچا جہاں اُسنے وہ بولی سنی
۶ جسے وہ نہ سمجھا تو یہہ دستور ٹھہرایا * میں نے

۴ ہمکو پھر اپنے چہرے کی تجلی دکھلا کہ ہم بچ جائینگے *
ای یہواہ لشکروںکے خدا تو کب تک اپنے بندوں کی
۵ دعا سے غضب کا دھواں اُٹھاتا رہیگا * تو اُنہیں
آنسوؤنکا کھانا کھلاتا ہی اور اُنہیں متکے بھر بھر کے
۶ آنسو پلاتا ہی * تو نے ہمکو ہمسایونکا ننگ کیا ہمارے
۷ دشمن آپس میں ہم پر ہنستے ہیں * ای لشکروں
کے خدا ہم کو پھرا اور اپنا چہرہ روشن کر کہ ہم بچ
۸ جائینگے * تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا تو نے غیر
۹ قوموںکو خارج کیا اور اُسے لگایا * تو نے اُس کے
آگے روش بنائی اور ایسا کیا کہ اُسنے گہری جڑ پکڑی
۱۰ اور اُسنے زمین کو بھر دیا * پہاڑ اُسکے سائے تلے
چھپ گئے اور اُسکی شاخیں سرو سہی کے مانند ہوئیں *
۱۱ اُس نے اپنی ڈالیاں دریا تک پھیلائیں اور اپنی
۱۲ ٹہنیاں نہر تک * پھر تو نے اُسکی باڑ کو کیوں توڑ پھینکا
کہ اب وے سب جو اُس راہ سے گذرتے ہیں اُسے
۱۳ کھسوٹتے ہیں * جنگلی بنیلے اُسے خراب کرتے
ہیں اور دشتی درندے اُسے کھائے جاتے ہیں *
۱۴ ای لشکروں کے خدا پھر متوجہ ہو آسمان پر سے
نگاہ کر اور تاک اور اُس تاک پر کرم کر *

۱۰ ہمارے گناہوں سے پاک کر * غیر اُمتیں کس
لیے کہیں کہ اُنکا خدا کہاں ہی ہماری نظر کے آگے
اپنے بندوں کے اُس خون کا انتقام لیکے جو بہایا
۱۱ گیا غیر گروہوں کے درمیان اپنے تئیں ظاہر کر *
اسیروں کی سانسوںکو آپ تک پہنچنے دے
اپنی بڑی قدرت کے موافق اور انکو جو موت کے
۱۲ لائق ہیں. بچالے * ہمارے ہمسایوںکی ہرایک ملامت
کی سزا بس جس طرح کہ اُنھوں نے ای خداوند
تیری ملامت کی ہفت ہفت چند اُنکی گود میں رکھ دے *
۱۳ سو ہم تیرے بندے اور تیری چراگاہ کے میندھے
ابد تک تیری شکر گذاری کرینگے ہم ہرایک پشت
کے آگے تیری مدح بیان کرینگے *

۸۰ اسیواں زبور

۱ ای اسرائیل کے گڈریے جو تو یوسف کو گوسپندوں کے
مانند راہ دکھاتا ہی اور وہ کروبیم کے درمیان رہتا ہے *
۲ افرایم اور بنیامین اور منسا کے آگے جلوہ گر ہو اپنی
۳ قوت کو حرکت دے اور آکے ہم کو بچا * ای خدا

کیا تیرے مقدس ہیکل کو انھوں نے ناپاک کیا
۲ اورشلیم کو ڈھیر کردیا * تیرے بندونکی لاشوں کو
انھوں نے آسمانی پرندوں کے اور تیرے
پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں
۳ کی خورش کیا * انھوں نے اُنکے لہو کو
اورشلیم کے گرداگرد پانی کے مانند چھڑکا کہ اُنکا
۴ گاڑنیوالا کوئی نہوا * ہم تو اپنے ہمسایوں کے لیے
ایک ننگ اور اُنکے لیے جو ہمارے آس
پاس ہیں جائے مسخر اور استہزا ہوے *
۵ ای یہوواہ تو کبتک بیزار رہیگا کیا ابد تک تیرا
۶ غصہ کیا آتش کے مانند بھڑکا ہی رہیگا * اپنا غصہ
اُن قوموں پر جنھوں نے تجھکو نہ پہچانا اور اُن
۷ پادشاہتوں پر کہ جنھوں نے تیرا نام نلیا * کہ انھوں
نے یعقوب کو نگل لیا اور اُسکے مسکن کو
۸ اُجاڑ دیا * ہماری اگلی بدکاریوں کو یاد مت کر اپنی
حمیم رحمتوں کو جلد ہمارے لیے آڑ کر کہ ہم
۹ بہت ذلیل ہو گئے * ای ہمارے نجات دینے
والے خدا اپنے نام کی شوکت کے لیے ہماری مدد کر
اور ہمکو بچا لے اور اپنے نام کے لیے ہمیں

۶۵ کی راندوں نے اُنپر نوحہ نکیا * تب خداوند اس
شخص کی طرح جو نیند سے چونکے اور اُس پہلوان کے
۶۶ مانند جسکا نشہ اُتر جائے جاگا * اور اُس نے اپنے
دشمنوں کی پچھاڑی ماری اور اُس نے انہیں ابد تک
۶۷ عار گنا * اور اُس نے یوسف کے خیمہ کو ذلیل
۶۸ جانا اور بنی افرائیم کے فرقے کو منتخب نکیا * پر
اُسنے بنی یہودا کے فرقے کو اور کوہ صیہون
۶۹ کو جو اُسکا محبوب تھا برگزیدہ کیا * اور اُس نے اپنا
مقدس بہت بلند بنایا اور زمین کے مانند ہمیشہ کے
۷۰ لیے اسکی نیو رکھی * اور اس نے اپنے بندے
داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلونکے بھیڑ سالونمیں سے
۷۱ اُسے نکال لیا * اُس نے اُسے بچے والی بھیڑ وں
کے پیچھے سے لیلیا تاکہ اپنے لوگوں بنی یعقوب کو
اور بنی اسرائیل کو جو اُسکی میراث ہیں چراوے *
۷۲ سو اُس نے اپنے دل کے اخلاص سے اُنھیں چرایا
اور اپنے ہاتھوں کی فہمید سے اُن کی رہنمائی کی *

۷۹ اُناسیواں زبور

اے خدا غیر گروہوں نے تیری میراث میں دخل

۵۵ کے دستے ہاتھ نے مول لیا * اُس نے قوموں
کو اُن کے سامنے سے ہانکا اور قرعہ ڈال کے رسی
سے اُنہیں میراث بانٹی اور بنی اسرائیل کے فرقوں
۵۶ کو اُن کے خیموں میں بسایا * تس پر بھی انھوں نے
امتحان کیا اور خدا تعالیٰ کو غصہ دلایا اور اس کی شہادتوں
۵۷ کو حفظ نکیا * بلکہ مرتد ہوے اور اپنے باپ دادوں
کے مانند سرکشی کی اور ٹیڑھی کمان کی طرح ایک
۵۸ طرف پھر گئے * اور انھوں نے اپنے اونچے
مکانوں کے سبب اُسے غصہ دلایا اور اپنی کھودی
۵۹ ہوئی مورتوں سے اسکو غیرت دلائی * خدا یہہ
سنکے غصے ہوا اور اسرائیل سے نپٹ بیزار ہوا *
۶۰ اور اُس نے شیلوہ کے مسکن کو وہ خیمہ جو اُس
نے لوگوں کے درمیان استادہ کیا تھا ترک کیا *
۶۱ اور اُس نے اپنے زور کو اسیر کروایا اور اپنی
۶۲ حشمت کو دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا * اُسنے اپنے
لوگوں کو تیغ کے سپرد کیا اور اپنی میراث پر اسکا
۶۳ غصہ بھڑکا * آگ نے اُن کے جوانوں کو فنا کیا اور
اُن کی کنواریونکے شادی کے گیت نگائے گئے *
۶۴ اُن کے کاہن تلوار سے مارے پڑے اور اُن

۴۵ پی نہ سکے * اُس نے اُن میں طرح طرح
کی مکھیاں بھیجیں جو انھیں نگل گئیں اور مینڈک
۴۶ پیدا کیے جنھوں نے انھیں خراب کیا * اس نے
اُن کے میوے کیڑوں کو اور اُن کے کھیت ٹڈیوں
۴۷ کو کھلائے * اُسنے اُن کے انگور اولوں سے برباد
کیے اور اُن کے انجیروں کے درخت پالے سے
۴۸ مارے * اُس نے اُن کے مواشی کو اولوں کے
سپرد کیا اور اُن کے گلوں کو بجلی کے *
۴۹ اُس نے شر کے فرشتے بھیج کے اُن پر اپنا
قہر اور اپنا عذاب اور اپنا غضب اور اپنا عقاب نازل
۵۰ کیا * اُس نے اپنے قہر کو راہ دی اُن کی جان کو
موت سے پناہ نہ دی اور اُن کی جانیں وبا کے سپرد
۵۱ کیں * اُسنے مصر میں سارے پہلوٹھے مارے حام
۵۲ کے مسکنوں میں اُن کی قوتوں کے پہلے پھل * پر
اپنے لوگوں کو گوسپندوں کے مانند روانہ کیا اور
۵۳ اُن کو گلے کی طرح بیابان میں راہ دکھائی * اور انھیں
امن سے لیگیا ایسا کہ وے نہ ڈرے اور اُن کے
۵۴ دشمن دریا میں غرق ہوئے * اُسنے انھیں اپنی
مقدس حدود پر پہنچایا یعنے اُس پہاڑ پر کہ جسے اُس

۳۵ طالب ہوئے * اور یاد کیا کہ خدا اُن کا پہاڑ اور
۳۶ حق تعالیٰ اُن کا نجات دینے والا تھا * لیکن انھوں نے
اُسے اپنے مونھوں سے بھلایا اور اپنی زبانوں سے
۳۷ اُس سے جھوٹھہ بولے * کیونکہ اُن کے دل اسکے ساتھ
درست نہ تھے اور وے اُس کے عہد پر ایمان نہ لائے
۳۸ تھے * پر اُس نے اپنی رحمت کی فراوانی سے اُن
کی بدکاریاں بخشیں اور انھیں ہلاک نکیا ہاں بہت
بار اُس نے اپنے قہر کو روکا اور اُسنے اپنے
۳۹ سارے غضب کو جنبش ندی * کیونکہ اُس نے
یاد کیا کہ وے بشر ہیں جیسے ایک ہوا جو چلتی
۴۰ ہی اور پھر نہیں آتی * کیا ہی بہت انھوں نے
بیابان میں اُسے غصہ دلایا اور ویرانے میں اُسے
۴۱ بیزار کیا * ہاں وے پھر پھرے اور خدا کو آزمایا اور
اسرائیل کے قدوس کی قدرت کو منتہی رکھا *
۴۲ انھوں نے اُس کے ہاتھہ کو یاد نکیا اور نہ اُس
دن کو کہ جب اُس نے اُن کو دشمنوں سے چھڑایا *
۴۳ کہ اُس نے مصر میں کیونکر اپنی قدرتیں دکھلائیں
۴۴ اور صعان کے دشت میں عجائب کام کیے * اور اُنکے
چشموں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہروں سے

۲۴ اور آسمان کے دروازے کھولے * اور
اُن پر من برسایا کہ کھاویں اور اُن کو آسمانی غلہ
۲۵ بخشا * آدمیوں نے فرشتوں کی خوراک کھائی
اُس نے اُنھیں شکار کھلایا اور وے چھک
۲۶ گئے * اُس نے مشرقی ہوا چلائی اور اُس کے
۲۷ زور سے شمالی ہوا بہی * اور اُس نے اُن پر خاک
کے مانند گوشت اور دریا کے ریت کے مانند پروار
۲۸ مرغ برسائے * اور اُسنے اُنھیں اُن کے خیموں
کے بیچ میں اور اُن کے مسکنوں کے آس پاس گرایا *
۲۹ سو اُنھوں نے کھایا اور خوب سیر ہوے اُس نے
۳۰ اُنکی تمنا انھیں بخشی * وے اپنی تمنا سے کنارے
نرہے بلکہ جبکہ اُن کا کھانا اُن کے موہوں میں تھا *
۳۱ تب خدا کا قہر اُن پر تھا اور ان کے اغنیا مقتول
۳۲ ہو گئے اور اسرائیل کے جوان مارے پڑے * باوجود
اس سب کے پھر انھوں نے گناہ کیے اور اسکی عجائب
۳۳ قدرتوں کا اعتقاد نکیا * تب اُس نے اُن کے دنوں کو
بیہودگی میں اور اُن کے برسوں کو دہشت میں تمام کیا *
۳۴ اور جب کہ اُس نے اُنھیں قتل کیا تب انھوں نے
اُسے ڈھونڈھا اور باز آئے اور سویرے خدا کے

۱۳ کیے * اُسنے دریا کے دو حصے کیے اور اُنھیں پار
۱۴ پہنچایا اور اُسنے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کر دیا * دن
کو اُسنے بدلی کو اُنکا رہبر کیا اور ساری رات
۱۵ آگ کے شعلے کو * اُسنے بیابان میں پتھروں کو
شق کیا اور اُنمیں سے اُنکے پینے کو دریا در یا
۱۶ پانی بخشا * اُسنے پتھر میں سے سیلاب
۱۷ نکالے اور نہروں کا سا پانی بہایا * پر اُنھوں نے
اس عالی جناب کو دشت میں پھر گناہ کر کے غصہ
۱۸ دلایا * اور اُنھوں نے اپنے لیے کھانا مانگ کے
۱۹ اپنے دلونمیں خدا کو آزمایا * ہاں انھوں نے
خدا کی غیبت کی اور کہا کیا خدا دشت میں خوان
۲۰ نعمت دے سکتا ہی * دیکھو اسنے پتھر کو مارا
ایسا کہ پانی بہہ نکلا اور دھاریں خوب چلیں کیا وہ
روٹی بھی دے سکتا ہی اور اپنے لوگوں کے
۲۱ لیے گوشت مہیا کر سکتا ہی * سو خداوند نے سنا
اور نہایت غصے ہو کے یعقوب میں ایک آگ
۲۲ بھڑکائی اسرائیل پر بھی قہر اُٹھا * کیونکہ انھوں
نے خدا پر اعتقاد نکیا اور اُس کی نجات پر اعتماد
۲۳ نرکھا * اور اُسنے اوپر سے بدلیوں کو حکم کیا

ستایش اور اسکی قوتیں اور اسکے عجائب کام
٥ جو اُس نے کیے ظاہر کرینگے * کیونکہ اُس نے
یعقوب میں ایک شہادت قائم کی اور بنی اسرائیل
میں ایک شریعت رکھی جس کی بابت اُس نے
ہمارے باپ دادوں کو حکم کیا کہ وے اُسے ہماری
٦ اولاد کو سکھلاویں * تاکہ آنے والی پشت اُس نسل
کو جو پیدا ہوگی سکھلاوے اور وہ نسل اپنی اولاد
٧ کو * اور وے خدا پر توکل کریں اور خدا کے کاموں کو
٨ بھلا ندیں بلکہ اسکے حکموں کو حفظ کریں * اور اپنے
باپ دادوں کی طرح ایک شریر اور سرکش نسل
نہوں ایسی نسل کہ جس نے اپنا دل ثابت نہ کیا اور
٩ اُنکی روح کا خدا پر کامل اعتقاد نہ تھا * بنی افرایم ہتھیار
لگاکے اور کمانیں پکڑ کے جنگ کے دن لوٹتے *
١٠ اُنھوں نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا اور نہ چاہا کہ
١١ اُسکی شریعت پر چلیں * اور اسکے کاموں کو اور اُس کی
عجائب قدرتوں کو جو اُسنے اُنپر ظاہر کیں بھول
١٢ گئے * اُسنے اُن کے باپ دادوں کے سامھنے
زمین مصر میں اور صاعان کے میدانمیں عجائب کام

۱۵ لوگوں پر ظاہر کیا * تونے اپنے بازو سے اپنے
لوگوں کو بنی یعقوب اور بنی یوسف کو مخلصی بخشی
۱۶ سلاہ * ای خدا پانیوں نے ای خدا پانیوں نے تجھ کو دیکھا
۱۷ اور ڈر گئے اور گہراؤ بھی بیقرار ہوے * بدلیوں نے پانی
دیا اور آسمانوں پر آواز ہوئی اور تیرے تیر چاروں
۱۸ طرف سے اُڑے * تیرا بادل گرد باد کے ساتھہ
گرجا بجلیوں نے دنیا کو روشن کر دیا زمین لرزی اور
۱۹ کانپی * تیری راہ دریا میں ہی اور تیرا گذر بڑے
پانیوں میں تیرے قدم کے نقش کا سراغ معلوم
۲۰ نہیں * تونے اپنے لوگوں کو موسیٰ اور ہاروں کی
معرفت سے گلے کے مانند رہ نمائی کی *

۷۸ اٹھہتّرواں زبور

۱ ای میری گروہ میری شریعت پر کان رکھہ اور میرے
۲ مُنہہ کی باتیں کان دھر کے سن * میں اپنا مُنہہ کھول
کے ایک تمثیل کہونگا اور میں قدیمی معموں کو ظاہر کرونگا *
۳ جنھیں ہم نے سنا ہی اور جانا اور ہمارے باپ
۴ دادوں نے ہم سے بیان کیا * ہم انکی اولاد سے
پنہاں نکرینگے اور آنے والی نسل پر یہوواہ کی

خداکو یاد کیا اور گھبرایا میں نے فریاد کی اور میرا جی خجالت
۴ سے پانی پانی ہوگیا صبلاح * تو نے میری آنکھیں کھلی
رکھیں اور مجھ پر ایسی ہیبت ہی کہ میں بول نہیں
۵ سکتا * میں اگلے دنوں کو اور قدیمی برسوں کو جو گذر
۶ گئے سوچتا تھا * میں راتونکی اپنی نغمہ پردازیاں یاد کرتا
تھا اور میں اپنے ہی دل سے ہم صحبت رہتا تھا اور
۷ میری روح بہت سا تفحص کرتی تھی * کیا خداوند
مجھکو ابدی مردود کریگا اور پھر کبھی مجھ پر مہربانی
۸ نفرمائیگا * کیا اسکی رحمت صاف ابدتک کنارہ
کرگئی اور کیا اسکا وعدہ پشت در پشت کٹ گیا *
۹ کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا کیا اُسنے قہر سے اپنی
۱۰ عمیم رحمتوں کو کاٹ ڈالا * سو میں نے کہا میری
ضعیفی تو یہہ ہی پر میں اُس عالیجناب کے دہنے
۱۱ ہاتھہ کے برسوں کو یاد کیا کرونگا * میں یہواہ کے کاموںکا
تذکرہ کرونگا مقرر میں تیری قدیمی قدرتوں کو یاد
۱۲ رکھونگا * میں تیرے سب کاموں کو نت سوچونگا ور
۱۳ تیری قدرتوں کا ذکر کرونگا * ای خدا تیرا طریق قدس
۱۴ میں ہی کون ایسا بڑا خدا ہی جیسا ہمارا خدا * تو وہ
خدا ہی جو عجائب کام کرتا ہی تو نے اپنے زور کو

۶ اپنا ہاتھ نپایا * تیری ڈپٹ سے ای یعقوب کے
۷ خداگاڑیاں اور گھوڑے سو گئے * تجھی سے ڈرنا چاہیے
اور جب تو ایک وقعہ قہر کرے تو کون تیرے حضور
۸ کھڑا رہ سکتا ہی * تو نے آسمان پر سے حکم سنایا
۹ اور زمین ڈری اور تھم گئی * جسوقت کہ خدا عدالت
کرنے اُٹھا تاکہ زمین کے سارے حلیموں کو بچاوے
۱۰ صیلاح * یقینا آدمی کا غضب تیری ستایش کریگا اور
۱۱ تو باقی کے قہر کو روک لیگا * تم سب جو اسکے آس
پاس ہو یہوواہ اپنے خدا کی نذریں ادا کرو اور سب
لوگ اُسکے حضور جس سے ڈرنا لایق ہی
۱۲ قربانیاں گذرانیں * وہ شہزادوں کے دلونکو روکتا ہی
اور وہ زمین کے بادشاہوں کے لیے مہیب ہی *

۷۷ ستہترواں زبور

۱ میں خدا کے آگے زور زور سے چلایا اور میں نے خدا کے
آگے پکار پکار کے نالہ کیا سو اُس نے میری طرف کان
۲ رکھا * بپت کے دن میں نے خداوند کی تلاش کی اور میرے
ہاتھ رات کو اُٹھے رہے اور موقوف نہووے اور
۳ میری جان نے تسلی پانے سے انکار کیا * میں نے

۶ گردن کشی سے مت بولو * کہ اقبال نہ مشرق سے
۷ آتا ہی اور نہ مغرب سے اور نہ جنوب سے * بلکہ خدا
عادل ہی وہ ایک کو گراتا ہی اور دوسرے کو اُٹھاتا
۸ ہی * کہ یہوواہ کے ہاتھ میں پیالہ ہی جس میں
سرخ شراب ہی اور مرکب سے بھرا ہی جسے وہ
بتاتا ہی اور اسکی تل چھٹ کو بھی زمین کے
۹ سارے شریر نچوڑینگے اور پینگے * پر میں تو ہوں
ابد تک بیان کرونگا اور یعقوب کے خدا کی ستایش
۱۰ کرونگا * اور میں سب شریروں کے سینگھ کاٹ ڈالونگا
پر راست بازوں کے سینگھ بلند رہینگے *

۷۶ چھہترواں زبور

۱ خدا یہودا میں مشہور ہی اُسکا نام اسرائیلیوں
۲ میں بزرگ ہی * سالم میں اُس کا خیمہ ہی اور
۳ صیہون میں اُسکا مسکن * وہاں اُسنے کمانوں کے
تیر اور سپریں اور تلواریں اور لڑائیاں شکست کیں
۴ ہیں * تو شکاری پہاڑوں سے زیادہ شوکت والا
۵ ہی * سارے مضبوط دل والے لٹ گئے اور اپنی
نیند سو رہے اور زبردستوں میں سے کسی نے

فاختہ کی جان شریروں کی جماعت کے قابو میں نکر اور
۲۰ اپنے مسکینوں کی گروہ کو کبھی نبھول * اپنے وثیقے
کی طرف متوجہ ہو کہ زمین کے سارے اندھیرے
۲۱ مکان ظلم کے مساکن ہو گئے * مظلوم کو اپنا سا منھہ
لیکے مت پھرا بلکہ مسکین اور محتاج تیرے نام کی
۲۲ ستایش کریں * اٹھہ ای خدا اپنی وکالت کر اور
۲۳ اپنی ہر روز کی ملامت احمق قوم سے یاد کر * اپنے
دشمنوں کی آواز کو بھول نجا کہ اُن کا فساد جو تیرا مقابلہ
کرتے ہیں نت ترقی کرتا ہی *

۷۵ پچھترواں زبور

۱ ای خدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں ہم شکر کرتے ہیں
کہ تیری عجایب قدرتیں تیرے نام کی نزدیکی کو ظاہر
۲ کرتیاں ہیں * جب میں جماعت پر مختار ہونگا تو
۳ میں عدالت سے حکم کرونگا * زمین اور اس پر کے
سارے بسنے والے پگھل گئے اور میں اس کے
۴ ستون سنبھالتا ہوں سیلاح * میں نے جاہلون
سے کہا جہالت کے کام نکرو اور شریروں سے
۵ اپنے سینگھہ نہ اٹھاؤ * اپنا سینگھہ اونچا نکرو اور

۸ تک ناپاک کیا * اُنھوں نے اپنے دل میں کہا
آؤ ان سب کو برباد کریں انھوں نے زمین پر خدا کی
۹ ساری عبادت گاہوں کو جلادیا ہی * ہم اپنی کرامتیں
کچھ نہیں دیکھتے کوئی نبی بھی نہیں اور ہمارے
۱۰ درمیان کوئی نہیں جو جانے کہ یہہ کبتک ہوگا * ای
خدا دشمن کبتک ہمکو ملامت کریگا کیا دشمن ابد تک
۱۱ تیرے نام پر کفر بکیگا * تونے کیوں اپنا دہنا ہاتھ
۱۲ کھینچ لیا ہی اُسے اپنی بغل سے نکال * خدا میرا
قدیمی بادشاہ ہی جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا
۱۳ ہی * تونے اپنی توانائی سے دریا کو چیرا تونے
۱۴ پانیوں میں اژدہوں کے سر کچلے * تونے نہنگوں کے
سروں کے ٹکڑے کیے اور اُنھیں بیابان کے
۱۵ بسنیوالوں کی خورش کیا * تونے چشموں کو اور موجوں کو
چیرا تونے بڑے گہرے دریاؤں کو خشک کیا *
۱۶ دن تیرا ہی اور رات تیری نور اور آفتاب تو ہی نے
۱۷ بنائے * زمین کی ساری سرحدیں تونے مقرر کیاں اور
تونے ہی تابستان بنایا اور تونے ہی زمستان *
۱۸ ای خداوند اسے یاد رکھہ کہ دشمن ملامت کرتا ہی اور
۱۹ جاہل بندے تیرے نام پر کفر بکتے ہیں * اپنی

میں جو ہوں سو میری بھلائی اِسی میں ہی کہ خدا سے
نزدیک ہوؤں میں نے یہواہ خداوند پر توکل کیا ہی
تاکہ میں اس کے سارے کاموں کو بیان کروں*

۷۴ چوہترواں زبور

۱ ای خدا تو نے کیوں ہمکو ابدی مردود کیا تیرے چراگاہ
۲ کی بھیڑوں پر تیرے غصّے کا دھواں کیوں اُٹھا* اپنی
اس جماعت کو جس کی تو نے قدیم سے خریداری
کی اور اپنے میراثی فرقے کو جسے تو نے خلاصی
بخشی اور اُس کوہ صیہوں کو جس میں تو نے سکونت
۳ کی یاد فرما* استمراری ویرانیوں پر اپنے پانو اُٹھا
کہ سارے دشمنوں نے بیت قدس میں کیا کیا
۴ شرارتیں کیاں* تیرے دشمن تیرے مجمع کے درمیان
غوغا مچا رہے ہیں وے اپنی بیرقوں کو نشان بناتے
۵ ہیں* وہ شخص مشہور تھا جسنے گھنے درختوں پر
۶ تبر چلائے تھے* پر اب وے اسکی نقاشیوں کو
یکبارگی تبروں اور ہتھوڑیوں سے توڑتے ہیں*
۷ انھوں نے تیرے بیت مقدس میں آگ لگائی
ہی اُنھوں نے تیرے نام کے مسکن کو زمین

۱۷ تھا * پر جب کہ میں خدا کے بیت مقدس میں داخل ہوا
۱۸ تب میں اُنکا انجام سمجھا * کہ یقینا تونے اُن کو پھسلنے
مکانوں میں بیٹھایا اور تو اُن کو ہلاکت میں ڈھکیل دیگا *
۱۹ وے ایک دم میں کیا ہی ویران ہو گئے اپنی سخت
۲۰ دہشت سے کیسے صاف برباد ہو گئے * جاگنے والے
کے خواب کے مانند ای خداوند تو اُنکے احوال کی صورت
۲۱ کو ذلیل کریگا * میرا دل فکر کے سبب ترش تھا اور میرے
۲۲ گردوں میں چسک تھی * سو میں جاہل تھا اور نادان
۲۳ میں تیرے حضور چارپائے کے مانند تھا * نہیں تو
میں ہمیشہ تیرے ہی ساتھ ہوں اور تونے میرا
۲۴ دہنا ہاتھ پکڑا * تو اپنی مصلحت سے مجھے ہدایت
۲۵ کریگا بعد اُس کے مجھے جلال میں لے لیگا * آسمان
پر کون ہی جو میرا ہی مگر تو اور زمین پر کوئی نہیں
۲۶ جس کا میں مشتاق ہوں مگر تو * اور میرا جسم
اور میرا دل گھٹتا جاتا ہی پر خدا میرے دل کا بوتا ہی
۲۷ اور میرا ابدی حصہ ہی * دیکھو وے جو تجھ سے
دور ہیں فنا ہونگے تونے اُن سب کو جو تیری
۲۸ طرف سے پھر کے زنا ہوتے ہلاک کیا ہی * اور

اُن پر بپت پڑی اور نہ لوگوں کی طرح اُن پر آفت
۶ آئی * اسی لیے گھمنڈ کے طوق نے اُن کو گھیر لیا اور
۷ ظلم نے اُن کو پوشاک کے مانند چھپا دیا * اُن
کی آنکھیں چربی کے باعث اُبھری ہوئی ہیں اور اُن
کے حاصل دل کی خواہش سے کہیں زیادہ ہیں *
۸ وے ناکارے ہیں اور شرارت سے ظلم کی باتیں
۹ کرتے ہیں مگرائی سے بولتے ہیں * انھوں
نے اپنے مُنہ آسمانوں پر کیے ہیں اور اُنکی زبانیں
۱۰ زمین کی سیر کرتیاں ہیں * سو اُس کے لوگ ادھر
رجوع لاتے ہیں اور بھرے پیالے کا پانی اُن پر
۱۱ نچوڑا گیا ہی * وے کہتے ہیں خدا کیونکر جانتا ہی
۱۲ اِس عالی جناب کو کیا آگاہی ہی * دیکھو یہہ
منافق ہیں جو دنیا میں اقبالمند ہیں اُن کی دولت
۱۳ بڑھتی جاتی ہی * یقینا میں نے اپنے دل کو عبث
صاف کیا اور بے گناہی سے اپنے ہاتھ دھوئے *
۱۴ کہ میں سارے دن بیمار رہتا ہوں اور ہر صبح کو تنبیہ
۱۵ پاتا ہوں * اگر میں کہتا کہ یوں بیان کرونگا تو دیکھ کہ میں
۱۶ تیری اولاد کی گروہ کا گناہ کرتا * اگر میں چاہتا کہ اس
کی مجھے سمجھ ہو تو میرے نزدیک یہہ بڑا مشکل

میں یا پہاڑوں کی چوٹیوں پر لرینگے تو اُن کے پھل
لبناں کے درخت کی طرح جھرجھراوینگے اور
۱۶ شہر کے لوگ سبزہ زار کے مانند پہلینگے * اس
کا نام ابد تک باقی رہیگا جبتک کہ آفتاب رہیگا
اسکے نام کا رواج ہوگا لوگ اُس کے باعث مبارک
۱۸ ہووینگے ساری قوم اسنے مبارک کہیگی * یہوواہ
اسرائیل کا خدا مبارک ہی جو اکیلا ہی عجائب کام
۱۹ کرتا ہی * اس کا مقدس نام ابد تک مبارک ہی سارا
جہان اُس کی حشمت سے معمور ہووے آمین اور
۲۰ پھر آمین * یسی کے بیٹے داؤد کی دعائیں یہاں تمام
ہوئیں *

۷۳ تہتّرواں زبور

۱ یقینًا اسرائیل کا خدا اُن کے لیے جو صاف دل ہیں
۲ کیا ہی خوب ہی * لیکن میں جو ہوں سو میرے پانو
نزدیک تھا کہ پھسل جاتے اور میرے قدم قریب تھا کہ رپٹ
۳ جاتے * کیونکہ واہیوں پر حسد کرتا تھا جبکہ میں نے
۴ شریروں کی کامیابی دیکھی * کہ اُن کے حق میں کوئی عقدہ
۵ نہیں اور اُنکی قوت ویسی ہی تازہ ہی * نہ وہ اوروں کی طرح

۶ کے لوگ تجھ سے ڈرا کرینگے * وہ باران
کے مانند کاٹی ہوئی گھاس پر نازل ہوگا اور
پھوہی کے مینہ کی طرح جو زمین کو سیراب کرتا ہی *
۷ اُس کے عصر میں جبتک کہ چاند باقی رہیگا
۸ راستباز پھلینگے اور سلامتی کامل ہوگی * سمندر سے
سمندر تک اور دریا سے انتہائے زمین تک اُس
۹ کا حکم ہوگا * وے جو بیابان کے باشندے ہیں
اُسکے سامھنے جھکینگے اور اُس کے دشمن ماٹی
۱۰ چاٹینگے * ترسیس اور جزیروں کے سلاطین تحفے
لاوینگے اور شیبا اور صبا کے بادشاہ ہدیے گذرانینگے *
۱۱ ہاں سارے بادشاہ اُس کے حضور سرنگوں ہونگے
۱۲ ساری گروہیں اُس کی خدمت گذاری کرینگی * کیونکہ وہ
نالہ کرنے والے محتاج کو اور مسکین کو اور اسکو جو
۱۳ بے یار ہی. بچاویگا * وہ دل شکستہ اور محتاج سے نرمی
۱۴ اکریگا اور محتاجوں کی جان بچائیگا * وہ اُن کی جانیں جور
اور جفا سے بچائیگا اُن کا خون اُس کی نظر میں گراں بہا
۱۵ ہوگا * وہ جیویگا اور شیبا کا سونا اُسے دیا جائیگا اُس
کے حق میں سدا دعا ہوگی ہر روز اُس کی مبارکباد
۱۶ کہی جائیگی * اُس وقت ایک مٹھی بھر دانے جو زمین

٢٢ اور میں بھی بین کا ساز بجا بجا کے ای میرے
خدا تیرے صدق کی ستایش کرونگا ای
اسرائیل کے قدوس میں بربط بجا کے تیرے
٢٣ گیت گاؤنگا * میرے ہونٹھ جس وقت کہ میں تیری
مدح سرائی کرونگا نہایت شگفتہ ہونگے اور ایسے ہی
٢٤ میرا جی جسے تونے خلاصی بخشی * اور اپنی زبان
سے بھی سارے دن تیری راستبازی کی باتیں
کہتا رہونگا کہ وے جو میری رنجش کے خواہاں ہیں
رسوا ہوے اور اُنھوں نے پشیمانی پائی *

٧٢ بہتّرواں زبور

١ ای خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں عنایت کر اور بادشاہ کے بیٹے کو
٢ اپنی صداقت دے * وہ تیرے بندوں میں صداقت
سے حکم کریگا اور تیرے مسکینوں میں راستبازی
٣ سے * پہاڑ تیری قوم کے لیے سلامتی ظاہر کرینگے اور
٤ ٹیلے راستبازی * وہ راستبازی سے خلق کے
مسکینوں کا انصاف کریگا اور محتاجوں کے فرزندوں کو
بچاویگا اور ظالموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا *
٥ جب تک کہ سورج اور چاند باقی رہینگے ساری پشتوں

۱۳ جلد میری کمک کر* وے جو میرے جانی دشمن ہیں
خجل اور فنا ہوویں اور وے جو مجھے ستایا چاہتے
۱۴ ہیں شرم اور رسوائی میں ڈھانپے جاویں* پر میں ہردم
امیدوار ہوؤنگا اور تیری سب مدح میں زیادتی کرتا چلا جاؤنگا*
۱۵ میرا منہہ تیری صداقت اور سارے دن تیری نجات
بیان کریگا اس لیے کہ میں اُن کا حساب نہیں جانتا*
۱۶ میں یہواہ خداوند کی قوت سے آگے آگے جاؤنگا میں
۱۷ تجھہ اکیلے ہی کی صداقت کا مذکور کرونگا* کہ اے خدا تو نے
مجھے لڑکائی سے تربیت کیا اور ابتک میں تیری
۱۸ عجائب قدرتیں بیان کرتا رہا* اب میں بوڑھا اور سر
سفید ہوں سو اے خدا تو اب بھی مجھے ترک نکر یہاں تک
کہ میں تیری قوت اس پشت پر اور تیرے زور
کو ہر ایک شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کروں*
۱۹ اے خدا تیری صداقت بہت بلند ہے کہ تو نے
بڑے بڑے کام کیے اے خدا تیرے مثل کون
۲۰ ہے* تو ہے جس نے مجھے بڑی سخت مصیبتیں دکھلائیاں
اور تو مجھہ کو پھر جلائیگا اور زمین کے قعروں سے
۲۱ مجھے پھر اوپر لے لیگا* تو میری بزرگی زیادہ کریگا
اور پھر مجھے ہر ایک طرف سے چین بخشیگا*

۳ رہائی دے * تو میرا ایسا حصن حصین ہو کہ میں وہاں
ہمیشہ جاؤں تو ہی نے میری نجات کا حکم کیا ہی
۴ کہ تو میرا پہاڑ اور میرا گڑھ ہی * ای میرے خدا
شریر کے ہاتھ سے اور کج رو اور بے مہر انسان کے
۵ پنجے سے مجھے چھڑا * کیونکہ یہوواہ میرے خداوند تو میری
جائے امید ہی اور میرا اعتماد لڑکائی سے آج تک
۶ تجھی پر ہی * میں تجھ پر اعتماد رکھتا ہوں اس دم سے
کہ پیٹ سے نکلا تو وہ ہی جس نے مجھے میری
ماں کے رحم میں سے نکالا میں سدا تیرا ستایش
۷ کرنے والا ہوں * میں بہتوں کے لیے ایک اچنبھا
۸ ہوں پر تو میری پناہ ہی * میرا منھ اپنی ستایش اور
۹ اپنی حشمت سے سارے دن لبریز رکھ * بڑھاپے
میں مجھے پھینک نہ دے میری ناتوانی کے وقت
۱۰ مجھے ترک مت کر * کہ میرے دشمن میری غیبت
کرتے ہیں اور وے جو میری جان کی گھات
۱۱ میں ہیں منصوبے باندھتے ہیں * اور آپس میں
کہتے ہیں کہ خدا نے اسے ترک کیا ہی سو اس کا
پیچھا کرو اور اسے پکڑو کہ اس کا چھڑانیوالا کوئی
۱۲ نہیں * ای خدا مجھ سے دور نہو ای میرے خدا

۳۷ وارث ہوگی * اور وے جو اُس کے نام پر عاشق
ہیں اُس میں بود و باش کرینگے *

۷۰ سترواں زبور

۱ ای خدا مجھے جلد نجات دے ای خداوند جلد ہو
۲ اور میری کمک کر * اُن کو جو میری جان کے درپے ہیں
پشیمان اور رسوا کر اُنھیں اُلٹا پھرا دے اور اُنھیں
۳ جو مجھے ستایا چاہتے ہیں خجل کر * اُنکو جو کہتے
۴ ہیں آہا آہا اُنکی بُرائی کے بدلے اُلٹا پھرا * وے
سب جو تیرے طالب ہیں تجھ سے شاد اور خرّم ہوں
اور ایسا ہو کہ وے جو تیری نجات کے عاشق ہیں
۵ سدا کہا کریں کہ خدا معظّم ہو * میں مسکین ہوں اور
محتاج ای خدا میری جلد مدد کر تو ہی میرا چارہ ہی اور
میرا نجات دینے والا سو ای یہوواہ تاخیر نکر *

۷۱ اکھترواں زبور

۱ ای یہوواہ میرا توکل تجھ پر ہی تو مجھے شرمندہ
۲ مت کر * اپنی راستبازی سے مجھے نجات دے
اور مجھے مخلصی بخش میری طرف کان کر اور مجھے

۲۷ باتوں سے بڑھاتے ہیں * گناہ پر گناہ افزود کر اور انھیں
۲۸ اپنی عدالت میں داخل ہونے ندے * انھیں
زندوں کے دفتر سے میٹ دے اور راستبازوں
۲۹ کے درمیان اُن کو قلم بند نکر * پر میں مسکین ہوں
اور غمگین ای خدا اپنی نجات سے مجھے اونچا کر *
۳۰ میں خدا کے نام کا راگ گاؤنگا اور شکر گذاری
۳۱ کرکے اُس کی بڑائی کرونگا * یہوواہ کو بیل اور
بچھڑے کی نسبت جنکے سینگھ اور کھر ہوتے ہیں
۳۲ یہہ زیادہ خوش ہوگا * فروتنی کرنے والو
دیکھوگے اور خوش ہوگے کہ تم جو خدا کے طالب
۳۳ ہو تمھارے دل خوشوقت ہووینگے * کیونکہ یہوواہ
مسکینوں کی سنتا ہی اور اپنے اسیروں کی اہانت
۳۴ نہیں کرتا * آسمان اور زمین اُس کی ستایش کریں
اسی طرح سارے دریا اور ہر ایک چیز جو اُن میں
۳۵ رینگتی ہیں * کہ خدا صیہون کو بچاویگا اور یہوداہ کی
بستیوں کی مرمت کریگا تاکہ وے اُن میں بسیں اور
۳۶ اُنکے مالک ہوویں * اُس کے بندوں کی اولاد بھی اُسکی

۱۷ میری طرف متوجہ ہو * اپنے بندے سے اپنا
۱۸ منہہ نہ پھیر کہ مجھ پر تنگی ہی جلد ہو میری سن *
میری جان کے پاس آ اُسکو چھڑا میرے
۱۹ دشمنوں کے سبب مجھے بچا * تو میری خرابی اور میری
رسوائی اور میری بیحرمتی سے آگاہ ہی میرے
۲۰ سارے بیری تیرے آگے ہیں * سرزنش
نے میرا دل توڑا میں گراں باری سے معمور ہوا
میں تاکا کیا کہ کوئی مجھے دلاسا دیوے پر کوئی نہیں اور
۲۱ کوئی مجھے تسلی دیوے پر نملا * انھوں نے مجھے
کھانے کی جاگہہ زہر دیا اور پانی کے بدلے تشنگی کے
۲۲ لیے سرکہ پینے کو دیا * ایسا کر کہ اُن کا دستار
خوان اُنکے لیے پھندا ہو اور جو کچھہ ان کی بہتری کے
۲۳ لیے ہی اُن کے پھنسنے کا وہم ہووے * اُن کی
آنکھیں اندھی کر کہ نہ دیکھیں اور اُنکی کمریں سدا
۲۴ جھکی رہیں * اپنا قہر شدید اُنپر اونڈیل دے
۲۵ اور شدید قہر سے اُنھیں پکڑ لے * اُن کا محل
اُجاڑ دے اُن کے خیموں میں رہنے والا کوئی
۲۶ نرہے * کیونکہ وہ اُس پر جو تیرا مارا ہوا ہی
تعاقب کرتے ہیں اور تیرے مجروحونکی تکلیف

٨ سے نے میرے مُنہہ کو ڈھانپا * میں اپنے بھائیوں میں
ایک پردیسی بنا اور اپنی ماں کے فرزندوں میں ایک
٩ اجنبی ہوا * کہ تیرے گھر کی غیرت نے مجھہ کو کھا
لیا اور اُن کی ملامت جو تجھکو ملامت کرتے ہیں مجھہ پر
١٠ پڑی * اور جب میں رویا اور میں نے روزہ رکھکے آپ
١١ کو تنبیہ دی تو میں رسوا ہوا * اور جب میں نے ٹاٹ کا
لباس پہنا تو انہوں نے مجھے ضرب المثل کیا *
١٢ وے جو آستانے پر بیٹھے ہیں میری بابت کہتے
ہیں اور بادہ پرست میرے حق میں گاتے ہیں *
١٣ لیکن اے یہوواہ میں جو ہوں تجھسے دعا مانگتا ہوں
تو کسی خوشی کے وقت اے خدا اپنی رحمت کی
بے پایانی سے اپنی نجات دینے والی صداقت
١٤ سے میری سن لے * مجھے کیچ سے نکال کہ میں
نہ ڈوبوں مجھے اُن سے جو میرا کینہ رکھتے ہیں اور
١٥ پانیوں کی گہرائی سے نجات بخش * پانی کی
موجوں کو مجھہ پر سے گذرنے نہ دے دریا مجھے
نگلنے نپائے قبر مجھہ کو مُنہہ میں لیکے اپنا مُنہہ بند
١٦ کرنے نپائے * اے یہوواہ میری سن لے کہ تیری
رحمت خوب ہی اپنی عمیم رحمتوں کی فراوانی کے مطابق

خدا وہ ہی جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا
ہی خدا مبارک ہی صیلاح *

۶۹ انہترواں زبور

۱ ای خدا تو مجھ کو بچا لے کہ پانی میری جان تک
۲ پہنچے * میں گہری کیچ میں دھس چلا جہاں کھڑا رہا
نہیں جاتا میں گہرے پانی میں پڑا ڈھیو میرے اوپر
۳ سے گذرتے ہیں * میں چلاتے چلاتے تھکا میرا
حلق خشک ہوا اپنے خدا کی انتظاری کرتے کرتے
۴ میری بینائی گھٹ گئی * وے جو بے سبب میرا کینہ
رکھتے ہیں شمار میں میرے سر کے بالوں سے زیادہ
ہیں وہ جو مجھے قتل کیا چاہتے ہیں اور ناحق میرے
دشمن ہیں زبردست ہیں جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا سو
۵ میں نے پھیر دیا * ای خدا تو میری جہالت سے واقف
۶ ہی اور میرے گناہ تجھ سے چھپے نہیں * خداوند ای
لشکروں کے خدا ان کو جو تیرے امیدوار ہیں میرے
لیے محروم نکر ان کو جو تیرے جویاں ہیں ای
۷ اسرائیل کے خدا میرے لیے ناامید مت کر * کیونکہ
تیرے لیے میں نے ملامت برداشت کی اور شرمندگی

۲۷ سے ہو خداوند کو * چھوٹا بنیامین جو اُن کا حاکم ہی
اور یہوداہ کے امرا اور ان کے مشیر اور زابلون کے شرفا
۲۸ اور نفتالی کے رؤسا وہاں ہیں * تیرے خدا نے
تیری مضبوطی کا حکم کیا ای خدا اُسکو جو تو نے
۲۹ ہمارے لیے مہیا کیا مضبوطی بخش * کیونکہ
تیرے ہیکل سے بادشاہ اورشلیم میں تیرے لیے
۳۰ ہدیے لاوینگے * نیستان کے وحشیونکو اور بیلونکی
جماعت کو لوگونکے بچھڑوں سمیت زجر کر تو جو روپے
کے ٹکڑونکو پامال کرتا ہی اور اُن قومونکو جو جنگ سے
۳۱ خوش ہوتیاں ہیں پریشان کر * شہزادے مصر سے
آوینگے حبش کے لوگ جلدی اپنے ہاتھ خدا کی
۳۲ طرف بڑھاوینگے * ای زمین کی مملکتو خدا کے گیت
۳۳ گاؤ اور خداوند کی ستایش کرو سلاہ * وہ خداوند جو
فلک الافلاک پر قدیم سے موجود ہی دیکھو وہ اپنی
۳۴ آواز سناتا ہی جو بلند آواز ہی * تم توانائی کی
نسبت خدا ہی کی طرف کرو کہ اسکی اسرائیل پر
۳۵ فضیلت ہی اور اسکا زور بدلیوں میں ہی * ای خدا
تو اپنے مقدس مکانوں میں مہیب ہی اسرائیل کا

۱۷ تا ابد بسیگا * خدا کی گاڑیاں بیس ہزار ہیں بلکہ
ہزاراں ہزار ہیں خداوند سینا میں جو مکان مقدس ہی
۱۸ اُسکے درمیان ہی * تو اونچے پر چڑھا تو نے اسیروں
کو اسیر کیا تو نے لوگوں کو فتنہ انگیز تک انعام دیے
۱۹ تا کہ خداوند خدا اُن میں بسے * خداوند جو روز ہم پر
نعمت کا بوجھ رکھتا ہی مبارک ہی ہی ہمارا نجات
۲۰ دینے والا خدا ہی صلاح * ہمارا خدا ہمارا نجات
دینے والا خدا ہی اور مرگ سے رہائی بخشنا یہوواہ
۲۱ ہی کا کام ہی * خدا دشمنوں کے سر اور اس شخص
کی کھوپڑی کے بالوں کو جو گناہ کرتا جاتا ہی چور کر دیگا *
۲۲ خداوند نے فرمایا میں باسان سے اُنھیں پھیر لاؤنگا
ہاں میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنھیں پھیر لاؤنگا *
۲۳ تا کہ تیرے پاؤں اور تیرے کتوں کی جیبیں تیرے
۲۴ دشمنوں کے لہو سے سرخ ہوں * اُنھوں نے
اے خدا تیری چالیں دیکھیں میرے خدا میرے
۲۵ بادشاہ کی چالیں مقدس میں دیکھیں * گانے والے
آگے آگے چلے بجانے والے پیچھے پیچھے اور
۲۶ کنواریاں اُنکے درمیان بجاتی جاتیاں تھیں * اے لوگو
مجمعوں میں خدا کو مبارک کہو کہو تم جو اسرائیل کے چشمے

۷ انگیز خشک زمین میں رہتے ہیں * خدایا جس دم
تو اپنے بندوں کے آگے آگے باہر نکلا اور جس
۸ دم تو بیابان کی سمت سے گذرا ہیلاح * زمین لرزی
اور آسمان ٹپکے خدا کے حضور یعنے یہہ سینا خدا کے
۹ حضور جو اسرائیل کا خدا ہی * اے خدا تو نے زور کا
۱۰ مینہہ برسا کے اپنی ضعیف میراث کو قایم کیا * تیری
جماعت اُس میں بسی اے خدا تو نے اپنے لطف
۱۱ سے مسکینوں کے لیے تیاری کی * خداوند نے حکم
۱۲ دیا اور خوش خبری دینے والی تیری جماعت تھی * لشکر
والے بادشاہ بھاگ بھگ گئے اور اس عورت نے جو
۱۳ گھر میں رہی لوٹ کا مال بانٹا * اگرچہ تم دیگوں کے
درمیان پڑے ہوئے ہو پر تم ایسے ہوگے جیسے
کبوتر جس کے بال روپہلے سے مڑھے ہوں اور
۱۴ جسکے پر خالص سونے سے * جس وقت اُس
قدیر نے بادشاہوں کو اسمیں پراگندہ کیا وہ ضلمون کے
۱۵ برف کے مانند سپید تھی * خدا کا پہاڑ باسان کا سا پہاڑ
ہی باسان کے پہاڑ کے مانند ایک اونچا پہاڑ ہی *
۱۶ تم کیوں کودتے ہو تم اے اونچے پہاڑو یہہ وہ پہاڑ ہی
جس میں خدا نے چاہا کہ بسے ہاں یہوواہ اُس میں

۵ کریگا صلاح * خدایا لوگ تیرا شکر کریں سارے
۶ لوگ تیری مدح خوانی کریں * زمین اپنی افزایش
۸ پیدا کریگی خدا ہمارا خدا ہم کو برکت دیگا * خدا ہم کو
برکت دیگا ور زمین کے سارے کنارے ڈر
مانینگے *

۶۸ اٹھسٹھواں زبور

۱ خدا اُٹھے اُس کے دشمن پراگندہ ہوویں وے جو اُس
۲ کا کینہ رکھتے ہیں اُس کی حضوری سے بھاگیں * جس
طرح دھواں اُسکنے سے پھٹ جاتا ہی اُسی طرح وے
پھٹ جاویں جس طرح کہ موم آگ پر پگھلتا ہی شریر خدا
۳ کے حضور میں فنا ہوویں * راستباز شادمان ہوں اور
خدا کے سامھنے مسرور ہوں ہاں خوشی کے مارے
۴ پھولے نسماویں * خدا کی مدح کرو اسکے نام کی
ستایش کرو اُس کے ثنا خوں ہوؤ جو اپنے نام کے
جاہ سے آسمانوں پر سوار ہی اور اُس کے حضور خوشی
۵ کرو * یتیموں کا پدر اور بیوؤں کا والی اپنے مکان مقدس
۶ میں خدا ہی * خدا ایک کو گھرانے والا کرتا ہی وہی
اُن کو جو زنجیروں سے بندھے ہیں چھڑاتا ہی پر فتنہ

سے لیے گذرانونگا میں. بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا
۱۶ صیلاح * ای خدا سے ڈرنے والو تم سب آؤ
سنو کہ میں کھول کے بیان کرتا ہوں کہ اُس نے
۱۷ میری جان سے یہہ یہہ کچھہ کیا * میں اپنے منہہ سے
۱۸ اُس پاس چلایا وہ میری زبان کا ممدوح ہوا * اگر میرا
۱۹ دل بدکاری پر مائل ہی تو خداوند میری نہ سنیگا * پر
خدا نے تو یقینا سنا اُس نے میری دعا کی آواز پر کان
۲۰ دھرا * مبارک ہی خدا کہ جس نے میری دعا
کو نہ پھیرا اور نہ اپنی رحمت کو مجھہ سے *

۶۷ سٹھواں زبور

۱ خدا ہم پر رحم کرے اور ہم کو برکت دیوے اور
اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر فرماوے صیلاح *
۲ تا کہ تیری راہ زمین میں جانی جاوے اور تیری نجات
۳ ساری قوموں میں * ای خداوند لوگ تیری شکر
گذاری کریں سب لوگ تیری مدح خوانی کریں *
۴ اُمتیں خوش ہوویں اور خوشی سے گاویں کہ تو لوگوں کے
حق میں سچی عدالت کریگا اور زمین پر اُمتوں کو ہدایت

۵ وے تیرے نام کا گیت گاوینگے * آؤ خدا کے کام
دیکھو کہ بنی آدم کے حق میں اُس کے کام عجائب
۶ ہیں * اُس نے دریا کو سُکھا دیا وے پانی میں پاؤں دھر کے
پار چلے گئے وہاں ہم اُسکے سبب سے مسرور ہوئے *
۷ وہ اپنی قدرت سے ابدی سلطنت کرتا ہی اُسکی
آنکھیں قوموں کو دیکھتی ہیں کہ نہو کہ گردن کش سر
۸ اُٹھاویں سِلاہ * ای لوگو ہمارے خدا کو مبارک
کہو اور اُس کی شکرگذاری کرکے آواز سناؤ *
۹ جو ہمکو جیتی جان دیتا ہی اور ہمارے پاؤں پھسلنے نہیں
۱۰ دیتا * ای خدا تو نے ہم کو آزمایا تو نے ہمکو یوں
۱۱ تایا جیسے چاندی تائی جاتی * تو نے ہمکو دام میں
داخل کیا تو نے ہماری کمروں پر دکھ باندھا ہی *
۱۲ تو نے لوگوں کو ہمارے سروں پر چڑھایا ہم آگ
اور پانی میں ہوکے گذرے پر تو ہمکو واسع مکان میں نکال لایا
۱۳ ہی * میں سوختنی قربانیاں لیکے تیرے گھر میں
۱۴ جاؤنگا میں تیرے لیے اپنی نذریں پوری کرونگا * جو
جو بپت کے وقت میں نے اپنے ہونٹوں سے
۱۵ مقرر کیں اور اپنے مُنہ سے کہیں * میں موٹی
سوختنی قربانیاں مینڈھوں کی خوشبوئیوں سمیت تیرے

مال کرتا ہی کہ خدا کا دریا پانی سے بھرا ہی تو
۱۰ تیار کرکے اُنکے لیے غلہ مہیا کرتا ہی * تو اُسکی
ریگھاریوں پر برساتا ہی کہ اُسکے ڈھیموں میں داخل
ہوتا ہی سو تو مینہوں سے اُسے نرم کرتا ہی تو اُسکی
۱۱ روئیدگی میں برکت بخشتا ہی * تو اپنے لطف سے
سال کو تاج بخشتا ہی تیری راہوں سے روغن ٹپکتا ہی *
۱۲ بیابانوں کی چراگاہوں پر قطرے ٹپکتے ہیں چھوٹی
۱۳ پہاڑیاں ہر طرف خوش ہوتی ہیں * چراگاہوں نے
گلوں کا لباس پہنا ہی اور نشیب غلے سے ڈھپ
گئے ہیں وے نشیب خوشی سے اچھلتے کودتے
ہیں اور گاتے ہیں *

۶۶ چھیاسٹھواں زبور

۱ اَی ساری سرزمینوں خوشی سے بلند کر خدا کا نعرہ مارو *
۲ پکار کے اُسکے اسم اعظم کے گیت گاؤ تقدیس
۳ سے اُسکا شکر کرو * خدا سے کہو تیرے
کام کیا ہی مہیب ہیں تیری قدرت کی بزرگی سے
تیرے سارے دشمن تجھسے مغلوب ہوینگے *
۴ ساری زمین تجھے سجدہ کریگی اور تیری مدح خواں ہوویگی

۶۵ پینسٹھواں زبور

۱ اے خدا صیہون میں تسبیح تیرا انتظار کرتی ہے اور
۲ تجھے نذر گذرانی جائیگی * تو جو دعا کا سننے والا ہے
۳ ہر بشر تجھہ پاس آویگا * عیبوں نے مجھہ مغلوب کیا ہے
۴ ہمارے گناہوں کا کفارہ تو ہی کریگا * مبارک ہے وہ کہ
جسے تو نے برگزیدہ اور اپنا مقرب کیا تاکہ وہ تیرے
درباروں میں سکونت کرے کہ وہ تیرے گھر کی خوبی
سے یعنے تیرے مقدس ہیکل سے سیر ہوگا *
۵ تو راستبازی سے ہمکو عجائب دکھا کے ہمدلنا کے
جواب دیتا ہے اے ہمارے نجات دینے والے
خدا زمین کے سارے کناروں کا اور اُن کا بھی
۶ جو دور دریا کے بیچ میں ہیں بھروسا تو ہے * تو نے
اپنی قدرت سے پہاڑوں کو مستحکم کیا اور تو اپنی کمر
۷ قوت سے باندھنے والا ہے * تو دریاؤں کے شور کو
سکون بخشتا ہے اور اُن کی موجوں کے غل کو اور لوگوں
۸ کے غلغلے کو بیٹھاتا ہے * وے جو زمین کی انتہا میں
بستے ہیں تیری آیتوں سے خوف کھاتے ہیں
کہ تو صبح شام کے نکلنے کی جگہوں کو خوش وخرم کرتا ہے
۹ تو توجہ کرکے زمین کو سیرابی بخشتا ہے * اور تو اُسے

٦٤ چونسٹھواں زبور

١ اے خدا میری دعا کی آواز سن اور دشمنوں کے خطر
٢ سے میری جان بچا * اور شریروں کی پنہانی مشورت
اور بدکاروں کے ہجوم کی شدت سے مجھے چھپا *
٣ جو اپنی زبان کو تیغ کی مانند تیز کرتے ہیں اور کمان
٤ کھینچتے ہیں تاکہ کڑوی باتوں کے تیر چلاویں * تاکہ چھپ کے
کامل آدمی کو ماریں وے ناگہانی تیر لگاتے ہیں
اور ڈرتے نہیں * وے برے کاموں میں آپ کو
دلاور بناتے ہیں وے چھپکے پھندے مارنے کی
بات چیت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو کون
٦ دیکھیگا * وے بدکاری کی تلاش میں ہیں وے
پوری تلاش کرتے ہیں اُن میں سے ہر ایک کا باطن
٧ اور دل گہرا ہے * پر خدا تیز تیر چلاویگا وے ناگہان
٨ گھایل ہو جاوینگے * سو اُن کی زبان اُنھیں پر پڑیگی
٩ وے سب جو اُن کو دیکھینگے بھاگینگے * اور ہر ایک شخص
ڈریگا اور خدا کے کام کو بیان کریگا اور وے اُسکے
١٠ فعلوں کو بخوبی سمجھینگے * اُس وقت راستباز خدا
کے سبب خوش ہونگے اور اُس پر توکل کرینگے اور
سارے دیانتدار دل سے ستایش کرینگے *

۲ ہی * تاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت کو دیکھے
۳ جیساکہ میں نے بیت قدس میں دیکھا ہی * اس سبب سے
کہ تیری رحمت زندگی سے بہتر ہی سو میرے ہونٹھ
۴ تیرا شکر کرتے رہینگے * جبتک کہ میں جیتا ہوں
تیری ستایش کرونگا اور تیرا نام لیکے اپنے ہاتھ
۵ اُٹھاؤنگا * میری جان یوں سیر ہوگی جیسے گود اور
چربی کھا کے ہوتے ہیں اور میرا مُنہہ خوش ہونٹھوں
۶ سے تیری ستایش کریگا * جب کہ میں تجھے اپنے
بستر پر یاد کرتا ہوں اور رات کے پہروں میں تیرا
۷ دھیان کرتا ہوں * کیونکہ تو میرا چارہ ہی اور اسی سیلئے
تیرے پروں کی چھانوں تلے خوشوقت ہوں *
۸ میری جان تیرے پیچھے لگی ہی تیرا دہنا ہاتھ مجھ
۹ کو تھابنتا ہی * سو وے جو میری جان کے خواہاں
ہیں تاکہ مجھے ہلاک کریں زمین کے اسفل کو جاتے
۱۰ رہینگے * وے تلوار سے کھیت آوینگے وے
۱۱ لومڑیوں کا لقمہ ہوونگے * لیکن بادشاہ خدا سے
مسرور ہوگا ہر ایک شخص جو اُس کی قسم کھاتا
ہی وہ شوکت پیدا کریگا پر اُن کا منہہ جو جھوٹھہ
بولتے ہیں بند ہوجائیگا *

٦ اسی سے ہی * وہی اکیلا میرا پہاڑ اور میری رہائی
٧ اور میری پناہ ہی سو مجھکو جنبش نہوگی * میری
نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہی
٨ میرے زور کا پہاڑ اور میری پناہ خدا ہی * ای لوگو
ہر وقت اُس پر توکل کرو اور اپنے دل اُس کے
٩ حضور انڈیل دو کہ خدا ہماری پناہ ہی سلاہ * یقینا
کم قدر لوگ بیہودہ ہیں اور عالیقدر اشخاص جھوٹے
ہیں سو وے سب کے سب بیہودگی سے تر زو
١٠ میں بہت سبک ہیں * ظلم پر تکیہ نکرو اور ستم کرکے
بیہودہ نہو اگر مال زیادہ ہوتا جاوے تو اُس پر دل
١١ نہ دھرو * خدا نے ایک بار فرمایا اور میں نے
١٢ دو مرتبہ یہہ سنا کہ زور خدا کا ہی * اور رحمت بھی
تجھی سے ہی ای خداوند کہ تو ہر شخص کو اُس
کے عمل کے مطابق بدلا دیتا ہی *

٦٣ ترسٹھواں زبور

١ ای خدا تو میرا خدا ہی میں تڑکے تجھکو ڈھونڈھونگا
کہ میری جان تیری پیاسی ہی اور میرا جسم خشک
اور سوکھی زمین میں جہاں پانی کی بوند نہیں تیرا مشتاق

تو نے مجھکو اُن لوگوں کی جو تیرے نام سے ترساں
۶ ہیں میراث دی * تو بادشاہ کی زندگانی بڑھائیگا اور
۷ اُسکی عمر پشت در پشت دراز کریگا * وہ خدا کے
حضور ابد تک ثابت رہیگا تو اپنی رحمت اور راستی
۸ سے اُسکی محافظت کر * سو میں ابد تک تیرے نام
کی ستایش کرونگا ور ہر روز اپنی نذریں گذرانونگا *

۶۲ باسٹھواں زبور

۱ سچ ہی کہ میری جان چپکے چپکے خدا کے انتظار میں ہی
۲ کہ میری نجات اُس سے ہی * وہی اکیلا میرا پہاڑ
اور میری رہائی ہی وہی میری پناہ ہی مجھکو بڑی شکست
۳ ہنوز کبھی نہوگی * تم کب تک ایک مرد پر حملہ کیا
کروگے تم سب آپ ہی قتل کیے جاؤگے
۴ جیسے جھکی ہوئی دیوار اور جیسے ڈگمگاتی آڑ * وے
خالی منصوبہ باندھتے ہیں کہ اسے اُس کی شوکت
سے اُتار دیں اور جھوٹھی باتیں بولنے سے مسرور
ہوتے ہیں وے اپنے مُنہہ سے تو برکت دیتے
۵ ہیں پر اپنے باطن میں لعنت کرتے ہیں سلاح * میری
جان چپکے چپکے خدا کے انتظار میں ہی کہ میری امید

اَدُوم پر جوتی پھینکونگا اے فلسطین میرے باعث شادیانہ
۹ بجا * مجھکو زور آور شہر میں کون لیجاویگا ادوم تک
۱۰ مجھکو کون پہنچاویگا * کیا نہیں خدا تو نے جو ہمیں ہانک
دیا کیا تو پھر نہ کریگا اے خدا کیا تو ہمارے لشکروں
۱۱ کے ساتھ نہ جائیگا * مصیبت میں ہماری مدد کر کہ آدمی
۱۲ کی مدد سے مخلصی عبث ہی * خدا کے باعث
سے ہم بہادری کرینگے کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں
کو پامال کریگا *

۶۱ اکسٹھواں زبور

۱ اے خدا میرا نالہ سن اور میری دعا قبول کر *
۲ جب میرے دل پر غم کا جوش خروش ہوویگا تو میں زمین
کی انتہا سے تیرے آگے فریاد کرونگا تو مجھے اُس
۳ پہاڑ تک جو مجھسے اونچا ہی لے پہنچا * کیونکہ تو میرے
لیے ایک پناہ ہوا ہی اور دشمنوں سے بچ رہنے کو
۴ مستحکم برج ہی * میں تیرے مسکن میں سدا رہا
کرونگا میں تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لیجونگا
۵ سیلاہ * کہ اے خدا تو نے میری نذریں قبول کیں

کی منقبتیں پڑھونگا ہاں میں صبح کو پکار کے تیری
رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو بپت کے دن میری پشت
۱۷ و پناہ ہوا * اور ای میرے زور میں تیری مدح
کرونگا * کہ خدا میری پناہ اور میرا رحیم خدا ہی *

۶۰ ساٹھواں زبور

۱ ای خدا تو نے ہم کو ہانک دیا تو نے ہمکو پراگندہ کیا
تو ہم سے ناخوش ہی ہائے پھر کے ہماری طرف پھر *
۲ تو نے زمین کو لرزایا تو نے اُسے توڑا اس کے
۳ رخنے ملا دے کہ وہ کانپتی ہی * تو نے اپنے
بندوں کو شدائد دکھلائے تو نے ہمکو حیرت کی مے
۴ پلائی * تو نے اُن کو جو تجھ سے ڈرتے ہیں ایک
بیرق دی تاکہ وہ صداقت کے سبب سے نمود کیجاوے
۵ سِلاہ * تاکہ تیرا محبوب نجات پاوے تو اپنے دہنے
۶ ہاتھ سے بچا لے اور میری سن * خدا نے اپنے
تقدس میں فرمایا ہی کہ میں خوش ہوؤنگا میں شخیم کو تقسیم
۷ کرونگا اور دشت سخوت کو ماپونگا * جلعاد میرا ہی
منسا میرا افرائیم بھی میرے سر کا بل ہی یہودا میرا
۸ حاکم ہی * مواب میرے دھونے دھانیکا لگن ہی میں

منہہ سے جوش کہاتے ہیں اور اُن کے لبوں کے
۸ اندر تلواریں ہیں کہ کون سنتا ہی * پر تو ای
یہواہ اُن پر ہنستا ہی تو ساری غیر گروہوں
۹ کو مسخرہ بنا دیگا * ہر چند وے قوی ہوں پر میری نظر
۱۰ تجھی پر ہی کہ خدا میری پناہ ہی * میرا خدا جو ہی اُسکی
رحمت میرے آگے آگے چلیگی خدا مجھہ کو دشمنوں
۱۱ پر کامیاب کر دکھلائیگا * اُنھیں جان سے
مت مار نہو کہ میرے لوگ بھول جائیں اُنھیں
اپنی قدرت سے پراگندہ اور پست کر ای
۱۲ خداوند ہماری سپر * کہ اُن کے مُنہہ میں گناہ اور اُن
کے ہونٹھوں میں بری باتیں ہیں اُنھیں اُن کی
گھمنڈ میں گرفتار کر لے کہ وے لعنتی اور جھوٹھی
۱۳ باتیں کہتے ہیں * قہر سے اُن کو فنا کرنا کہ وے
نرہیں اور وے یقین جانیں کہ خدا زمین کی سب
طرفوں میں یعقوب کی سلطنت کرتا ہی سِلاح *
۱۴ شام کو وے پھرتے ہیں اور کتے کے مانند بھونکتے
۱۵ ہیں اور بستی کی ہر طرف پھرتے ہیں * وے
کھانے کے لیے اوپر نیچے بھٹکتے پھریں اور جب
۱۶ سیر نہو ویں تو حسرت کھا دیں * میں تو تیری قدرت

تو خوش ہوگا وہ شریر کے لہو سے اپنے پانؤ
۱۱ دھوئیگا * ایسا کہ آدمی کہیگا یقینا راستباز کے لیے
جزا ہی بے شک ایک خدا ہی جو زمین کی
عدالت کرتا ہی *

۵۹ اُنسٹھواں زبور

۱ ای میرے خدا مجھے میرے دشمنوں سے بچا مجھے
۲ اُن سے جو مجھ پر چڑھے ہیں پناہ میں رکھہ * مجھے
بدکاروں سے رہائی دے اور خونیوں سے نجات
۳ بخش * دیکھہ کہ وے میری جان کی گھات میں
لگے ہیں سارے زور اور میری مخالفت پر جمع
ہوے ہیں ای یہواہ میرا کچھہ گناہ اور تقصیر نہیں *
۴ وے مجھہ بیگناہ پر حملہ کرتے ہیں اور تیار ہوتے
ہیں تو میری کمک کے لیے جاگ اور دیکھہ *
۵ پس ای یہواہ لشکروں کے خدا تو جو اسرائیل کا خدا
ہی اُٹھہ کے ساری گروہوں پر التفات کر کسی
۶ شریر گناہگار پر رحم مت کر صیلاح * وے شام کو پھر
جاتے ہیں وے کتے کے مانند بھونکتے ہیں
۷ اور شہر میں ہر طرف پھرتے ہیں * دیکھہ وے

۵۸ اٹھاونواں زبور

۱ ای اہل انجمن تم کیا حقیقت میں سچی باتیں بولتے ہو
۲ ای بنی آدم کیا تم عدالت کرتے ہو * بلکہ تمھارے
دلونمیں بدکاریاں ہیں تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو
۳ زمین پر تولتے ہو * اہل شرارت رحم سے بیگانہ
ہوے وے پیدا ہوتے ہوے بھٹک گئے اور
۴ جھوٹھ بولے * ان کا زہر سانپ کا سا زہر ہی وے اُس
بہرے ناگ کے مانند ہیں جو اپنے کان بند رکھتا ہی *
۵ اور منتر پڑھنے والوں کی آواز نہیں سنتا بڑے
۶ سے بڑے منتر کی اُس پر ہیں تاثیر نہیں * ای
خدا اُنکے دانت اُن کے مُنہہ میں توڑ ڈال * خداوند
۷ شیر کے بچوں کی داڑھیں توڑ ڈال * انھیں
پانی کی طرح جو سدا جاری رہتا ہی بہا دے جب
وے تیر چلے ہیں جوڑیں تو اُن کے تیر کاٹ ڈال *
۸ وے گھونگے کی طرح گداز ہو جاویں وے
عورت کے سقطے کی طرح آفتاب کو نہ دیکھیں *
۹ اس سے پیشتر کہ اُن کی دیگیں کانٹوں
سے گرم ہوں وہ گردباد کے مانند اُنھیں جیتے جی
۱۰ قہر سے اڑا دیگا * راستباز جب انتقام کو دیکھیگا

مجھکو اُن کی ملامت سے جو مجھے ننگلا چاہتے ہیں
بچاویگا صیلاح خدا اپنی رحمت اور اپنی صداقت کو
۴ بھیجیگا * میری جان شیروں لے بیچ میں ہی میں اُن
کے درمیان لیتا ہوں جو آتشیں ہیں جنکے دانت
برچھیاں اور پیکان ہیں اور جنکی زبان تیغ بران ہی *
۵ ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو اور ساری زمین پر
۶ تیری تمجید ہو * اُنھوں نے میرے پانو کے لیے
جال تیار کیا ہی میری جان بے حال ہی اُنھوں
نے میرے آگے گڑھا کھودا ہی جس کے بیچ
۷ وے آپ گرے ہیں صیلاح * میرا دل مستعد ہی
ای خدا میرا دل مستعد ہی میں گاؤنگا میں تسبیح کرونگا *
۸ جاگ ای میری حشمت ای بین اور بربط جاگ
۹ میں سویرے اُٹھونگا * ای خداوند میں لوگوں کے
درمیان تیرا شکر کرونگا میں خلق کے بیچ تیرا مدح
۱۰ سرا ہوؤنگا * کہ تیری رحمت آسمانوں تک بلند ہی
۱۱ اور تیری صداقت بدلیوں تک * ای خدا تو
آسمانوں پر سرفراز ہو ساری زمین پر تیری
تمجید ہو *

جائینگے ای خدا اپنے قہر سے اُن لوگوں کو دھکیل
۸ دے * تونے میری آوارہ گی کو شمار کیا تونے میرے
آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھ چھوڑا کیا یہہ تیرے
۹ دفتر میں مذکور نہیں * جب میں فریاد کرونگا تو میرے
دشمن ہزیمت پاوینگے مجھے یہہ یقین ہی کہ خدا میرے
۱۰ ساتھہ ہی * خدا کی تعظیم اسکے کلام سے کرونگا ہاں
۱۱ میں یہواہ کی تعظیم اسکے کلام سے کرونگا * میرا توکل خدا
پر ہی میں ڈرنے کا نہیں آدمی میرا کیا کر سکتا ہی *
۱۲ ای خدا تیری نذریں مجھہ پر ہیں میں تیرا شکر ادا
کرونگا کہ تونے میری جان کو موت سے بچایا اور
لیا میرا پاؤں پھسلنے سے باز نرکھا تاکہ میں خدا کے آگے
زندے لوگوں کی روشنی میں چلوں پھروں *

۵۷ ستاونواں زبور

۱ مجھہ پر رحم کر ای خدا مجھہ پر رحم کر میری جان کو تیرا ہی
بھروسا ہی ہاں میں تیرے پروں کے سائے تلے
۲ پناہ لیجاؤنگا جبتک کہ یہہ آفتیں ٹل جاویں * میں
خدا سے جو عالیجناب ہی فریاد کرونگا وہ جو میری ساری
۳ مرادیں پوری کرتا ہی * وہ آسمان پر سے بھیجیگا تاکہ

کے جنگ ہی اور اس کی باتیں تیل سے زیادہ ملائم
۲۲ ہیں پر ننگی تلواریں ہیں * اپنا بوجھ یہوواہ پر ڈال
کہ وہ تجھے تھابنھیگا وہ کبھی راستباز کو لغزش کھانے
۲۳ نہ دیگا * پر ای خدا تو اُن کو ہلاکت کے کوے
میں گراویگا خونی اور دغا باز لوگ اپنی آدھی عمر تک
نہ پہنچینگے پر میرا تجھ ہی پر اعتماد ہی *

۵۶ چھپنواں زبور

۱ ای خدا مجھ پر رحم فرما کہ انسان مجھے نگلا چاہتا ہی وہ
۲ قتال کرکے ہر روز مجھے ستاتا ہی * میرے دشمن
ہر روز مجھ کو نگلتے ہیں کہ بہت ہیں جو مجھسے لڑتے
۳ ہیں ای خدا تعالیٰ * جب میں ڈرتا ہوں تو میں تجھ پر
۴ توکل کرتا ہوں * میں خدا کی تعظیم اسکے کلام سے
کرونگا میرا توکل خدا پر ہی میں ڈرنے کا نہیں کہ بشر
۵ میرا کیا کر سکتا ہی * وے ہر روز میری باتیں کاٹتے
ہیں اور سدا میرے ستانے کی فکر میں ہیں *
۶ وے جمع ہو کے کمیں میں بیٹھے ہیں وے میرے
پیچھے جاسوسی کرتے ہیں جبکہ وے میری جان
۷ لیا چاہتے ہیں * کیا وے بدکاری کرکے نکل

اُسکی برداشت کرتا اور نہ کوئی میرا کینہ رکھنے والا
جسنے مجھ پر بالادستی کی کہ تو میں اُس سے چھپ رہتا *
۱۳ بلکہ تو نے جو میرے برابر کا انسان ہی اور میرا رہبر
۱۴ اور میرا جان پہچان ہی * وہ جو میرے ساتھ مل کے اچھی
مصلحتیں کرتا اور مجمع میں داخل ہو کے خدا کے گھر میں
۱۵ چلتا پھرتا رہا * ناگہاں اُن پر موت آپڑے وے
جلد قبر میں جاویں اُن کے گھروں میں اور اُن کے بیچ
۱۶ میں شرارت ہی * میں تو خدا کا نام لیتا ہوں یہواہ مجھے
۱۷ بچا لیگا * شام کو اور سحر کو اور دوپہر کو میں دعا مانگتا
۱۸ ہوں اور نالہ کرتا ہوں سو وہ میری آواز سن لیگا * اُس
نے اُس جنگ میں جو اُنھوں نے مجھ سے کیا میری
جان سلامت بچائی جبکہ وہاں میرے ساتھ بہت سے
۱۹ تھے * خدا سنیگا اور اُنھیں تکلیف دیگا کہ وہ ازل
سے برقرار ہی سلاہ ازبسکہ اُنھوں نے انقلاب
نہیں دیکھا اس لیے وے خدا سے نہیں ڈرتے *
۲۰ اُس نے اُن پر جو اُس کے ساتھ ملے ہوئے ہیں
۲۱ اپنا ہاتھ بڑھایا اُس نے عہد شکنی کی * اُس کے مُنھ
کی باتیں مکھن سے زیادہ چکنی ہیں پر دل میں اُس

٥٥ پچپنواں زبور

١ اى خدا ميرى دعا قبول كر اور ميرى سماجت سے
٢ منهه مت پهير * ميرى طرف كان دهر اور ميرى دعا
٣ قبول كر ميں فرياد كر كے روتا هوں اور چلاتا هوں * دشمن
كى آواز سے اور شرير كے ظلم سے كه وے مجهه پر
ظلم كيا چاهتے هيں اور غضب كے ساتهه مير كينه
٤ ركهتے هيں * ميرا دل مجهه ميں نپٹ دكهتا هى اور
٥ ميں موت كے هولوں ميں پڑا هوں * ڈرنا اور كانپنا
٦ مجهه پر آپڑا كنپكپى نے مجهے دبا ڈالا * ميں نے كها
كاشكے كبوتر كے سے ميرے پنكهه هوتے تو ميں پرواز
٧ كرتا اور آرام كرتا * هاں ميں تب تو بڑى سياحت كرتا
٨ اور جنگل ميں رهتا صلاح * كه ميں شدت كى آندهى
٩ اور جهكڑ سے جلدى بچاؤ كے ليے نكلتا * اى خداوند
انهيں نگل جا اور انكى زبانيں كاٹ كه ميں شهر ميں
١٠ جور اور جفا ديكهتا هوں * دن اور رات وے اس
كى ديواروں پر احاطه كرتے پهرتے هيں فسق اور
١١ فجور اسكے بيچ هوا رهتا هى * شر اس كے درميان هى
دغا اور جفا اس كے رستوں سے جاتى نهيں رهتى *
١٢ كوئى دشمن نهيں جس نے مجهے ملامت كى كه تو ميں

وہاں نہایت ڈرے جہاں خوف کا مقام نتھا کہ خدا
اُنکی ہڈیاں جو تیرے مقابل خیمہ زن ہوتے ہیں
گندا دیتا ہی تو نے اُنھیں رسوا کیا کہ خدا نے
٦ اُنھیں حقیر کیا ہی * کاشکے اسرائیل کو صیہون سے
نجات ہو تو جب کہ خدا اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لاویگا
تو یعقوب خوش ہویگا اور اسرائیل خوشوقت *

٥٤ چونواں زبور

١ ای خدا اپنے نام کے لیے مجھکو بچا اور اپنی قوت
٢ سے میرا انصاف کر * ای خدا میری دعا قبول کر
٣ اور میرے منہہ کی باتیں کان دھر کے سن * کہ اجنبیوں
نے مجھ پر بلوا کیا ہی اور ظلم کرنے والے میری
جان کے پیچھے پڑے ہیں یہہ خدا کو روبرو نہیں
٤ رکھتے سلاح * دیکھو خدا میرا چارہ گر ہی خدا اُن میں
٥ سے ہی جو میری جان کو آسرا دیتے ہیں * وہی میرے
دشمنوں کو سزا دیگا اپنی راستی سے اُنھیں فنا کر *
ای یہوواہ میں دل کھولکے تیرے لیے قربانی کرونگا
میں تیرے نام کی ستایش کرونگا کہ یہی بھلا ہی *
تو نے ساری مصیبتوں سے مجھے بچایا اور میری
آنکھوں نے میرے دشمنوں پر نظر کی *

۷ دیکھینگے اور ڈرینگے اور اسپر ہنسینگے * دیکھ یہہ وہ
شخص ہی کہ جسنے خدا کو پناہ نہ بنایا اور اپنے مال کی فراوانی
۸ کو معتمد جانا اور اپنی شرارت سے قوی ہوا * لیکن
میں خدا کے گھر میں زیتون کے ایک درخت کے مانند
۹ ہوں میرا توکل ابدالآباد خدا کی رحمت پر ہی * سو میں
سدا تیرا شکر کرونگا کہ تونے ایسا کیا اور تیرے
نام ظاہر ہونیکا انتظار کرونگا کہ تیرے پاک لوگوں
پاس خوب ہی *

۵۳ ترپنواں زبور

۱ احمق اپنے دل میں کہتا ہی کہ خدا نہیں وے فاسد
ہیں اور انھوں نے پلید گناہ کیا ہی اور کوئی نیکوکار
۲ نہیں * خدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی
تا دیکھے کہ کوئی دانش والا یا کوئی خدا کا طالب ہی *
۳ ہر ایک اُن میں سے پیچھے پھر گیا وے سب کے
سب ناپاک ہیں کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں *
۴ کیا اُنکو جو بدکاری کرنے والے ہیں فہم نہیں
جو وے میرے بندوں کو ایسے کھاتے ہیں جیسے
۵ روٹی کھاتے ہیں وے خدا کا نام نہیں لیتے * وے

۱۶ کریگا * کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں نہیں تو میں دیتا
۷ سوختنی قربانی میں تیری خوشنودی نہیں * خدا کے
ذبیحے شکستہ جان ہی دل شکستے اور پسے ہوے
۱۸ کو خدا حقیر نجانیگا * اپنی خوشی سے صیہون پر احسان کر
۱۹ اور اورشلیم کی دیوارونکو بنا * تب تو راستبازی
کے ذبیحوں اور سوختنی قربانی اور کامل قربانیوں سے
خوشنود ہوگا اور آسودم وے تیرے مذبح پر
بچھڑے چڑھاوینگے *

۵۲ باونواں زبور

۱ ای زبردست انسان تو زیاں کاری پر کیوں فخر کرتا
۲ ہی خدا کا احسان ہر روز ہی * تیری زبان دغابازیاں
کرکے تیز استرے کے مانند خرابیاں ایجاد کرتی
۳ ہی * تو شر کو خیر سے زیادہ اور جھوٹ بولنے کو سچ کہنے
۴ سے بہت دوست رکھتا ہی صلاح * ای دغاباز
۵ زبان تو نگلنے والی باتوں کو بہت چاہتی ہی * اسی
طرح خدا تجھے ابد تک نیست کریگا اور تجھے ڈھا دیگا
اور تجھے تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا اور زندگی کی
۶ زمین سے تجھے اُکھاڑ دیگا صلاح * اور راستباز

حکومت کرے تو تو پاک ظاہر ہو* دیکھہ میں نے
برائی میں صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھہ میری ماں نے
۶ مجھے پیٹ میں لیا* دیکھہ تو بطون کی صداقت چاہتا ہی
۷ تو مجھے دانائی کے اسرار سے آگاہ کریگا* زوفا
سے میرا تنقیہ کر کہ میں پاک ہو جاؤں مجھکو دھو کہ میں
۸ برف سے زیادہ سفید ہوؤں* مجھے خوشی اور خورمی
کی خبر سنا کہ میری ہڈیاں جنھیں تو نے توڑ ڈالا
۹ مسرور ہوں* میرے گناہ سے چشم پوشی کر
۱۰ اور میری ساری برائیاں مٹا ڈال* ای خدا میرے
بیچ ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح
۱۱ میرے باطن میں پھر ڈال* مجھکو اپنے حضور سے
مت ہانک اور اپنی روح پاک مجھہ سے نہ نکال*
۱۲ اپنی نجات کی شادمانی مجھکو پھر عنایت کر اور آزاد روح
۱۳ سے مجھکو تھانبھہ* کہ میں خطاکاروں کو تیری راہیں
سکھاؤنگا اور گنہکار تیری طرف رجوع کرینگے*
۱۴ ای خدا میرے نجات دینے والے خدا مجھے خون
کے گناہ سے رہائی دے کہ میں اپنی زبان سے
۱۵ تیری صداقت کے گیت گاؤنگا* ای خداوند میرے
ہونٹھوں کو وا کر تو میرا منہہ تیری ستایش بیان

۲۰ سے دغا کا منصوبہ باندھتا ہی * تو بیٹھکے اپنے بھائی
کی غیبت کرتا ہی تو اپنی ہی ماکے بیٹے پر تہمت
۲۱ کرتا ہی * تو نے یہہ کام کیا اور میں خاموش ہورہا
تو نے گمان کیا کہ میں تجھی سا ہوں پر میں تجھے سزا دونگا
اور تیرے کاموں کو ایک ایک کرکے تجھے دکھاؤنگا *
۲۲ اب ای خدا کے فراموش کرنیوالو سوچو نہو کہ میں
۲۳ تمھیں پارہ پارہ کروں اور کوئی چھوڑانیوالا نہو * جو
کوئی مجھے شکر گذاری کی قربانی دیتا ہی وہ میرا جلال
ظاہر کرتا ہی اور اُسکو جو اپنی بول چال درست
رکھتا ہی میں خدا کی نجات دکھلاؤنگا * :

۵۱ اکاؤنان زبور

۱ ای خدا اپنے کامل کرم سے مجھہ پر رحم کر اور اپنے
۲ رحموں کی فراوانی سے میرے گناہ مٹادے * مجھے
میری برائی سے خوب دھو اور مجھے میرے گناہ سے
۳ پاک کر * کہ میں اپنے گناہوں کو پہچانتا ہوں اور میرا
۴ گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہی * میں نے فقط
تیرا ہی گناہ کیا ہی اور تیرے ہی حضور بدی کی ہی
تاکہ تو اپنی باتوں میں راست کار ٹھہرے اور جو تو

قربانیوں کی بابت جو ہمیشہ میرے سامنے ہوتی ہیں
۹ مجرم نہ ٹھہراؤنگا * میں تیرے گھر کا بیل اور تیرے
۱۰ باڑے کا بکرا نہیں لیؤنگا * کہ جنگل کے سارے
۱۱ چار پائے اور ہزار پہاڑ پر بہایم میرے ہیں * میں
پہاڑ کے سارے پرندوں سے آگاہ ہوں اور دشتی
۱۲ چرند جو میدان میں ہیں میرے ہیں * اگر میں بھوکھا
ہوؤنگا تو تجھ سے نہ کہونگا کہ ساری دنیا اور اُسکی
۱۳ معموری میری ہی * کیا میں بچھڑوں کا گوشت کھاتا
۱۴ ہوں یا بکروں کا لہو پیتا ہوں * تو شکر گذاری کی
قربانیاں خدا کے آگے گذران اور خدا تعالی کے
۱۵ حضور اپنی نذریں چڑھا * اور مصیبت کے دن مجھسے
فریاد کریں تجھے مخلصی دونگا اور تو میرا جلال ظاہر کریگا *
۱۶ پر خدا شریر کو یوں کہتا ہی تجھے میرے حکموں کے
بیان کرنے سے کیا کام تو کیوں اپنے مُنہہ سے
۱۷ میرے عہد کا مذکور کرتا ہی * حال آنکہ تو تربیت
سے عداوت رکھتا ہی اور میرے کلام کو اپنے
۱۸ پیچھے پھینکتا ہی * جب تو چور کو دیکھتا ہی تو اُس
سے راضی ہوتا ہی اور زانیوںکا شریک ہوتا ہی *
۱۹ اپنے مُنہہ سے شرارت کی باتیں کرتا ہی اور زبان

دادوں کی نسل میں شامل ہو جائیگا وے ہرگز اجالا
نہ دیکھینگے آدمی جو حشمت میں ہی اور سمجھتا نہیں چارپایوں
کے مانند ہی جو فنا ہو جاتے ہیں *

۵۰ پچاسواں زبور

۱ یہواہ معبودوں کے خدا نے فرمایا اور زمین کو مشرق سے
۲ لیکے مغرب تک بلایا * اور صیہون میں سے کامل جمال
۳ والا خدا جلوہ گر ہوا * ہمارا خدا آویگا اور چپ چاپ
نرہیگا ایک آگ اُس کے آگے آگے فنا کرتی
جائیگی اور اُس کے گرداگرد شدت سے موج زن
۴ ہوگی * وہ اوپر سے آسمان کو منادی کریگا اور زمین
۵ کو تاکہ اپنے لوگوں کی عدالت کرے * میرے
پاک بندہ میرے پاس فراہم ہوویں بندے جنہوں
۶ نے میرے ساتھ قربانی کا عہد کیا * آسمان اُسکی
راستبازی کو آشکارا کرینگے کہ خدا ہی عدالت کرنے
۷ والا ہی صیلاح * اے میری قوم سن میں کہتا ہوں
اے اسرائیل میں تجھپر گواہی دیتا ہوں میں خدا تیرا
۸ خدا ہوں * میں تجھکو تیرے ذبیحوں اور تیری سوختنی

لوگ مرتے ہیں اور اسی طرح سے بیوقوف اور
چارپائے فنا ہوتے ہیں اور اپنی دولت اوروں
١١ کے لیے چھوڑ جاتے ہیں * اُن کے دل میں
خیال تھا کہ ہمارے گھر ابد تک قایم رہینگے سو انھوں
١٢ نے اپنی زمینوں پر اپنا نام رکھا * پر حشمت والا انسان
باقی نہیں رہتا وہ چارپایوں کے مانند نیست ہو جاتا ہی *
١٣ یہہ اُن کی رفتار اُن کی حماقت ہی اور اُنکے پچھلے
١٤ لوگ اُنکے کلام پسند کرتے ہیں * بھیڑوں کے
مانند گڑھوں میں ڈالے جاتے ہیں موت انھیں
چرچائیگی اور وے جو راست باز ہیں صبح کو اُن پر
مسلّط ہونگے جہنم میں پڑے پڑے اُن کا جمال جاتا
١٥ رہیگا * لیکن خدا جہنم سے بچانیکے لیے میری جان
١٦ کا فدیہ دیگا اور وہ مجھے اپنے پاس کھینچیگا صیلاح * جب
کوئی دولتمند ہو جاوے یا اُسکے گھر کی حشمت
١٧ ترقی پاوے تو تو خوفناک مت ہو * کیونکہ وہ مرنیکے
وقت کچھ ساتھ نلے جائیگا اور اسکی شوکت اسکے
پیچھے نہ اتریگی اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان
کو مبارکباد دیتا تھا پر جب تو اپنے ساتھ نیکی کریگا
١٨ لوگ تیری ستایش کرینگے * وہ اپنے باپ

پھر کے انھیں گنو تم اسکے شہر پناہ سے اپنے دل لگاؤ
۱۳ اور سوچ کے اسکے محلوں کو دیکھو * تاکہ تم آنے والی
۱۴ پشتونکو اسکی خبر دو * کہ یہہ خدا ہمارا ازلی ابدی خدا
ہی اور تادم مرگ وہی ہمارا ہادی رہیگا *

۴۹ انچاسواں زبور

۱ ای لوگو تم سب کان دھرو تم سب جو دنیا میں بستے
۲ ہو * ادنی اور اعلی دولتمند اور محتاج * میرے منہہ
۳ سے حکمت کے کلمے نکلتے ہیں اور میرے دل کا
۴ دھیان خرد پر ہی * میں ایک تمثیل کی طرف اپنا کان
دھرونگا میں اپنا لغز مرچنگ بجاتے ہوے کھول کے
۵ کہونگا * میں مصیبت کے دنوں میں جو برے غداروں کی
۶ برائی مجھے گھیرے کس لیے ڈروں * وے جو
اپنی دولت پر اعتماد کرتے ہیں اور اپنے مال
۷ کی فراوانی پر پھولتے ہیں * اُن میں سے ہرگز کسی
کی مجال نہیں کہ اپنے بھائی کا فدیہ یا اُسکا کفارہ
۸ خدا کو دیوے * کہ اُن جانونکا فدیہ بھاری ہی یہہ ابد
۹ تک ادا نہیں ہونیکا * اور وہ ابد تک جیتا رہے
۱۰ اور ہرگز موت نہ دیکھے * کہ وہ دیکھتا ہی کہ دانشمند

مقدس پہاڑ پر نہایت مناسب ہی کہ اُسکی ستایش
۲ کیجاوے * وہ پہاڑ نہایت خوش اسلوب ہی
ساری دنیا کی خوشی کوہ صیہون ہی جسکی جانب
۳ شمال پادشاہ عظیم کا شہر ہی * اسکے محلوں میں
۴ مشہور ہی کہ یہواہ اسکی پناہ ہی * کیونکہ دیکھہ کہ
پادشاہ فراہم ہوے اور اکٹھے ہوکے پار اُترے *
۵ انھوں نے آنکھہ اُٹھائی تو دنگ ہوے گھبرائے
۶ اور بھاگ نکلے * اُنھیں کنپ کپی نے پکڑا اور
۷ دردوں نے اُس عورت کے مانند جو جنتی ہی * تو
۸ ترسیس کے جہاز بادِ شرقی سے توڑتا ہی * جیسا
ہم نے سنا تھا ویسا ہی یہواہ کے لشکروں کے
شہر میں ہم نے اپنے خدا کے شہر میں دیکھا خدا
۹ اُسے ابد تک برقرار رکھیگا صیلاح * ای خدا ہم
تیرے ہیکل کے درمیان تیرے لطف کامل کی
۱۰ تمنا رکھتے ہیں * ای خدا جیسا تیرا نام ہی زمین پر
سرتاسر ویسی ہی تیری مدح ہی تیرا دہنا ہاتھہ راستبازی
۱۱ سے بھرا ہوا ہی * کوہ صیہون خوش ہووے یہوداہ کی
بیٹیاں سرور کریں تیری عدالتوں کے سبب ای یہواہ *
۱۲ صیہون کو گھیرو اور اُسکے برجوں کے آس پاس

۴۷ سینتالیسواں زبور

۱ ہاں ای لوگو تم سب تالیاں بجاؤ شہانہ گاتے
۲ ہوے اللہ کی مدح کرو * کہ یہوواہ بلند اور مہیب ہی
۳ وہ ساری زمین پر بادشاہ عظیم ہی * وہ قوموں کو ہمارا
زیر دست اور گروہوں کو ہمارے پاؤں کے نیچے لائیگا *
۴ وہ ہماری میراث ہمارے لیے پسند کریگا یعنی
یعقوب کے اس جلال کو جو اسکا محبوب تھا صیلاح *
۵ خدا شہانہ گاتے ہوے اوپر چڑھا یعنی یہوواہ
۶ تُرہی کی آواز کے ساتھ * خدا کی ستایش کرو
ستایش کرو ہمارے بادشاہ کی ستایش کرو
۷ ستایش کرو * کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ
۸ ہی سوچ سمجھ کے اسکی ستایش کرو * خدا
قوموں کا بادشاہ ہی خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا
۹ ہی * خلق کے سارے امیر فراہم ہوے
ہیں وے جو ابراہیم کے خدا کے لوگ ہیں کہ
جہان کی سپر خدا کے اختیار میں ہیں وہ نہایت
بلند ہی *

۴۸ اٹھتالیسواں زبور

۱ یہوواہ بزرگ ہی ہمارے خدا کے شہر میں اُسکے

۲ ہمیشہ مددگار ہی * اس لیے ہمیں کچھ خوف نہیں
اگرچہ زمین کانپے اور پہاڑ اپنی جگہہ سے ہل کے سمندر
۳ میں گر جاویں * اگرچہ اسکے پانیونکا شور اور نہیں
بیقراری ہو اگرچہ پہاڑ اُسکے پھولنے سے ہل جاویں
۴ صیلاح * ایک ندی ہی جسکی دھاریں خدا کے شہر
کو یعنے حق تعالے کے مقدس مکھونکو خوشوقت
۵ کرتی ہیں * خدا اُسکے بیچوں بیچ ہی اُسے ہرگز
جنبش نہولی خدا صبح صادق کے وقت اسکی کمک
۶ کریگا * قوموں نے غصہ کیا ملکتیں جنبش کھا گئیں
۷ اُسنے اپنی آواز کولی زمین گداز ہو گئی * یہوواہ
لشکرونکا خدا ہمارے ساتھ ہی یعقوب کا خدا ہماری
۸ پناہ ہی صیلاح * تُو یہوواہ کے عجائب کاموںکو دیکھو اس
۹ زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں کیں * وہ زمین کی ساری
طرفوں سے لڑائیاں موقوف کرتا ہی وہ کمان
توڑتا ہی نیزے دو ٹکڑے کرتا ہی گاڑیونکو آگ
۱۰ سے جلاتا ہی * دھیمے ہو اور یقین کرو کہ میں خدا ہوں
میں بلند قوموں میں ہونگا میں زمین پر بالا ہونگا *
یہوواہ لشکرونکا خداوند ہمارے ساتھ ہی یعقوب
کا خدا ہماری پناہ ہی صیلاح *

۱۰ کھڑی ہی * او بیٹی سن لے اور سوچ اور اپنے کان
ایدھر دھر اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے گھر کو
۱۱ بھول جا * کہ پادشاہ تیرے جمال کا نپٹ مشتاق ہی
۱۲ کہ وہ تیرا خداوند ہی تو اُسے سجدہ کر * اور صور کی
بیٹی تجھ پاس ہدیے لاویگی قوم کے دولتمند ہدیے لیکے تجھ
۱۳ پاس حاضر ہووینگے * پادشاہ کی بیٹی دل میں جلال سے
۱۴ بھری ہوئی ہی اُسکا لباس تمام تاش کا ہی * اُسے
سوزنی کے کپڑے پہنا کے پادشاہ کے حضور
پہنچاوینگے کنواری عورتیں جو اُسکی خواصیں ہیں اُسکے
۱۵ پیچھے پیچھے تجھ پاس حاضر کیجائینگی * خوشی اور
شادمانی سے وے پہنچائی جاینگی وے پادشاہ کے
۱۶ قصر میں داخل ہووینگی * تیرے فرزند تیرے باپ
دادوں کے قایم مقام ہووینگے جنھیں تو ساری زمین
۱۷ کے اُمرا کریگا * میں ساری پشتوں کو تیرا نام یاد
دلاؤنگا پس سارے لوگ ابداآباد تیری ستایش
کرینگے *

۴۶ چھیالیسواں زبور

۱ خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہی اور سختیوں میں ہمارا

کاموںکو جو میں نے بادشاہ کے حق میں کیے. بیان
کرتا ہوں میری زبان ماہر لکھنے والے کاتب کا قلم ہی*
۲ تو حُسن میں بنی آدم سے کہیں زیادہ ہی تیرے
ہونٹھونمیں نعمت بتائی گئی اسی لیے خدا نے تجھکو
۳ ابد تک مبارک کیا * ای پہلوان تو جاہ وجلال سے
۴ اپنی تلوار حمایل کرکے اپنی ران پر لٹکا * راستبازی
اور حلم اور عدالت پر اپنی بزرگواری اور اقبال
مندی سے سوار ہوکر تیرا دہنا ہاتھ تجھے ہیبت ناک
۵ کام دکھائیگا * بادشاہ کے دشمنوں کے دلوں میں تیرے
تیر تیزی کرتے ہیں لوگ تیرے سامنے گرجاتے
۶ ہیں * ای خدا تیرا تخت ابدالآباد ہی تیری سلطنت
۷ کا عصا راستی کا عصا ہی * تونے راستبازی سے
دوستی اور شرارت سے دشمنی کی ہی اسی لیے
خدانے جو تیرا خدا ہی خوشی کے روغن سے تیرے
۸ مصاحبوں سے زیادہ تجھے معطر کیا * ہاتھی دانت کے
محلونمیں تیرے لباس سے مُر اور عود اور تج کی
۹ مہک آتی ہی جنسے تجھکو خوش کیا * بادشاہوں کی بیٹیاں
تیری عزت والی عورتوں میں ہیں ملکہ اُفیر کے
سونے سے آراستہ ہوکے تیرے دہنے ہاتھ

بھولے اور تیرے عہد وپیمان میں غدر نہیں کیا *
۱۸ نہ ہمارے دل تجھ سے پھرے اور نہ ہمارے پاؤں
۱۹ تیری راہ سے منحرف ہوئے * پر تو نے اژدہوں
کے مکان میں ہمکو کچلا اور موت کے سائے تلے
۲۰ ہمکو چھپایا * اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول گئے یا ہم
نے کسی اجنبی معبود کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے
تو کیا خدا اُسکی تحقیقات نہ کریگا * تو دلوں کے اسرار
۲۲ سے بھی آگاہ ہی * تیرے ہی لیے ہم سارے
سارے دن قتل کیے گئے اور قربانی کے گوسفند
۲۳ بنے * بیدار ہو کیوں سو رہا تو ہی خداوند جاگ
۲۴ ہمکو ابد تک دور مت کر * تو کیوں اپنا منہہ چھپاتا ہی
اور ہماری محنت اور مصیبت کیوں بھلائے دیتا ہی *
۲۵ کہ ہماری جانیں خاک کی طرف جھکیں ہمارے
۲۶ پیٹ زمین سے چپٹے * ہماری مدد کے لیے اُٹھ
اور اپنی رحمتوں کے واسطے ہم کو بچا لے *

۴۵ پینتالیسواں زبور

۱ میرے دل میں اچھا مضمون جوش مارتا ہی میں آن

۷ پر تو ہی ہی جس نے ہمکو ہمارے دشمنوں
سے بچایا اور اُن کو جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں رسوا
۸ کیا * ہم تمام دن خدا پر فخر کرتے ہیں اور تیرے
۹ نام کی ابد تک ستایش کرینگے سلاح * لیکن اب تو
نے ہمکو دور کیا اور رسوا کیا اور ہمارے لشکروںکے
۱۰ ساتھ نہیں چلتا * تو دشمن کے آگے سے ہمکو
بھگا دیتا ہی اور وے جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں ہمکو
۱۱ لوٹ لیتے ہیں * تو نے ہمکو بھیڑوں کے مانند ان
کی خورش کیا اور ہم کو غیر قوموں کے درمیان آوارہ
۱۲ کیا * تو اپنے لوگون کو مفت بیچ ڈالتا ہی اور اُنکی
۱۳ قیمت بہت نہیں بڑھائی * تو نے ہمکو ہمارے
ہمسایوں کا ننگ کیا اُن کے نزدیک جو ہمارے
۱۴ اس پاس ہیں ہمکو ہلکا اور ناچیز کیا * تو نے ہمکو
غیر قوموںکے درمیان ضرب المثل کیا اور لوگوں کے
۱۵ درمیان سر دھنے کا سبب * میری رسوائی ہمیشہ
میرے سامھنے ہی اور میری صورت کی شرمندگی
۱۶ نے مُجھکو ڈھانپ لیا * تحقیر اور اہانت کرنیوالے
کی آواز کے سبب دشمن اور انتقام لینے والے کے
۱۷ آگے * یہہ سب کچھ ہم پر بیتا پر ہم تُجھ کو نہیں

کیون سے بے آرام ہی خدا پر توکل رکھہ میں یقینا اسکی
ستایش کرونگا کہ وہ میرے چہرے کی خیرو عافیت
اور میرا خدا ہی *

۴۴ چوتالیسواں زبور

۱ ای خدا ہم سنے اپنے کانوں سنا اور ہمارے
باپ دادوں نے ان کاموںکی جو تونے انکے وقت
۲ میں سابق زمانے میں کیے ہیں خبردی * کہ تونے
قوموںکو اپنے ہاتھہ سے خارج کیا اور انھیں جمایا اور
تونے ان لوگوں کو دکھہ دیا اور انکی جڑ خوب بیٹھائی
کہ وے اپنی شمشیر سے اس زمین کے مالک
نہوے نہ انھوں نے اپنے بازو سے نجات پائی *
۳ بلکہ تیرے دہنے ہاتھہ سے اور تیرے بازو سے
اور تیرے چہرے کے نور سے اس لیے کہ تیری
۴ مہربانی اُن پر تھی * اور ای خدا تو میرا بادشاہ ہی
۵ یعقوب کے لیے نجاتونکا حکم ہو * تیری مدد سے
ہم اپنے دشمنوں کو سینگ مارینگے تیرے نام سے
۶ ہم اُن کو جو ہم پر چڑھتے ہیں پامال کرینگے * کہ میرا
تکیہ اپنی کمان پر نہیں نہ میری تلوار مجھے بچاسکتی ہی *

۱۰ آگے غم کرتا چلا جاتا ہوں * میرے دشمن اس
تلوار کے مانند جو میری ہڈیوں سے گذر جاوے مجھے
ملامت کرکے دکھ دیتے ہیں اور روز روز مجھ کو کہتے
۱۱ ہیں تیرا خدا کہاں ہی * ای میرے جی تو کیوں
گرا جاتا ہی اور تو کیوں بے آرام ہی خدا پر توکل
کر یقینا میں اسکی ستایش کرونگا جو میرے چہرےکی
خیرو عافیت اور میرا خدا ہی *

۴۳ تینتالیسواں زبور

۱ ای خدا میرا انصاف کر اور ظالم قوم سے میرے ظلم
کا بدلا لے مجھے مکار جفا کار آدمی سے نجات دے *
۲ کہ میرا توانائی بخشنے والا خدا تو ہی کیوں تو مجھے دور
کرتا ہی میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاؤں *
۳ ہاں اپنے نور اور اپنی صداقت کو ظاہر کر انہیں میرا
رہبر کر ایسا کہ وے مجھ کو تیرے کوہ مقدس پر اور
۴ تیرے خیموں میں لیجاویں * تب میں خدا کے مذبح پر
خدا کے حضور جو میرا کمال سرور ہی جاؤنگا اور میں بربط
بجاکے تیری ستایش کرونگا ای خدا میرے خدا *
۵ ای میرے جی تو کیوں دھیا جاتا ہی اور تو مجھ میں

٢ نہایت پیاسی ہی * میری روح خدا کے لیے جو
زندہ ہی ترستی ہی ایسا کونسا دن ہوگا کہ میں جاؤں
٣ اور خدا کے آگے ہوؤں * میرا توشہ رات دن آنسو
ہیں وے ہر روز مجھے پوچھتے ہیں تیرا خدا کہاں
٤ ہی * میں یہہ یاد کرتا ہوں اور اپنے جی میں فکر کرتا
ہوں کہ میں گروہ کے ساتھ ہوکے وہ گروہ جو عید کے
دن کو مانتی ہی خوشی سے الاپتا ہوا اور شکر کرتا ہوا
٥ خدا کے گھر میں جاتا تھا * اے میرے جی تو کیوں گرا
جاتا ہی اور تو کیوں بے آرام ہی خدا پر توکل
کر کہ میں یقینا اسکی ستایش کرونگا جو میری چہرے کی
٦ خیر و عافیت ہی * اے میرے خدا میرا جی گرا جاتا ہی
سو میں اردن کی زمین میں اور حرموں میں کوہ صغیر
٧ پر تجھے یاد کرونگا * گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہی تیرے
پانی کی دھاروں کی آواز سے تیری ساری موجیں اور
٨ تیرے ڈھیؤ میرے سر سے گزر گئے * یہوواہ صبح
کے وقت اپنے لطف خاص کو حکم کریگا اور رات
کو میں اسکا گیت گاؤنگا میری دعا میرے حیات کے خدا کی
٩ طرف ہوگی * میں خدا کو جو میرا پہاڑ ہی کہونگا تو مجھے کیوں
بھول گیا ہی میں کیوں دشمن کے ظلم سے تیرے

دیکھنے کو آتا ہی تب بیہودہ باتیں کرتا ہی اُسکے دل
میں برائی بھری ہوئی ہی باہر جاتا ہی اور اسے بیان
۷ کرتا ہی * سب جتنے میرا کینہ رکھتے ہیں میرے
برخلاف سرگوشی کرتے ہیں میرے ستانیکے
۸ منصوبے باندھتے ہیں * اور کہتے ہیں ایک بُرا
آزار اسے لگا ہی اب جو وہ پڑا ہی پھر نہ اٹھیگا *
۹ میرے اس جان پہچان نے بھی جس پر مجھے
بھروسا تھا اور جو میرا ہم نوالا تھا مجھ پر لات اُٹھائی *
۱۰ پر تو ای یہواہ مجھ پر رحم کر اور مجھ کو کھڑا کرتا کہ میں
۱۱ اُنسے بدلا لوں * تیری مہربانی کا مجھکو اس سے
یقین ہی کہ میرے دشمن نے مجھ پر فتح نہیں پائی *
۱۲ تو میرے خلوص کے باعث مجھ کو سنبھالتا ہی
اور مجھ کو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا *
۱۳ یہواہ اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہی
آمین آمین *

۴۲ بیالیسواں زبور

۱ جس طرح سے کہ ہرنی پانی کے چشموں کی نہایت
پیاسی ہوتی ہی ویسے ہی میری روح ای خداوند تیری

ہیں خجل اور رسوا ہوں وہ جو میرے بدخواہ ہیں
۱۵ پیچھے ہٹیں اور شرمندہ ہوں * سب جو مجھ پر آہا آہا
کہتے ہیں اپنی اس برائی کے بدلے پریشان ہوں *
۱۶ اور وہ جو تیرے طالب ہیں خوش اور خوشوقت
ہوویں اور وے جو تیری نجات کے عاشق ہیں
۱۷ سدا کہا کریں کہ یہوواہ معظم ہو * میں تو مسکین
اور محتاج ہوں لیکن یہوواہ میری فکر میں رہتا ہی میرا
۱۸ چارا میرا چھڑانیوالا تو ہی ہی * اے میرے خداوند
دیر مت کر *

۴۱ اکتالیسواں زبور

۱ مبارک ہی وہ جو مسکین پر مہر کرتا ہی یہوواہ بپت
۲ کے وقت اسیکو نجات دیگا * یہوواہ اُسکا نگہبان رہیگا
اور اُسے سلامت رکھیگا اور وہ زمین پر مبارک ہوگا
۳ اور تو اسے اسکے دشمنوں کے قابو میں نکر دیگا * یہوواہ
اسکو بیماری کے بستر پر سنبھالیگا تو اسکی بیماریکا
۴ بستر لوٹ کے بچھاویگا میں کہتا ہوں * اے یہوواہ
مجھ پر رحم کر میری جان کو شفا دے کہ میں تیرا
۵ گنہگار ہوں * میرے دشمن مجھے برا کہتے ہیں کہ وہ
۶ کب مریگا اور اسکا نام کب مٹ جائیگا * جب وہ

۷ قربانی اور خطا کی قربانی کا تو طالب نہیں * تب میں
نے کہا دیکھو میں آتا ہوں کتاب کے ورقوں میں
۸ میرے حق میں یہہ لکھا ہی * ای میرے خدا میں
تیری رضامندی بجالانے پر خوش ہوں تیری شریعت
۹ تو میرے دل کے بیچ ہی * میں نے بڑی جماعت
میں راستبازی کا مژدہ دیا دیکھہ ای یہوواہ میں نے
۱۰ اپنا مُنہہ بند نہیں کیا اور تو جانتا ہی * میں نے
تیری راستبازی کی بات اپنے دل میں چھپا نرکھی
میں نے تیری امانت داری اور تیری نجات کی
بات کہی میں نے تیرے لطف عمیم اور تیری
راستبازی کو بڑی جماعتوں میں پوشیدہ نہیں رکھا *
۱۱ ای یہوواہ اپنی رحمتوں کو مُجھسے دریغ نکر تیری عمیم
رحمتیں اور تیری صداقتیں ہردم میری نگہبان رہیں
۱۲ کہ بے شمار برائیوں نے مجھے گھیر لیا * میرے
گناہوں نے مجھے پکڑا ایسا کہ میں آنکھہ اوپر نہیں کر
سکتا وے میرے سر کے بالوں سے شمار میں زیادہ
۱۳ ہیں سو میں نے دل چھوڑ دیا * ای یہوواہ مہربانی
کرکے مجھے نجات دے ای یہوواہ جلد میری مدد
۱۴ کو پہنچ * وہ جو مل کے میری جان مارنیکے درپی

آگے کہ میں یہاں سے جاؤں اور پھر
نرہوں *

۴۰ چالیسواں زبور

۱ میں نے صبر سے یہوواہ کا انتظار کیا وہ میری طرف
۲ مائل ہوا اور اسنے میری فریاد سنی * وہ مجھے
ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچ سے باہر نکال
لایا اور میرے پاؤں اس نے پہاڑ پر رکھے اور میرے
۳ قدموں کو ثابت کیا * اور اس نے میرے منہہ میں ایک
نئی تسبیح ڈالی جس سے میں اپنے خدا کی ستایش
کرتاہوں بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور یہوواہ پر توکل
۴ کرینگے * خوشحال ہی وہ انسان جو یہوواہ پر اپنا بھروسا
رکھتا ہی اور مغروروںکو اور انکو جو جھوٹھہ کی طرف جھکے ہیں
۵ نہیں مانتا * اے یہوواہ میرے خدا تیری عجایب قدرتیں
جو تونے دکھلائیں بہت سی ہیں اور تیری تدبیریں
جو ہمارے لیے ہیں ممکن نہیں کہ گنی جاویں میں
تو انہیں کھولکے تیرے آگے بیان کرتا لیکن
۶ وے تو شمار سے باہر ہیں * ذبیحے اور نذر کی قربانی
کو تو نہیں چاہتا تونے میرے کان کھولے سوختنی

نے میری عمر بالشت بھر کی اور میری زندگی تیرے
آگے ناچیز ہی یقیناً ہر ایک شخص اگرچہ برقرار ہو
۶ لیکن محض بے ثبات ہی صلاح * بلاشک
ہر ایک انسان وہم اور خیال سا چلتا پھرتا ہی سب بے
شبہ وے عبث بیکل ہوتے ہیں ۰۰ ذخیرہ کرتا
۷ ہی اور نہیں جانتا کہ اُسے کون لیگا * اب ای
۸ یہوواہ کس کی اُمید ہی مجھے تیری ہی اُمید ہی * مجھے
اپنے سارے گناہوں سے نجات دے مجھے
۹ جاہلوں کی ننگ مت کر * میں گونگا رہا میں نے
۱۰ اپنا مُنھہ نکھولا کیونکہ تو نے ہی یوں کیا ہی * مجھسے
اپنی اذیت دور کر میں تو تیرے ہاتھ کے زور
۱۱ سے فنا ہوا جاتا ہوں * جب تو آدمی کو اُسکے
کے باعث غصے سے ادب دیتا ہی تو اُسکے حُسن
کو پتنگے کے مانند کھو دیتا ہی یقیناً ہر ایک انسان
۱۲ بے ثبات ہی صلاح * ای یہوواہ میری دعا
سُن اور میرے نالے پر کان دھر میرے آنسوؤں
سے غافل مت ہو کیونکہ میں اپنے سارے اب
۱۳ دادوں کے مانند ایک غریب مسافر ہوں * مجھسے
اپنا ہاتھہ دور کر تاکہ میں دم لے لوں اُس سے

۱۹ سیلیے غمگین ہوں * میرے دشمن خوشی کرتے
ہیں اور قوی ہیں اور میرے بیری ناحق بہت
۲۰ ہو گئے * وے جو نیکی کے عوض میں بدی کرتے
ہیں میرے دشمن بنے ہیں کیونکہ میں نیکی کی
۲۱ پیروی کرتا ہوں * ای یہوواہ مجھکو ترک مت کر
۲۲ ای میرے خدا مجھ سے دور مت رہ * میری مدد
کے لیے جلدی کر ای میرے نجات دینے
والے خدا *

۳۹ اُنتالیسواں زبور

۱ میں نے کہا میں اپنی راہونکی خبرداری کرونگا کہ میری
زبان سے گناہ نہو اور جسوقت شریر میرے
۲ سامنے ہوگا تو میں اپنے منہہ کو لگام دونگا * میں
گونگا اور خاموش ہو رہا اور نیک کہنے سے بھی رہ
۳ گیا اور میرا غم تازہ ہوا * سینے کے بیچ میرے
دل میں طپش ہوئی میرے سوچنے میں آگ بھڑکی
۴ تب میں نے اپنی زبان سے کہا * ای یہوواہ
مجھے بتا کہ میرا انجام کیا ہی اور میری عمر کتنی ہی
۵ تا کہ میں جانوں کہ میری عمر کس قدر کوتاہ ہی * دیکھہ تو

١٠ سانس بھرنا تجھ سے چھپا نہیں * میرا دل گھبراتا ہی
میرا بوتا مجھسے جاتا رہا اور میری آنکھوں کی بینائی بھی
١١ جاتی رہی * میرے عزیز اور میرے دوست میرے دکھ
کے سبب مجھسے لگ کھڑے رہتے اور میرے رشتہ
١٢ دار مجھ سے دور جا کھڑے ہوئے * اُنھوں نے
جو میری جان کے خواہاں ہیں میرے پھنسانے کو
پھندے مارے ہیں اور وے جو میرے دکھ کے
روادار ہیں میرے حق میں ایسی باتیں کہتے ہیں
جن میں میرا زیان ہی اور سارے دن مکر کے
١٣ منصوبے باندھتے ہیں * پر میں بہرے کے مانند
ہوگیا جو کچھ سنتا نہیں اور گونگے کے مانند جو اپنا
١٤ مُنہہ نہیں کھولتا * میں اس شخص کے مانند ہو جو
١٥ بہرا ہو اور اُسکے مانند جسکے مُنہہ میں ملامت نہیں * کہ
یہوواہ مجھے تجھ سے امید ہی تو سنیگا ای میرے
١٦ خداوند میرے خدا * کیونکہ میں کہتا ہوں نہووے
کہ وے مجھ پر خوشی کریں اور جب میرا پاؤں پھسلے
١٧ تو وے دیکھ کے پھولیں * میں پھسلنے پر ہوں
١٨ اور میرا غم سدا میرے سامھنے ہی * اور میں اپنا
گناہ آپ کھول کے کہتا ہوں اور اپنی تقصیر کے

مدد کریگا اور انھیں نجات دیگا وہ انکو شریروں سے
چھڑا دیگا اور بچا لیگا اسلیے کہ اُنکا توکل
اس پر ہی *

۳۸ اڑتیسواں زبور

۱ ای یہوواہ اپنے غصّے سے مجھکو مت جھڑک اور نہ
۲ اپنے قہر سے مجھے ادب دے * کہ تیرے تیر مجھے
۳ چھیدتے ہیں اور تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہی * تیرے
غصے کے آگے میرے جسم کو صحت نہیں اور
میرے گناہوں کے سبب میری ہڈیوں کو آرام
۴ نہیں * کہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے اور
۵ بھاری بوجھ کے مانند مجھ پر بھاری ہو گئے * میرے
گھاؤ بدبو ہو گئے اور سڑ گئے میری حماقت کے سبب
۶ سے * میں دکھ بھرتا ہوں اور کبڑا ہو گیا ہوں میں
۷ دن بھر رویا کرتا ہوں * کیونکہ میری کمر میں کریہ
بیماری بھر گئی اور میرے جسم میں صحت نہیں *
۸ میں سست ہو گیا ہوں اور نپٹ پس گیا ہوں اور
۹ دلکی گھبراہٹ سے چلاتا ہوں * ای یہوواہ میرا
سارا اشتیاق تیرے حضور ہی اور میری ٹھنڈی

۲۹ جائنگی * راستباز زمین کے وارث ہونگے اور
۳۰ ابد تک اُس پر بسینگے * راستبازکا مُنہہ دانش
کی مشق کرتا ہی اُسکی زبان سے عدالت
۳۱ کا کلمہ نکلتا ہی * اُسکے خدا کی شریعت اُس
۳۲ کے دل میں ہی اُسکا پاؤں کبھی نہ پھسلیگا * شریر
راستباز کی گھات میں لگا ہی اور اُسکے قتل
۳۳ کے درپے رہتا ہی * یہوواہ اُس پر اُسکا قابو
پڑنے نہ دیگا اور عدالت کے وقت اُسے مجرم
۳۴ نہ ٹھہرائیگا * یہوواہ سے امیدوار رہ اور اُسکی راہ کو
یاد رکھہ کہ وہ تجھکو اپنی زمین کا وارث کرکے
سرفرازی بخشیگا اور جب شریر کاٹے جائینگے تو تو
۳۵ دیکھیگا * میں نے شریر بہت شاندار دیکھا جو آپ
کو اس ہرے درخت کے مانند جو اپنے کھیت میں
۳۶ اُگے پھیلاتا تھا * پر وہ گذر گیا گویا تھا ہی نہیں میں نے
۳۷ اُسے ڈھونڈھا وہ کہیں نہ ملا * کامل کو تاک اور
سیدھے کو دیکھہ رکھہ کہ ایسے آدمی کا انجام سلامتی
۳۸ ہی * پر خطاکار سب کے سب ہلاک ہو جائینگے شریر کا
۳۹ انجام نیستی ہی * راستبازوں کی نجات یہوواہ سے
۴۰ ہی دکھہ کے وقت وہ ان کا بوتا ہی * یہوواہ اُن کی

۱۹ کی میراث ابدی ہوگی * وے برے وقت رسوا
۲۰ نہ ہوینگے اور قحط کے ایام میں سیر رہینگے * لیکن
وے جو شریر ہیں ہلاک ہونگے اور یہوواہ کے
دشمن برّوں کی چربی کے مانند فنا ہونگے وے دھواں
۲۱ ہو کے نیست ہو جاینگے * شریر اُدھار لیتا ہی اور
پھر ادا نہیں کرتا پر راستباز رحم کرتا ہی اور
۲۲ دیتا ہی * کہ اُسکے مبارک کہنے والے زمین کے
وارث ہونگے اور اُس کے لعنت کرنیوالے
۲۳ کٹ جاینگے * نیک آدمی کے قدم یہوواہ ثابت
رکھتا ہی اور اُس کی راہ کو دوست رکھتا ہی *
۲۴ اگرچہ وہ گر جاوے پر پامال نہ ہوگا کیونکہ یہوواہ اُسکا
۲۵ ہاتھ تھامتا ہی * میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا پر
میں نے راستباز کو ہرگز آوارہ نہ دیکھا اور اُسکی
۲۶ نسل میں سے کسیکو ٹکڑے مانگتے نہ پایا * وہ ہر دن
رحم کرتا رہتا ہی اور قرض دیا کرتا ہی اُسکی نسل
۲۷ مبارک ہی * بدی سے بھاگ اور بھلا کر اور ابد
۲۸ تک آباد رہ * کہ یہوواہ عدالت کا دوستدار ہی
اور اپنے مقدس لوگوں کو ترک نہیں کرتا وے
ابد تک بے خطر ہیں پر شریروں کی نسل کاٹی

سے جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا ہی اور بُرے
۸ منصوبے باندھتا ہی مت کڑھ * غصے کو دھیما کر اور
غضب کو ترک کر اور ایسا بُکڑھ کہ تو شرارت میں
۹ گرے * کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے لیکن وے جو
یہوواہ سے اُمیدوار ہیں زمین کو وہی میراث لینگے *
۱۰ کہ ایک آن کی آن میں شریر نہوگا تو غور کرکے اُسکا
۱۱ مکان ڈھونڈھیگا اور وہ نہوگا * لیکن وے جو حلیم ہیں
زمین کے وارث ہونگے اور بہت سلامتی سے خوش
۱۲ دل ہونگے * شریر راستباز کے دکھ دینے پر
منصوبے باندھتا ہی اور اُس پر دانت کچکچاتا ہی *
۱۳ یہوواہ اُس پر ہنستا ہی کیونکہ وہ دیکھتا ہی کہ اُسکا
۱۴ دن آتا ہی * شریروں نے تلوار نکالی اور اپنی کمان
کھینچی تاکہ مسکین اور محتاج کو گرادیں اور اُن کو
۱۵ جنکی راہیں سیدھی ہیں جان سے ماریں * اُن کی
تلواریں اُن ہی کے دلوں میں بیٹھینگی اُنکی کمانیں
۱۶ ٹوٹ جاوینگی * تھوڑا سا جو راستباز کا ہی بہت
۱۷ سے شریروں کے اموال سے بہتر ہی * کہ شریروں کے
بازو توڑے جائینگے پر یہوواہ راستبازوں کا تھامنے
۱۸ والا ہی * یہوواہ کاملوں کے دلوں کو پہچانتا ہی اور اُن

اپنے پہچاننیوالوں پر اپنی رحمت وسیع کر اور اُن
۱۱ پر جنکے دل مستقیم ہیں اپنی صداقت * نہو کہ
گھمنڈ کرنیوالوں کا پاؤں مجھ پر پڑے اور نہو کہ شریر کا
ہاتھ مجھے ٹھیل دے * بدکار وہاں گرے ہوئے
ہیں وہ ڈھکیلے گئے ہیں وہ کبھی اُٹھ نہ سکینگے *

۳۷ سینتیسواں زبور

۱ بدکاروں کے سبب تو مت کُڑھ اور خطاکاروں کی جہت
۲ سے تو حسد نکر * کہ وے جلدی گھاس کے مانند
کاٹ ڈالے جاینگے اور ہرے سبزے کی طرح
۳ مرجھاوینگے * یہوواہ پر توکل رکھ اور بھلا کر تو زمین
میں زندگانی بسر کر اور امانت سے پھل لے *
۴ یہوواہ سے لذت ڈھونڈھ کہ وہ تیرے دل کے مطالب
۵ پورے کریگا * اپنی راہ یہوواہ پر چھوڑ دے اُس
۶ پر توکل کر وہ سب بنا لیگا * وہ تیری راستبازی
کو نور کی طرح ظاہر کریگا اور تیری عدالت کو دوپہر
۷ کی سی روشنی بخشیگا * یہوواہ کی یاد میں آسودہ ہو
اور صبر سے اُسکا انتظار کر اُس شخص کے سبب

۲۶ چھتیسواں زبور

۱ شریر کی نافرمانبرداری میرے دل سے کہتی ہی
۲ کہ اسکی آنکھوں کے آگے خدا کا ڈر نہیں * کیونکہ
جب تک اسکی بدکاری کی برائی ظاہر نہو وہ اپنے
۳ دلمیں اپنی تعریف آپ کرتا ہی * اس کے مُنہہ کی
باتیں بدی اور فریب ہیں اس نے دانشمندی اور
۴ نیکی کو ترک کیا * وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے بدی
کے منصوبے باندھتا ہی وہ آپ بری راہ میں کھڑا
۵ رہتا ہی وہ برائی سے نفرت نہیں کھاتا * اے
یہوواہ آسمانوں میں تیری رحمت ہی اور تیری صداقت
۶ بدلیوں تک پہنچی ہی * تیری صداقتیں بڑے
پہاڑوں کے مانند ہیں تیری عدالتیں بھی بڑی گہری ہیں
۷ اے یہوواہ تو انسان اور حیوان کا نگہبان ہی * خدایا
تیری رحمت کیا ہی عزیز ہی اسی لیے بنی آدم
تیرے پروں کے سایہ تلے آکے چھپتے ہیں *
۸ وے تیرے گھر کے مرغن کھانے سے سیر
ہووینگے اور تو اپنی نعمتوں کے دریا سے انھیں
۹ سیراب کریگا * کہ زندگی کا چشمہ تیرے لئے
۱۰ ہی ہم تیری روشنی سے روشنی دیکھینگے * تو

سے بیٹھے ہیں مکر کے منصوبے باندھتے ہیں *
۲۱ اور اُنھوں نے مجھ پر اپنا مُنہہ پسارا ہی اور کہتے
۲۲ ہیں اہا ہا ہماری آنکھوں نے یہہ دیکھا * ای
یہوواہ تو نے یہہ دیکھا خاموشی مت کر ای یہوواہ
۲۳ مجھ سے مت دور رہ * ای میرے خدا ای میرے
خداوند اُٹھہ اور میری عدالت کے لیے اور میرے
۲۴ فیصلے کے لیے جاگ * ای یہوواہ میرے خدا اپنی
راست بازی کے مطابق میرا انصاف کر اور اُنھیں
۲۵ مجھ پر خوشوقت نہونے دے * وے اپنے دلوں
میں کہنے نپاویں آہا ہمارے یہی ہم چاہتے تھے اور
۲۶ وے نکہیں کہ ہم اُسے چٹ کر گئے * اُنکو جو میری
برائی سے خوش ہوتے ہیں رسوا اور شرمندہ کر اُنکو
جو میری دشمنی پر پھولتے ہیں رسوائی اور شرمندگی
۲۷ کا لباس پہنا * وہ جو میری صداقت سے خوش ہوتے
ہیں خوشوقت اور شادماں ہوں اور سدا اُنکا یہہ ورد ہو
کہ وہ بڑا یہوواہ ہی جو اپنے بندے کی سلامتی سے خوش
۲۸ ہوتا ہی * اور میری زبان تیری راستبازی اور
تیری ستایش گذاری ہر دن کہتی رہیگی *

۱۲ ہیں وے میری جان مارتے ہیں * میں نے تو
جب وے بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے
رکھہ رکھہ اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دعا پلٹ
۱۴ کے میرے سینے میں آتی تھی * میں نے اُن
سے وہ سلوک کیا جو کوئی اپنے دوست اور بھائی
سے کرے میں سرنگوں ہوکر ایسا کُڑھا جیسے کوئی
۱۵ اپنی ماں کے لیے غم کرے * پر وے میری مصیبت
میں شادمانی سے مل کے جمع ہوئے اور سارے
ذلیل لوگ مجھہ پر فراہم ہوئے اور میں بے خبر
تھا اُنھوں نے مجھکو چیرا اور دست بردار نہوئے *
۱۶ اُنھوں نے مکر آمیز ٹھٹھے بازوں کے ساتھہ مل کے
۱۷ مہمانیوں میں مجھہ پر دانت کچکچائے * اَی خداوند کب
تک تو دیکھا کریگا اُنکی خرابی سے میری جان کو پھرا
۱۸ میرے وحید کو شیر بچوں سے * میں بڑی جماعت
میں تیرا شکر کرونگا میں زبردست لوگوں کے درمیان
۱۹ تیری ستایش کرونگا * نہو کہ میرے دشمن مفت
مجھہ پر خوشوقت ہوں اور وے جو بے سبب میرے
۲۰ بیری ہیں مجھہ پر چشمک کریں * کیونکہ وے
سلامتی کی بات نہیں کہتے بلکہ ان پر جو دنیا میں آرام

۲ اور پھری پکڑ اور میری کمک کے سیلے کھڑا ہو * بھالا
نکال اور اُنکے روکنے کو جابو میرے پیچھے پڑے ہیں
۳ میری جان کو فرما کہ تیری نجات میں ہوں * اُن کو
جو میری جان کے طالب ہیں سراسیمہ اور خجل کر
اور اُن کو جو میری تباہی کے روادار ہیں لوٹا دے اور
۵ شرمندہ کر * وہ بھوسی کے مانند جو ہوا میں ہو ہو جاویں
۶ یہوواہ کا فرشتہ اُنھیں ہانکے * اُن کی راہ اندھیری
۷ اور پھسلنی ہو یہوواہ کا فرشتہ اُنھیں رگید دے * کہ
اُنھوں نے بے سبب میرے سیلے گڑھے
کھودے اور ناحق میری جان کے سیلے اپنا دام
۸ چھپایا * اُس پر ناگہانی تباہی پڑے اور وہ اپنے دام
میں آپ ہی پھسے اور اپنی ہی بلا میں گرفتار رہے *
۹ پر میرا جی یہوواہ میں خوشوقت ہی اور اُس کی نجات
۱۰ سے خوشحال ہی * میری ساری ہڈیاں کہتی ہیں
یہوواہ تجھ سا کون ہی جو مسکین کو بڑے قوی کے
ہاتھ سے بچاتا ہی اور مسکین محتاج کو اُس سے جو
۱۱ اُنھیں غارت کرتا ہی * جھوٹھے گواہ اُٹھے ہیں
وے مجھ سے وہ سوالات کرتے ہیں جنسے میں آگاہ
۱۲ نہیں * وے نیکی کے عوض میں مجھ سے بدی کرتے

۱۵ سلامتی کو ڈھونڈ اور اُسی کا پیچھا کر * یہواہ کی آنکھیں
راست بازوں پر ہیں اور اُسکے کان اُنکی فریاد پر
۱۶ ہیں * یہواہ کا منھہ اُن کے برخلاف ہی جو بدکردار
ہیں تا کہ اُنکی یادگاری زمین پر سے قطع کرے *
۱۷ راست باز چلاتے ہیں یہواہ سنتاہی اور اُنہیں
۱۸ اُن کے سارے دکھوں سے نجات دیتاہی * یہواہ
اُن کے نزدیک ہی جو شکستہ دل ہیں اور ان کو جو دل
۱۹ افگار ہیں بچاتا ہی * راست باز پر بہت سی مصیبتیں
ہیں پر یہواہ اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہی *
۲۰ وہ اُس کی ساری ہڈیوں کا نگہبان ہی اُن میں
۲۱ سے ایک توٹتے نہیں پاتی * بدی شریر کو ہلاک
کرتی ہی اور وے جو راست باز کے کینہ رکھنے
۲۲ والے ہیں پریشان ہونگے * یہواہ اپنے بندوں کی
جانوں کو مخلصی دیتا ہی اور کوئی ان میں سے جنکا توکل
اُس پر ہی پریشان نہوگا *

۳۵ پینتیسوان زبور

۱ اے یہواہ اُن سے جو مجھہ سے جھگڑتے ہیں
۲ جھگڑ اور اُن سے جو مجھہ سے لڑتے ہیں لڑ * سپر

بھرتی رہیگی غریب لوگ سنینگے اور خوش ہونگے *
۳ میرے ساتھ خدا کی ترائی کرو ہم مل کے اُس کے
۴ نام کو بلند کریں * میں نے یہوواہ کو طلب کیا اُسنے
میری سنی اور مجھے میرے سارے خوفوں سے نجات
۵ دی * اُنہوں نے اُس پر نظر کی اور روشن ہو گئے اور اُنکے
۶ مُنہہ رسوا نہوے * یہہ مسکین چلایا اور یہوواہ نے
۷ سنا اور اُسے ساری مصیبتوں سے بچایا * یہوواہ کا
فرشتہ اُنکو جو اُس سے ڈرتے ہیں چار طرف
سے گھیرنے والا ہی اور اُنہیں بچاتا رہتا ہی *
۸ ارے تؤ چکھو اور دیکھو کہ یہوواہ نیک ہی خوشحال
۹ ہی وہ آدمی جسکا توکل اُس پر ہی * ای اُسکے
مقدس لوگو یہوواہ سے ڈرو کیونکہ وے جو اُس سے
۱۰ ڈرتے ہیں اُنہیں کچھہ کمی نہیں * باگھہ حاجت مند
اور بھوکے ہیں پر وے جو یہوواہ کے طالب ہیں
۱۱ اُنہیں کسی نعمت کی کمی نہیں * اولڑکو میری سنو
۱۲ میں تمھیں یہوواہ سے ڈرنا سکھلاؤنگا * وہ کون بشر
ہی جو زندگی کا طالب ہی اور بڑی عمر چاہتا ہی تاکہ
۱۳ عیش کرے * اپنی زبان کو بدی سے اور ہونٹھوں کو
۱۴ جھوٹھہ بولنے سے باز رکھہ * بدی سے بھاگ اور بھلائی کر

۱۵ مقام سے زمین کی ساری خلقت کو تاکتا ہی * اُن
کے دلوں کا مہیا کرنیوالا وہی ہی وہ اُن کے سارے
۱۶ عملوں کا ٹھیک جانچنے والا ہی * ایسا کوئی بادشاہ
نہیں جو اپنے لشکر کی فراوانی سے مخلصی پاوے نہ کوئی
ایسا بہادر ہی جو اپنے زور کی فراوانی سے نجات
۱۷ پاوے * بچ نکلنے کے لیے گھوڑے سے کام
نہیں چلتا اور کوئی اپنی بہت قوت سے رہائی نہیں
۱۸ پاتا * دیکھو یہوواہ کی آنکھ اُنپر ہی جو اُس سے
ڈرتے ہیں اور اُن پر جو اُسکی رحمت کے اُمیدوار
۱۹ ہیں * تاکہ اُنکی جانوں کو موت سے مخلصی دیوے
اور اُنھیں کال میں جیتا رکھے ہماری جانوں کو یہوواہ
کا انتظار ہی وہی ہمارا چارا وہی ہماری سپر ہی
ہمارا دل اُسی سے خوش ہی کہ ہم نے اُسکے مقدس
۲۰ نام پر توکل کیا ہی * اے یہوواہ جیسے ہمیں تجھ پر
توکل ہی ویسے ہی تیری رحمت ہم پر ہووے *

۳۴ چونتیسواں زبور

۱ میں ہر وقت یہوواہ کو مبارک کہونگا اُسکی ستایش
۲ سدا میرے منہہ میں ہوگی * میری روح یہوواہ کا دم

۳ سیلیے حمد اور ثنا گاؤ * اُس کے سیلیے نیئے گیت
۴ گاؤ سُگھڑا سپے سے چلاچلا کے نغمہ کرو * کیونکہ یہواہ کا
کلام سیدھا ہی اور اُس کے سارے کام صداقت
۵ کے ساتھہ ہیں * وہ راست بازی اور عدالت شعاری
کو دوست رکھتا ہی زمین اُسکی رحمت سے
۶ معمور ہی * یہواہ کے کہنے سے آسمان بنے اور
۷ اُنکے سارے لشکر اُسکے مُنہہ کے دم سے * وہ
دریا کا پانی تودے کے مانند جمع کرتاہی وہ گہراپوں کو خزانوں
۸ میں رکھہ چھوڑتاہی * ساری زمین یہواہ سے ڈرتی رہے
۹ اور جہان کی ساری آبادی اُسکا خوف مانے * کہ اُس نے
۱۰ کہا اور ہوگیا اُس نے فرمایا اور برپا ہوا * یہواہ قوموں
کی مشورتوں کو ناچیز کرتا ہی وہ لوگوں کی تدبیروں کو
۱۱ باطل کر دیتا ہی * یہواہ کی مشورت ابد تک
ثابت رہیگی اس کے دل کے خیال ساری نسلوں میں
۱۲ رہینگے * خوش حال ہی وہ قوم جسکا خدا یہواہ ہی اور
وے لوگ جنھیں اس نے پسند کر کے اپنی
۱۳ میراث کیا * یہواہ آسمان پر سے دیکھتا ہی وہ
۱۴ سارے بنی آدم پر نگاہ کرتاہی * وہ اپنے سکونت کے

۶ تو نے میرا گناہ بخش دیا صلاح * اسی سبب ہر یک
جو مقدس ہی تیری قبولیت کے وقت تجھ سے دعا
مانگتا ہی یقیناً بڑے پانیوں کے سیلاب اس
۷ کے گرد پھر نسکینگے * تو میرا مامن ہی تو مجھے دکھوں
سے بچاتا ہی نجات کے نغموں سے تو مجھے گھیرتا ہی
۸ صلاح * میں تجھے سمجھ دونگا اور اس راہ میں جس میں
تو چلیگا تجھے رہنمائی کرونگا میری آنکھیں تیری نگہبانی
۹ کرینگی * تم گھوڑوں اور خچروں کے مانند مت ہو جاؤ کہ
اُن کو سمجھ نہیں اور اُن کا منہ لگام اور باگ سے
۱۰ بند رہتا ہی نہووے کہ وے تجھ تک آویں * شریر پر
بہت سی مصیبتیں ہیں پر اُسکو جسکا توکل خدا پر ہی
۱۱ رحمت سے گھیریگی * اے راستبازو خوش ہو
اور خداوند سے شادمان ہو اور تم سب جو تمہارے
دل مستقیم ہیں خوشی سے چلاؤ *

۳۳ تینتیسواں زبور

۱ اے راستبازو خداوند سے خوشی کرو کہ حمد
۲ کرنا صادقوں کو بجا ہی * بربط سے خداوند کا
شکر کرو اور دس تار کا ساز بجا کے اُس کے

۲۲ دکھلائی * میں نے گھبرا کے کہا کہ میں تیری
نظروں سے دور پھینکا گیا بازجود اُس کے جب میں
۲۳ تیرے آگے چلایا تو تو نے میری آواز سن لی * اَی
یہواہ کے سارے مقدس لوگو اُس سے محبت رکھو
کہ یہواہ دین داروں کا نگہبان ہی اور غرور کرنیوالوں
۲۴ کو بے طرح سزا دیتا ہی * اَی لوگو جو تم
یہواہ سے امید رکھتے ہو تم سب دلیری کرو کہ وہ
تمھارے دلوں کو مضبوطی بخشیگا *

۳۲ بتیسواں زبور

۱ مبارک ہی وہ جس کا گناہ بخشا گیا اور خطا ڈھانپی
۲ گئی * مبارک ہی وہ مرد جسکو یہواہ بدکار نہیں
۳ ٹھہرتا اور جس کے دل میں دغا نہیں * جب میں
دعا سے چپ رہا تو میری ہڈیاں سارے دن کراہتے
۴ کراہتے گل گئیں * کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مجھہ پر
بھاری تھا میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے مبدل
۵ ہوئی صلاح * میں مجھہ پاس اپنے گناہ کا اقرار کرتا
ہوں اور میں نے اپنی بدکاری نہیں چھپائی میں نے
کہا میں یہواہ کے آگے اپنے گناہ کا اقرار کرونگا سو

آپس میں میرے برخلاف ہو کے مشورت کی
اور انھوں نے میری جان مارنے پر منصوبہ باندھا *
۱۴ پر ای یہوواہ میں نے تجھپر توکل کیا میں نے کہا
۱۵ تو میرا خدا ہی * میرے اوقات تیرے ہاتھہ میں
ہیں مجھکو میرے دشمنوں کے ہاتھہ سے اور ان سے
۱۶ جو میرے پیچھے پڑے ہیں نجات دے * اپنے
چہرے کو اپنے بندے پر جلوہ گر کر اپنی رحمت کے
ساتھہ مجھے بچالے ای یہوواہ ایسا نہو کہ میں شرمندہ ہوؤں
کہ میں تجھے پکارتا ہوں بلکہ شریر ہی شرمندہ ہوں اور وہ
۱۷ قبر میں چپکے پڑے رہیں * جھوٹے ہونٹوں کو
خاموش کر جن سے گھمنڈ کی سخت اور گستاخ باتیں
۱۹ راستبازوں کے حق میں نکلتی ہیں * واہ کیا ہی
بڑی تیری مہربانی ہی جو تو نے اُنکے لیے جو تجھہ سے
ڈرتے ہیں چھپا رکھی ہی اور اُن پر جنکا توکل تجھپر
۲۰ ہی آدمیوں کے حضور میں تو نے کی ہی * تو ہی
اُنھیں آدمیوں کے منصوبوں سے اپنی حمایت کے پردے
میں چھپا رکھیگا تو ہی اُنھیں زبانوں کے جھگڑے سے
۲۱ اپنے خیمے میں پوشیدہ کرتا ہی * یہوواہ مبارک
ہی کہ اُس نے حصار شہر میں پنی عجب مہربانی مجھہ کو

یہوواہ صداقت کے خدا تو نے مجھے خلاصی دی ہے *
۶ میں اُن سے کینہ رکھتا ہوں جو بطلان باطل کی نگہبانی
کرتے ہیں لیکن میں تو خداوند پر توکل
۷ کرتا ہوں * میں تیری رحمت سے شادمان اور خوش ہونگا کہ
تو نے میرے دکھ پر نگاہ کی اور تو نے میری جان کو
۸ تنگی کے وقت پہچانا * اور مجھ کو دشمن کے
ہاتھ میں اسیر نہ رہنے دیا تو نے کشادہ جگہ میں
۹ میرا پاؤں کھڑا کیا * یہوواہ مجھ پر رحم کر کہ مجھ پر مشکل ہے
دو میری آنکھیں نزدیک ہیں کہ غم سے جاتی رہیں
۱۰ بلکہ میری جان و میرا پیٹ بھی * کہ میری زندگانی غم سے
فنا ہوئی اور میری عمر آہ کھینچنے میں میری قوت میری
بدکاری سے گھٹ گئی اور میری ہڈیاں خشک
۱۱ ہو گئیں * میں اپنے سب دشمنوں کے درمیان خصوصاً
ہمسایوں کے پاس ننگ تھا اور اپنے جان پہچانوں
کے پاس خوف جس کسی نے مجھے گلی میں دیکھا وہ
۱۲ بھاگے * وہ مردہ کا سا اُن کے دل سے بھولا ہوا ہوں
اور ٹوٹے برتن کی مانند ہو گیا ہوں
۱۳ کیونکہ میں نے بہتوں کی افترا سنی ہے
ہر طرف سے خوف ہے جب اُنہوں نے

خون میں کیا فایدہ ہی جو میں گڑھے میں گروں کیا خاک
تیرا شکر کریگی کیا وہ تیری صداقت کو بیان کریگی *
۱۰ سن ای یہوواہ اور مجھہ پر رحم کر ای یہوواہ تو میرا چارہ
۱۱ گر ہو * تو نے میرے رونیکو ناچنے سے بدل دیا
تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا اور میری کمر میں خوشی کا
۱۲ پٹکا باندھا * اسلیے کہ میری شوکت تیری مدح
اور ثنا گاوے اور خاموش نہ رہے ای یہوواہ میرے
خدا میں ابد تک تیرا شکر کرتا رہونگا *

۳۱ اکتیسوان زبور

۱ ای یہوواہ میرا توکل تجھہ پر ہی نہو کہ ابد تک میں شرمندہ
۲ ہوؤں مجھے اپنی راستبازی سے نجات دے * اپنے
کان میری طرف جھکا اور جھٹ پٹ مجھے نجات
دے تو میرے لیے مضبوط چٹان ہو اور محکم قلعہ
۳ تاکہ مجھے مخلصی دیوے * کہ توہی میرا چٹان اور میرا گڑھ
ہی پس تو اپنے نام کے لیے میرا رہبر اور میرا
۴ رہنما ہو * مجھے اس جال سے جو انھوں نے چھپا کے
میرے لیے بچھایا ہی نکال کہ توہی میرا زور ہی *
۵ میں اپنی روح کو تیرے ہاتھہ میں سونپتا ہوں ای

۱۱ تخت پر بیٹھا ہی * یہواہ اپنے لوگوں کو زور
بخشتا ہی یہواہ اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت
دیتا ہی *

۳۰ تیسواں زبور

۱ ای یہواہ میں تیری تعظیم کرونگا کیونکہ تونے مجھکو
سرافراز کیا اور میرے دشمنوں کو مجھپر خوش نکیا *
۲ ای یہواہ میرے خدا میں نے تجھے پکارا اور تونے
۳ مجھے چنگا کیا * ای یہواہ تونے میری جان کو قبر سے
بچایا اور تونے میری جان بخشی کہ مجھے گڑھے
۴ میں گرنے ندیا * ای یہواہ کے مقدس لوگو اُسکے
لیے گاؤ اور اُسکی قدوسی کی یادگاری میں شکر کرو *
۵ کہ اُسکا غصہ ایک دم کا ہی اور اُسکی خوشنودی میں
زندگانی ہی اگر رونا شام سے شب باش ہو تو صبح کو
۶ خوشی ہوتی ہی * میں نے اپنے اقبال کے وقت
۷ کہا مجھکو کبھی جنبش نہوگی * ای یہواہ تونے اپنی
خوشنودی سے میرے پہاڑ کو خوب قایم کیا تونے
۸ اپنا منہہ چھپایا اور میں گھبرایا * میں تیرے آگے ای
۹ یہواہ چلایا اور میں نے یہواہ سے دعا مانگی * میرے

برکت دے اُنھیں پال اور اُنھیں ہمیشہ کے
لیے بلندی دے *

۲۹ انتیسواں زبور

۱ یہوواہ کے لیے کہو اے زوروالو کہو کہ یہوواہ ہی کے
۲ لیے جلال اور زور ہی * یہوواہ کا جلال اُسکے نام
کے لایق بیان کرو حسن تقدس سے یہوواہ کو سجدہ
۳ کرو * یہوواہ کی آواز پانیوں پر ہی جلال والا خدا گرجتا ہی
۴ یہوواہ بڑے پانیوں پر ہی * یہوواہ کی آواز زورآور ہی
۵ یہوواہ کی آواز جلال والی ہی * یہوواہ کی آواز شمشادوں کو
توڑتی ہی بلکہ یہوواہ لبنان کے شمشادوں کو بھی توڑتا ہی *
۶ وہ اُن کو بچھڑے کے مانند کُداتا ہی اور لبنان اور
۷ شریوں کو گینڈے کے بچے کے مانند * یہوواہ کی آواز
۸ آگ کے شعلوں کو چیرتی ہی * یہوواہ کی آواز وشت کو
لرزاتی ہی یہوواہ وشت قادس کو بھی لرزاتا ہی *
۹ یہوواہ کی آواز سے ہرنیوں کے پیٹ گرجاتے ہیں
اور جنگلوں کو صاف کر دیتی ہی اُسکے ہیکل میں
۱۰ ہر ایک اُسکے جلال کی بات کہتا ہی * یہوواہ طوفان
پر بیٹھا ہی یہوواہ ہمیشہ کے لیے سلطنت کے

غافل مت ہو نہووے کہ اگر تو چپ ہو رہے تو میں
اُن سا ہو جاؤں جو گڑھے میں گرنے والے ہیں *
۲ جب میں تیرے آگے چلاؤں اور تیرے مقدس ہیکل
کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤں تو تو میری عرض سن لے *
۳ اُن شریروں اور بدکرداروں کے ساتھ جو اپنے ہمسایوں
سے صلاحتی کی بات کرتے ہیں اور اُنکے دلوں میں
۴ شر ہے مجکو جمع کر کے مت نکال * جیسے اُن کے اعمال اور
جیسے اُن کے برے کام ہیں اُنکو عوض دے جیسا
اُن کے ہاتھوں نے کیا ویسا ہی اُن سے کر اُنکا بدلا
۵ اُنکو دے * کہ اُنھوں نے یہوواہ کے کاموں اور
اُسکے ہاتھوں کی دستکاری کی طرف دھیان نکیا وہ
۶ اُنہیں ڈھا دیگا اور نہ بنا دیگا * یہوواہ مبارک ہے کہ
۷ اُسنے میری عاجزی کی آواز سنی * یہوواہ میرا زور اور
میری سپر ہے میرے دل نے اُس پر توکل کیا اور مجھے
اُسکی پشتی ہوئی سو میرا دل نہایت خوش ہوا
۸ میں گا کے اُسکی مدح کرونگا * یہوواہ متوکلوں کی توانائی
ہے اور وہ اپنے مسیح کا نجات دینے والا زور ہے *
۹ اپنے لوگوں کو نجات بخش اور اپنی میراث میں

دعا مانگوں تو تو سن لے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے
۸ جواب دے * جب تو نے فرمایا کہ میرے وصل
کے طالب ہو تو میرا دل بول اُٹھا ای یہوواہ
۹ میں تیرے وصل کا طالب ہوں * مجھ سے روپوش
مت ہو اور اپنے بندے کو غصے سے دور مت کر کہ
تو میری مدد ہی مجھکو ترک نکر اور مجھکو چھوڑ مت
۱۰ دے ای میرے نجات دینے والے خدا * جب
میرے باپ اور میری ماں نے مجھکو چھوڑ دیا تو یہوواہ
۱۱ نے میری پرورش کی * ای یہوواہ مجھکو اپنی راہ بتا
اور مجھے وہ راہ جو سیدھی ہی میرے دشمنوں کے
۱۲ سبب دکھلا * میرے دشمنوں کو مجھ پر کامیاب
نکر کیونکہ جھوٹے گواہ مجھ پر برپا ہوئے ہیں اور
۱۳ ظلم کے لیے سانس لیتے ہیں * اگر مجھے یقین
نہوتا کہ میں حیات کی زمین میں یہوواہ کی نعمت دیکھونگا
۱۴ تو کیا حالت ہوتی * یہوواہ کو دیکھتا رہ اور دلیر ہو وہ
تیرے دل کو قوت دیگا میں پھر کہتا ہوں کہ یہوواہ کا
منتظر رہ *

۲۸ اٹھائیسواں زبور

۱ میں تجھے پکارتا ہوں ای یہوواہ میرے چٹان مجھ سے

۱۳ اُسکو وہی راہ جو اُسکے پسند ہے بتلاویگا * اُس
کی جان چین سے رہیگی اور اُسکی نسل زمین کی
۱۴ وارث ہوگی * یہوواہ کا بھید اُن پاس ہے جو اُس سے
۱۵ ڈرتے ہیں وہ اُنکو اپنا عہد دکھاویگا * میری آنکھیں
ہمیشہ یہوواہ کی طرف لگی رہتی ہیں وہی میرے
۱۶ پاؤں پھندے سے نکالیگا * میری طرف پھر اور
۱۷ مجھپر رحم کر کہ میں اکیلا اور دکھہ میں ہوں * میرے
دل کے غم بہت بڑھ گئے تو مجھکو میرے دکھوں سے
۱۸ نکال * میری عاجزی اور دکھہ پر نگاہ کر میرے سب
۱۹ گناہ بخش دے * میرے دشمنوں کو دیکھہ کہ وے
بہت ہیں اور سخت بے رحمی سے میرا کینہ رکھتے
۲۰ ہیں * میری جان بچا اور مجھے نجات دے نہ کہ
۲۱ میں شرمندہ ہوؤں کہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہے * ایسا کر
کہ میری راستی اور سیدھاپن میرے نگہبان ہوویں
۲۲ کہ مجھے تیری امید ہے * اے خدا اسرائیل کی ساری
تکلیفوں سے اُسے خلاصی دے *

۲۶ چھبیسواں زبور

۱ اے یہوواہ میرا انصاف کر کہ میں اپنی راستی کی

نہو کہ میں شرمندہ ہوؤں اور میرے دشمن مجھ پر فتح
۳ پا کے خوش ہوں * اور انہیں سے بھی جو تیری انتظار
رکھتے ہیں کوئی شرمندہ نہو بلکہ وہ جو ناحق تجھ سے
۴ سرکشی کرتے ہیں شرمندہ ہوں * ای یہوواہ مجھے
۵ اپنی راہیں دکھلا مجھکو اپنے رستے بتلا * اپنی صداقت
میں مجھ کو لے چل اور مجھکو تعلیم دے کہ میرا
نجات دینے والا خدا تو ہی سارے دن میں تیرا
۶ انتظار کھینچتا ہوں * ای یہوواہ اپنے لطف کامل
اور اپنے فضل شامل کو یاد کرکہ وے قدیم سے ثابت
۷ ہیں * میری جوانی کے گناہوں اور قصوروں کو یاد
مت کر تو اپنے فضل کے مطابق اپنی خوبی کے سیلے
۸ ای یہوواہ مجھے یاد کر * یہوواہ بھلا اور سیدھا ہی
۹ وہ اس لیے گنہگاروں کو راہ کی بات سکھاتا ہی * وہ
حلیموں کو عدالت کی راہ بتاتا ہی اور مسکینوں کو
۱۰ اپنی راہ دکھاتا ہی * یہوواہ کی ساری راہیں ان کے
لیے جو اس کے عہد و پیمان کو یاد رکھتے ہیں رحمت
۱۱ اور صداقت ہیں * ای یہوواہ اپنے نام کے واسطے
میرے گناہ بخش دے کہ وے بڑے ہیں *
۱۲ وہ کونسا انسان ہی جو یہوواہ سے ڈرتا ہی وہ

اور اُسکے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا ہی *
۴ وہی ہی جسکے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دل پاک
ہی جس کے دلمیں بیہودگی نہیں سمائی جسنے مکر
۵ سے قسم نہیں کھائی * یہوواہ کی برکت اُسے
پہنچیگی اور اُسکے نجات دینے والے خدا کی صداقت
۶ اُسکے ساتھ ہی * یہہ وہ گروہ ہی جو اُسکی طالب
اور یعقوب کے خدا کے فضل کی خواہاں ہی صیلاح *
۷ ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی
دروازو اونچے ہوؤ کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے *
۸ جلال کا بادشاہ کون ہی وہ یہوواہ جو قوی اور قادر
۹ ہی وہ یہوواہ جو جنگ میں قاہر ہی * ای پھاٹکو
اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے
۱۰ ہوؤ کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے * یہہ جلال کا
بادشاہ کون ہی لشکروں کا یہوواہ وہی جلال کا بادشاہ
ہی صیلاح *

۲۵ پچیسواں زبور

۱ ای یہوواہ میں اپنی جان کو تیری طرف اُٹھاتا
۲ ہوں * ای میرے خدا میں تجھہ پر توکل کرتا ہوں

۲۳ تیئیسواں زبور

۱ یہواہ میرا چوپان ہی مجھ کو کچھ کمی نہیں * وہ مجھے
۲ ستھرے چرگاہ میں بٹھلاتا ہی وہ راحت کے چشموں
۳ کی سمت میری رہنمائی کرتا ہی * وہ میری جان پھیرتا
ہی اور اپنے نام کے لیے مجھے صداقت کی راہوں
۴ میں لیے پھرتا ہی * گرچہ میں وادی میں موت کے
سائے کے پھروں مجھے کچھ خوف وخطر نہیں کہ تو
میرے ساتھ ہی تیری لاٹھی اور تیری لکڑی سے
۵ میرے دل کو تسلی ہی * تو نے میرے دشمنوں کے
حضور میرے آگے دسترخوان بچھایا تو نے میرے
۶ سر پر تیل ملا میرا پیالہ لبریز ہوکے چھلکتا ہی * لاکلام
نیکی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ رہینگی اور
میں ہمیشہ یہواہ کے گھر میں رہونگا *

۲۴ چوبیسواں زبور

۱ زمین یہواہ کی اور اسکی معموری بھی اسکی ہی
۲ جہان اور سارے باشندے اسکے ہیں * اس
لیے کہ اسنے اسکی بنا دریاؤں پر رکھی اور اسے سیلابوں پر
۳ قایم کیا * یہواہ کے پہاڑ پر کون چڑھ سکتا ہی

نہ اُس سے اپنے نفرت آئی ہاں اُس نے
اُس سے اپنا مُنہہ پھیر لیا بلکہ جب اُسنے اُسکو پکارا
۲۵ اُس نے جواب دیا * بڑی جماعت میں مُجھسے تیری
ستایش ہوگی میں اُن کے آگے جو مُجھ سے ڈرتے
۲۶ ہیں اپنی نذریں گذرانونگا * وے جو حلیم ہیں کھاوینگے
اور سیر ہووینگے وے جو یہوواہ کے طالب ہیں
اُسکی ستایش کرینگے اُنکے دل ابد تک زندہ
۲۷ رہینگے * سارا جہان سر تا سر یہوواہ کا تذکرہ کریگا اور
اُسکی طرف رجوع ہوویگا سب قوموں کے گھرانے
۲۸ تیرے آگے سجدہ کرینگے * کہ سلطنت یہوواہ کی
۲۹ ہے قوموں کے درمیان وہی حاکم ہے * دنیا کے
سارے خوش کھاوینگے اور سجدہ کرینگے سب جو
خاک میں ملتے ہیں اُسکے حضور جھکینگے کسی کی
۳۰ مجال نہیں جو اپنی جان بچاوے * ایک نسل ہوگی
جو اُسکی بندگی کریگی وہ یہوواہ کے لوگ سے ہیں
۳۱ گنے جاوینگے * وہ آوینگے اور اُن لوگوں کو جو پیدا
ہونیوالے ہیں اُسکی صداقت ظاہر کرینگے کہ اُسنے
ایسا کیا *

ہوچلے ہیں میرا دل موم کی طرح میرے سینے میں
۱۵ پگھل گیا * میری قوت ٹھیکرے کی طرح خشک
ہوگئی میری زبان تالو سے لگی جاتی ہی اور تو نے
۱۶ مجھے مرگ کی خاک پر بٹھایا ہی * کیونکہ کتوں نے
مجھہ کو گھیرا ہی شریروں کی گروہ نے میرا احاطہ
کیا ہی انھوں نے میرے ہاتھہ اور میرے پانو
۱۷ چھیدے * میں اپنی سب ہڈیوں کو گن سکتا ہوں
۱۸ وے مجھے تاکتے ہیں اور گھورتے ہیں * وے
میرے کپڑے آپسمیں بانٹتے ہیں اور میرے
۱۹ لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں * پر تو ای یہواہ دور مت
رہ ای میری توانائی جلد میری مدد کے لیے آ *
۲۰ میری جان کو تلوار سے بچا اور میرے محبوب کو
۲۱ کتے کے ہاتھہ سے * شیر کے منہہ سے مجھے بچا کہ
۲۲ تو نے مجھے گرگدنوں کے سینگھوں سے بچایا * میں
اپنے بھائیوں میں تیرا نام بیان کرونگا اور جماعت
۲۳ میں تیرا ثنا خواں ہوؤنگا * تم جو یہواہ سے ڈرتے
ہو اسکی ستایش کرو ای یعقوب کی ساری
نسل تم اُسکی تمجید کرو ای اسرائیل کی ساری اولاد اُس
۲۴ کا ڈر مانو * کہ اُس نے دردمند کے درد کی تحقیر نہیں کی

بنی اسرائیل جو مدح کرتے ہیں تو اُنہیں میں سکونت
۴ کرتا ہی * ہمارے باپ دادوں نے تجھپر توکل کیا
اُنہوں نے تجھپر بھروسا رکھا اور تو نے اُنہیں چھڑایا *
۵ اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی اور نجات پائی اُنہوں
۶ نے تجھ پر توکل کیا اور شرمندہ نہوے * پر میں کیڑا
ہوں نہ انسان آدمیوں کی ننگ ہوں اور قوم کی عار *
۷ وے سب جو مجھے دیکھتے ہیں مجھ پر ہنستے ہیں وے
بولیاں بولتے ہیں وے سر ہلا ہلا کے کہتے ہیں *
۸ اُسنے خدا پر توکل کیا کہ وہ اُسے بچاوے اگر وہ
۹ اُس سے راضی ہی تو وہی اُسے چھڑاوے * مہربان
توہی ہی جو مجھے پیٹ سے باہر لایا میری ماں کی چھاتیوں پر
۱۰ بھی تجھپر امیدوار تھا * میں پیدا ہوتے ہی تجھ پر پھینکا
گیا جب میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا تو تو میرا تبھی
۱۱ سے خدا ہی * مجھسے دور مت رہ کہ مصیبت نزدیک آپہنچی
۱۲ اور چارہ گر کوئی نہیں * بہت سے بیلوں نے
آگھیرا ہی باسان کے فربہ بیلوں نے چار سو سے
۱۳ مجھپر ہجوم کیا ہی * وے مجھپر پھاڑنیوالے اور
گونجنے والے شیر کی طرح منہہ پسارے ہیں *
۱۴ میں پانی کی طرح بہا جاتا ہوں اور میرے بند بند الگ

۷ وصل کی بشارت بخشی * بادشاہ نے یہواہ پر توکل
کیا اُس عالیشان کی رحمت سے وہ کبھی جنبش نہوویگا *
۸ تیرا ہاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ
۹ نکالیگا تیرا داہنا ہاتھ تیرے بیریوں کو پا لیگا * تو اپنے
قہر کے وقت اُن کو تنور کی طرح دہکاویگا یہواہ
۱۰ اُنکو قہر سے نگل جائیگا اور آگ اُنکو کھا لیگی * تو
زمین پر سے اُنکا پھل کھو دیگا اُنکا بیج بنی آدم میں
۱۱ رہنے نہ دیگا * کیونکہ انھوں نے تیرے برخلاف بدی
پھیلائی اور ایسی بری فکر سوچی کہ اسکو نہایت کو
۱۲ پہنچا نسکینگے * کہ تو اُنکی پیٹھ دکھلا دیگا اور تو اُسکے
۱۳ روبرو اپنے چلے کو چڑھاویگا * ای یہواہ تو اپنی ہی
قوت سے بلند ہو کہ ہم تیری بزرگی کی مدح در
شیں گائینگے *

۲۲ بائیسواں زبور

۱ الٰہی الٰہی تونے مجھے کیوں چھوڑ دیا تو میری نجات
سے اور میرے کراہنے کی باتوں سے کیوں دور ہوا *
۲ ای میرے خدا میں دن کو دعا مانگتا ہوں پر تو نہیں
۳ سنتا اور رات کو مجھکو کچھ قرار نہیں * مگر تو قدوس

کہ یہوواہ اپنے مسیح کا چھڑانے والا ہی وہ اپنے *
دہنے ہاتھ کی نجات کی قوتوں سے اپنے عرش
۷ قدس پر سے اسکی سنیگا * یہہ گاڑیونکو وہ گھوڑوں
۸ کو ہم یہوواہ اپنے خدا کے نام کو یاد کرینگے * وے
خم ہوے اور گر پڑے لیکن ہم اُٹھے اور سیدھے
۹ کھڑے ہوے ای یہوواہ نجات دے * جس دن
ہم دعا مانگیں تو وہ جو بادشاہ ہی ہماری سنے *

۲۱ اکیسواں زبور

۱ ای یہوواہ تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ہی
۲ وہ تیری نجات پر کیا ہی اتراتا ہی * تو نے اُسکو
اُسکے دلکا مطلب دیا اور اُس نے جو کچھ اپنے منہہ
۳ سے مانگا تو نے اسکا سوال رد نکیا صلاح * نیک
توفیقوں سے تو آپ ہی اُسکے ساتھ پیش آیا تو
۴ نے خالص سونے کا تاج اسکے سر پر رکھا * اس
نے تجھہ سے زندگی چاہی تو نے اسکو درازی عمر کی
۵ ابد تک بخشی * تیری نجات سے اُسکی شوکت
۶ عظیم ہی جلال اور کمال تو نے اس پر رکھا ہی * کہ
تو نے اسکو ابدی برکتیں بخشیں تو نے اُس کو اپنے

۱۲ بڑا ہی اجر ہی * اپنے گناہوں کو کون جانتا ہی تو
۱۳ مجھکو گناہ پنہانی سے پاک کر * اپنے بندے کو عمد
کے گناہوں سے بھی محفوظ رکھہ اُنھیں مجھہ پر غالب
ہونے مت دے تب میں بےعیب ہوؤنگا اور
۱۴ بڑے گناہ سے پاک ہو جاؤنگا * میرے منہہ کی
باتیں اور میرے دل کے سوچ تیرے حضور مقبول
ہو ویں ای یہواہ کہ تو میرا چٹان ہی اور تو میرا
فدیہ دینے والا ہی *

۲۰ بیسواں زبور

۱ مصیبت کے دن یہواہ تیری سنے * یعقوب کے
۲ خدا کا نام تجھے بلندی بخشے * اپنے مقدس سے تیری
کمک بھیجے اور صیہون میں سے تجھے سنبھالے *
۳ تیری نذر کی قربانیونکو یاد فرماوے تیری سوختنی قربانی
۴ کو خاکستر کرے صلاح * تیرے دل کی خواہش کے
موافق تجھہ کو دیوے اور تیری ساری مُہمیں پوری
۵ کرے * ہم تیری نجات پر نازاں ہونگے ہم اپنے
خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے یہواہ
۶ تیری ساری مرادیں پوری کرے * اب میں نے جانا کہ

۳ نکلتی ہی پر اُنکا قول نہیں انکی باتیں نہیں * اُنکی آواز
۴ نہیں کہ سنی جاوے * ساری زمین میں اُنکی رفتار ظاہر
ہوتی ہی اور دنیا کے کناروں تک اُنکا کلام پہنچتا ہی
اُن میں اُسنے آفتاب کے لیے خیمہ کھڑا کیا ہی *
۵ جو دولھا کے مانند خلوت خانے سے برآمد ہوتا ہی
اور پہلوان کی طرح میدانمیں دوڑنے سے خوش
۶ ہوتا ہی * فلک کے کنارے سے اُسکی برآمد
ہی اور اُسکی گردش اُسکے دوسرے کنارے تک
۷ ہی اُس کی گرمی سے کوئی چیز نہیں چھپی * یہوواہ
کی توریت کامل ہی کہ دلونکی پھیرنے والی ہی
یہوواہ کی شہادت سچی ہی کہ نادانونکو تعلیم دینے
والی ہی یہوواہ کی شریعتیں سیدھی ہیں کہ دلکو خوشی
بخشتی ہیں یہوواہ کا حکم صاف ہی کہ آنکھونکو نور
۸ دیتا ہی * یہوواہ کا خوف پاک ہی کہ اسکو ابد تک
۹ پایداری ہی * یہوواہ کی عدالتیں تمام و کمال سچی اور
۱۰ سیدھی ہیں * وے سونے سے بلکہ بہت کندن
سے مرغوب تر ہیں اور شہد اور اُسکے چھتے
۱۱ کے ٹپکنے والے سے شیریں تر ہیں * اُسکے سوا
بندہ اُنسے تربیت پاتا ہی اُن کے یاد رکھنے میں

۴۴ بس جاتا نہیں میری فرمانبرداری کرینگے * میرا نام سنتے
ہی اُنھوں میری فرمانبرداری کرنی ہے ملک اجنبیونکی
۴۵ نسلیں مجھ سے دب جاینگی * اجنبیونکی نسلیں مرجھا
۴۶ جاوینگی اور اپنے چھپنے کے مکانونمیں تھرتھراوینگی * یہوواہ
ہی زندہ ہی میرا چٹان مبارک ہووے میرا نجات
۴۷ دینے والا خدا بلند ہووے * خدا ہی ہی جو میرا انتقام لیتا
۴۸ ہی اور قوموںکو میرے زیر کرتا ہی * وہ مجھے میرے
دشمنوں سے نجات دیتا ہی ہاں تو مجھے اُن پر جو مجھ
سے مقابلہ کرتے ہیں بالا کرتا ہی تونے مجھے زبر
۴۹ دستوں سے مخلصی دی * سو میں اس لیے اے
یہوواہ قوموں کے درمیان تیری ثنا کرونگا اور تیرے نام
۵۰ کے مدح گاؤنگا * وہ اپنے بادشاہ کو نجات کلی بخشتا
ہی اور اپنے مسیح داؤد پر اور اُس کی نسل پر ابد
تک رحم کرنے والا ہی *

۱۹ انیسواں زبور

۱ افلاک خدا کا جلال بیان کرتے ہیں اور جوّ اُسکی
۲ دستکاری دکھلاتا ہی * ایک دن دوسرے دن سے
باتیں کرتا ہی اور ایک رات دوسری رات کو معرفت

مجھ کو عنایت کی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھ
کو سنبھالا اور تیری ملایمت نے مجھ کو بزرگ کیا *
٣٦ میرے قدموں کو جو میرے تلے ہیں تو نے کشادہ
کیا یہاں تک کہ میرے تلوے جنبش نکریں *
٣٧ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنھیں جا لیا
٣٨ میں پیچھے نہ پھرا جبتک انھیں فنا نکیا * میں نے
اُنھیں گھایل کیا ایسا کہ وہ اُٹھ نہیں سکتے میرے
٣٩ قدموں نیچے گر پڑے ہیں * کہ تو نے لڑائی کے
واسطے میری کمر مضبوط باندھی ہی تو نے اُن پر
٤٠ جنھوں نے میرا سامھنا کیا مجھے غالب کیا ہی * تو
نے میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھے دکھلائی اور میں نے
٤١ اُنکو جو میرا کینہ رکھتے تھے نابود کیا * وے چلائے
اور کوئی بچانیوالا نہ تھا اور یہوہ کو پکارے اُس نے
٤٢ اُنھیں جواب ندیا * تب میں نے اُنھیں ایسا پیسا
کہ وہ گرد کے مانند جو ہوا میں ہوتی ہی ہو گئے میں نے
٤٣ اُنھیں یوں نکال پھینکا جیسے رستوں میں کی کیچ * تو
نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے نجات دی تو
نے مجھے غیر قوموں کا سردار کیا وے لوگ جنھیں

۲۴ آپ کو اپنی بدکاری سے باز رکھا * سو یہوواہ نے
میری راستبازی کے مطابق اور میری پاکدامنی کے
موافق جو اُسکی آنکھوں کے سامنے تھی مجھ کو جزا دی *
۲۵ مقدس کو تو اپنے تئیں مقدس دکھلاتا ہی *
۲۶ اور پورے آدمی کو پورا پاک کو تو اپنے تئیں پاک
۲۷ دکھلاتا ہی اور کج روونکے ساتھ تو داؤ کرتا ہی * کیونکہ
تو فروتنوں کو بچاتا ہی اور تو اونچی آنکھوں کو نیچی کرتا
۲۸ ہی * تو میرا چراغ جلاتا ہی یہوواہ میرا خدا میری اندھیری
۲۹ کو اُجالا کرتا ہی * کہ میں تیری حمایت سے باعث
ایک فوج پر دوڑتا ہوں میں اپنے خدا کی کمک سے
۳۰ ایک دیوار پھاندتا ہوں * خدا جو ہی اُس کی راہ
کامل ہی یہوواہ کا سخن تایا گیا ہی وہ اپنے سارے
۳۱ متوکلوں کی سپر ہی * یہوواہ کے سوا خدا کون ہی اور
۳۲ ہمارے خدا کے بغیر چٹان کون ہی * خدا ہی جس
نے میری کمر مضبوط باندھی اور میری راہ کامل کی *
۳۳ اُسنے میرے پاؤں ہرنوں کے سے کیئے اور مجھے
۳۴ میرے اونچے مکانوں پر کھڑا کیا * وہ میرے ہاتھوں کو
جنگ کی تعلیم دیتا ہی یہاں تک کہ پیتل کی کمان میرے
۳۵ بازوؤں سے ٹوٹتی ہی * تو نے اپنی نجات کی سپر

اپنے تیر چھوڑے اور اُنکو پراگندہ کیا اور بجلیاں
۱۵ چمکائیں اور انھیں گھبرادیا * اُس وقت پانی کی
نالیاں دکھائی دیں اور تیرے گرجنے سے ای
یہوواہ ہاں تیرے نتھنوں کے دم کے جھوکے سے
۱۶ جہان کی نیویں کھل گئیں * اُسنے اوپر سے بھیج کر
مجھے پکڑ لیا گہرے پانیوں میں سے اُسنے مجھے کھینچ لیا *
۱۷ میرے زبردست دشمن سے اور اُن سے جو میرا
کینہ رکھتے تھے اُس نے مجھے نجات دی اس
لیے کہ وے میرے حق میں سخت زورآور تھے *
۱۸ اُنھوں نے بپت کے دن مجھے روکا لیکن یہوواہ
۱۹ میرا تکیہ تھا * وہ مجھے نکال کے ایک کشادہ جگہہ
میں لیگیا اُسنے مجھے چھڑایا کیونکہ وہ مجھسے خوش
۲۰ تھا * یہوواہ نے جیسی میری راستبازی تھی مجھ
کو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق
۲۱ اس نے مجھے بدلا دیا * اس لیے کہ میں نے یہوواہ کی
راہیں یاد رکھیں اور شرارت کرکے اپنے خدا سے
۲۲ برگشتہ نہوا * کیونکہ اس کے سارے حکم میرے
زیر نظر رہے اور اُسکے حقوق کو میں نے اپنے سے
۲۳ دور نکیا * میں اُسکے ساتھ پورا رہا اور میں نے

۴ سے رہائی پاؤنگا * موت کی سختیوں نے مجھکو
گھیرا اور منافق لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا *
۵ جہنم کی طنابوں نے مجھے گھیر لیا موت کے پھندوں
۶ نے مجھے اٹکایا * میں نے تنگی کے وقت یہواہ کو
پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلایا اُس نے میری آواز
اپنی ہیکل میں سے سنی اور میری فریاد اس تک
۷ اور اُسکے کانوں تک پہنچی * زمین کانپی اور لرزی
سارے پہاڑ بیخ و بن سے ہل گئے اور اُس کے غیظ
۸ سے تھرتھرائے * اس کے نتھنوں سے دھواں اُٹھا
اور اُس کے مُنہہ سے آتش بھڑکی جس سے
۹ انگارے دہک اُٹھے * اُس نے آسمانوں کو
۱۰ جھکایا اور نیچے اُتر اُس کے پاؤں تلے تاریکی تھی * وہ
کروبی پر سوار ہوا اور پرواز کر گیا وہ ہوا کے پروں پر
۱۱ اُڑا * اُس نے تاریکی کو اپنا حجاب کیا اور اُس کے
گرد گرد پانیوں کی اندھیری اور بادلوں کی گھٹا اسکا خیمہ تھا *
۱۲ اُس کی چمک سے جو اُس کے آگے تھی اُسکی اندھیری
۱۳ بدلیاں پھٹ کر اولے اور انگارے بن گئے * یہواہ
آسمانوں میں گرجا اور اس نے جو بلند ہی اپنی آواز
۱۴ نکالی تو اولے اور انگارے بن گئے * ہاں اس نے

گھرا دیں اپنی آنکھیں زمین پر لگائے ہوئے ہیں *
١٢ اور انکی مثال یہہ ہی. جیسے شیر جو شکار پر جی لگا دے
اور جیسے شیر کا بچہ جو چھپ کے گھات میں بیٹھے *
١٣ اُٹھہ ای یہواہ اُسکو روک اُسکو ڈھکیل دے
میری جان کو اُس شریر سے جو تیری تیغ ہی بچا
١٤ دے * اُن لوگوں سے ای یہواہ جو تیرا ہاتھ ہیں
دنیا کے لوگوں سے. جنکا بخرہ اِسی زندگانی میں ہی
اور جنکے پیٹ تو نے اپنی چھپی چیزوں سے بھرے
اُنکو تو نے اولاد سے سیر کیا اور وے اپنی باقی دولت
١٥ اپنے بال بچوں کے لیے چھوڑ جاتے ہیں * پر
میں جو ہوں راستبازی میں تیرا مُنہہ دیکھونگا جب
میں تیری صورت پر ہو کے جاگونگا تو میں سیر ہُونگا *

١٨ اٹھارواں زبور

١ ای یہواہ کہ تو میری قوت ہی میں تجھہ سے محبت
٢ رکھتا ہوں یہواہ میرا چٹان میرا گڑھہ میرا چھڑانیوالا میرا
خدا میرا پتھر جس پر میرا توکل ہی میری ڈھال میری
٣ نجات کا سینگ میرا اونچا برج * میں یہواہ سے
دعا مانگونگا جو ستایش کے لایق ہی اور اپنے دشمنوں

۲ وہ میرا حکم تیرے حضور سے نکلے تیری آنکھیں
۳ راستی پر نظر کریں * تو نے میرے دل کو آزمایا
رات کو مجھ پاس آکے تو نے مجھے تایا اور مجھ میں
کوئی بات نہ پائی میں نے اپنے دلمیں مقرر کیا ہے
۴ کہ میرے منہہ سے بیجا نہ نکلے * انسان کے کاموں
کو دیکھ کر تیرے ہونٹھوں کے سخن کے سبب میں
نے اپنے تئیں ہلاک کرنے والی راہوں سے
۵ نگاہ رکھا * مجھے اپنی راہوں میں چلتے ہوے تھامے
۶ رکھ کہ میرے پاؤں نہ پھسلیں * میں نے تجھے پکارا
کہ تو میری سنیگا ای خدا میری طرف کان دھر اور
۷ میری عرض سن * اپنی عجیب مہربانی کر ای اپنے
متوکلوں کے مخالفوں سے بچانے والے اپنے دہنے ہاتھ
۸ سے مجھے میرے دشمنوں سے بچا * مجھے آنکھوں
کی پتلی کے مانند محفوظ رکھ مجھے اپنے پروں کے
۹ سائے تلے چھپا لے * اُن شریروں سے جو مجھ پر ظلم
کرتے ہیں اور میرے جانی دشمنوں سے جو مجھے
۱۰ گھیرے ہوے ہیں * اُن کی آنکھوں پر چربی چھا
گئی ہی وے اپنے منہہ سے بڑا بول بولتے ہیں *
۱۱ انھوں نے اب ہر قدم پر ہم کو گھیرا اور تاکہ ہمکو

گے پیچھے دوڑ تے ہیں خون سے اُن کی بتانیکی
قربانیاں ہیں نہ چڑھاؤنگا بلکہ میں اپنے ہونٹوں سے اُن
۵ کے نام بھی نلونگا * میری میراث کا حصہ یہواہ ہی
۶ میرے قرعے کا نگہبان تو ہی * دلپذیر مکانوں میں
میرے لیے جریب کی گئی ہاں میری میراث ستھری
۷ ہی * میں یہواہ کو مبارک کہونگا جس نے مجھے
نصیحت کی میرے گردے راتوں کو مجھے تعلیم
۸ دیتے ہیں * میری نگاہ ہمیشہ یہواہ پر ہی کیونکہ
وہ میرے دہنے ہاتھ ہی مجھ کو کبھی لغزش نہوگی *
۹ سو میرا دل خوش ہی اور میری شوکت نازاں ہی
۱۰ میرا جسم بھی توکل میں چین کریگا * کہ تو میری جان
کو قبر میں رہنے نہ دیگا اور تو اپنے مخلص کو سڑنے
۱۱ نہ دیگا * تو مجھ کو زندگانی کی راہ دکھلاویگا تیرے
حضور میں خوشیوں سے سیری ہی تیرے دہنے
ہاتھ ابد تک عشرتیں ہیں *

۱۷ سترھواں زبور

۱ اے یہواہ حق کو سن اور میری فریاد پر دھیان رکھ
اور میری دعا پر جو بے ریا ہونٹوں سے نکلتی ہی کان

۱۵ پندرھواں زبور

۱ اے یہوواہ تیرے ہیکل میں کون بسیگا تیرے کوہ
۲ مقدس پر کون رہیگا * وہ جو سیدھا چلتا ہی
اور راست بازی کے کام کرتا ہی اور اپنے دل میں
۳ سچی باتیں کرتا ہی * وہ جو اپنی زبان سے غیبت نہیں کرتا
۴ اور اپنے ہمسائے کو دکھ نہیں دیتا * وہ کہ جسکی
نظر میں نکما آدمی خوار ہی وہ جو خداوند سے ڈرنے
والونکو عزت دیتا ہی وہ جو اپنے ضرور پر قسم کھاتا
۵ ہی اور اس پر قایم رہتا ہی * وہ جو سود کے لیے
قرض نہیں دیتا اور بیگناہوں کے ستانے کے
لیے رشوت نہیں لیتا وہ جو یہہ کرتا ہی کبھی لغزش
میں نپڑیگا *

۱۶ سولھواں زبور

۱ خدایا تو میرا نگہبان ہو کہ میں نے تجھپر توکل کیا ہی *
۲ تو یہوواہ کو کہتا ہی کہ میرا یہوواہ تو ہی میری نیکو
۳ کاری سے تجھکو کچھہ فایدہ نہیں * پر زمین کے مقدس
لوگوں اور کاملوں کو جنھوں سے میری ساری
۴ خوشی ہی اُنکی مصیبتیں بڑھتی رہینگی * جو دوسرے

ثنا گاؤنگا کیونکہ اُس نے مجھ سے نیکی کی
ہی *

۱۴ چودھواں زبور

۱ مورکھ اپنے دل میں کہتا ہی خدا نہیں وے رسوا
ہو گئے اور وے اپنے کاموں سے گھنونے ہو گئے
۲ کوئی ایک بھی نیکوکار نہیں * یہوواہ نے آسمان
پر سے بنی آدم پر نگاہ کی تا دیکھے کہ اُنمیں کوئی
۳ دانش والا ہی جو خدا کا طالب ہی یا نہیں * وے
سب بیراہ ہو گئے وے سب کے سب مر گئے کوئی
۴ نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں * کیا اُن سب بدکارونکو
سمجھ نہیں جو میرے بندوں کو یوں کھاتے ہیں
جیسے روٹی کھاتے ہیں اور یہوواہ کا نام نہیں لیتے وے
وہاں بڑے خوف میں ہوئے کیونکہ خدا راست
۵ بازوں کے دودمان میں ہی * تم مسکین سے مشورت
کرنا خجالت بوجھتے ہو اسلیے کہ یہوواہ اُسکا
۶ مامن ہی * کاش اسرائیل کی نجات صیہون سے
ہووے جب یہوواہ اپنی گروہ کے قیدیونکو پھیر لائیگا
تو یعقوب شاد ہوگا اور اسرائیل خوش *

پر نظر کر کے یہوواہ فرماتا ہی اب میں اُٹھتا ہوں میں
اُسے اُس سے جو اُسے پھانستا ہی نجات
۶ دونگا * یہوواہ کا کلام پوکھا کلام ہی جیسے روپا مٹی کی
۷ گھریا میں تایا گیا اور سات مرتبہ صاف کیا گیا * تو ہی
ای یہوواہ اُن کا نگہبان ہی تو اُنھیں اِس پشت سے
ابد تک بچائیگا شریر لوگ ہر طرف کرتے
پھرتے ہیں جب سے کہ کمینے لوگ سرفرز ہوے
ہیں *

۱۳ تیرھواں زبور

۱ ای یہوواہ کب تک تو مجھے یاد نہ کریگا کیا کبھی بھی نہیں
۲ تو کب تک اپنا مُنہہ مُجھہ سے چھپائیگا * کب تک
میں روز روز پریشان خاطر اور دل فگار رہونگا کب تک
۳ میرا دشمن مُجھہ پر سر بلند رہیگا * ای یہوواہ میرے
خدا میرے دُکھہ پر نظر کر اور میری سن میری آنکھیں
۴ روشن کر نہو کہ مجھے موت کی نیند آجاے * نہو کہ
میرا دشمن کہے میں اُس پر غالب ہوا * اور میرے
۵ ستانیوالے میری لغزش سے خوش [illegible] * اور
میں جو ہوں سو تیری رحمت پر میرا [illegible]
۶ نجات سے خوشوقت ہی * میں [illegible]

کا تخت آسمان پر ہی سکی آنکھیں دیکھتی ہیں
٥ اسکی پلکیں بنی آدم کو آزماتی ہیں * یہوواہ راستباز
کو جانچتا ہی پر شریر اور وہ جو ستم کو پسند کرتا ہی
٦ اسکی روح اُسسے دشمنی رکھتی ہی * وہ شریروں پر
انگارے اور آگ اور گندھک برساویگا اور بادِ سموم
٧ اُنکے پیالیکا حصہ ہوگا * اسواسطے کہ یہوواہ جو
راستباز ہی راستبازی کو چاہتا ہی اور اُس کا مُنہہ
مخلصوں کی طرف متوجہ ہی *

١٢ بارھواں زبور

١ اے یہوواہ مجھے نجات دے کہ متقی کم ہوگئے اور
٢ امانت دار بنی آدم میں سے گھٹ گئے * وے سب
اپنے ہمسایے کے ساتھ نامعقول باتیں کرتے ہیں
اور چاپلوسی کے ہونٹھوں اور دو دلی سے بولتے
٣ ہیں * یہوواہ سب چاپلوسی کے ہونٹھ اور وہ زبان
٤ جس سے بڑا بول نکلتا ہی کاٹ ڈالیگا * جو یوں کہتے
ہیں ہم اپنی زبان سے غالب ہونگے ہمارے
ہونٹھ ہمارے ہیں کون ہی جو ہمارا خداوند ہی *
٥ مسکینوں کی شدت اور حاجتمندوں کی ٹھنڈی سانسوں

۱۳ تھا * شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا ہی اُسنے اپنے
۱۴ دل میں کہا تو باز پرس نکریگا * تونے تو دیکھا ہی
کہ تو خباثت اور شرارت پر نظر کرتا ہی تاکہ تو اپنے
ہاتھ سے لزاوے مسکین نے آپ کو تیرے
۱۵ سپرد کیا یتیم کا حامی تو ہی * شریر اور برے کا
بازو توڑ ایسا کہ اُسکی شرارت پھر ڈھونڈی نپائی
۱۶ جاوے * یہوواہ ازل سے ابد تک بادشاہ ہی قومیں
۱۷ اُسکی زمین پرسے فنا ہوئیں * اے یہوواہ تو مسکینوں
کا مطلب سنتا ہی تو انکے دلوں کو مستعد کریگا اور
۱۸ کان دھر کے سنیگا * کہ یتیموں اور مظلوموں کا
انصاف کرے تاکہ زمین کا آدمی پھر ظلم نکرے *

۱۱ گیارھواں زبور

۱ میرا توکل یہوواہ پر ہی تم کیونکر میری جان کو
۲ کہتے ہو کہ چڑیا سی اپنے پہاڑ پر جاتی رہ * اسلیے
کہ شریروں نے اپنی کمان پر چلا چڑھایا ہی اپنا تیر
چلے میں جوڑا تاکہ وے پوشیدہ سیدھے دلوالوں
۳ کو چھیدیں * جب کہ بنیاد بگڑ گئی تو راستباز کیا
۴ کر سکتا ہی * یہوواہ اپنے مقدس ہیکل میں ہی یہوواہ

اور لالچی کو جس سے یہوواہ کو نفرت ہی نیک. بخت
۴ کہتا ہی * شریر اپنی سربلندی سے. اندیشہ نہیں کرتا اور
۵ خدا اسکے کسی ایک خیال میں نہیں * اسکی راہیں
ہمیشہ ٹھکانے ہیں تیری عدالت اسکی نظر سے
پوشیدہ بہت ہی وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑ
۶ کرتا ہی * اپنے دل میں کہتا ہی مجھکو جنبش نہوگی
۷ مجھ پر پشت در پشت بپت نپڑیگی * اُسکا منہہ لعنت
اور دغا اور چھل سے بھرا ہی اسکی زبان کے نیچے
۸ نقصان اور بیہودہ گوئی ہی * وہ بستیوں کے کمینگاہوں
میں بیٹھتا ہی وہ خلوت کے مکانوں میں بےگناہوں
کو قتل کرتا ہی اسکی آنکھیں پوشیدہ مسکین پر
۹ لگی ہوئیں ہیں * وہ چھپ کے شیر کے مانند
جو غار میں ہو گھات میں لگا ہوا ہی وہ تک رہا ہی
کہ مسکین کو پکڑے وہ مسکین کو اپنے دام میں
۱۰ لاکے پکڑتا ہی * وہ دبک بیٹھتا ہی اور فروتنی
کرجاتا ہی تاکہ مسکین اُسکے قوتدروں سے
۱۱ گرجائیں * اپنے دل میں کہتا ہی خدا بھول گیا ہی
۱۲ اُسنے اپنا مُنہہ چھپایا وہ کبھی ندیکھیگا * اُٹھ
اے یہوواہ اے خدا اپنا ہاتھ بڑھا خاکساروں کو بھول

سب ستائشیں بیان کروں میں تیری رستگاری
۱۵ سے خوشی کرونگا * غیر قومیں اُس کوے میں
جو انھوں نے کھودا تھا گر گئیں اس دام میں جو اُنھوں
۱۶ نے چھپایا تھا انھیں کے پاؤ پھنسے * یہواہ اپنی
عدالت سے جو وہ کیا کرتا ہی مشہور ہوا گنہگار اپنے
ہاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا ہگایون
۱۷ صیلاح * گنہگار جہنم میں ڈالے جائینگے وہ ساری قومیں
۱۸ جو خدا کو فراموش کرتی ہیں * کہ یہواہ مسکین کو کبھی
فراموش نہیں کرتا مسکین کی امید کبھی ضایع نہوگی *
۱۹ اُٹھہ ای یہواہ تاکہ آدمی غالب نہووے قوموں کو
اپنے حضور سزا دے ای یہواہ اُن کو ڈرا تاکہ
قومیں اپنے تئیں آدمی جانیں *

۱۰ دسواں زبور

۱ ای یہواہ توکیوں ہم سے دور کھڑا رہتا ہی دکھوں
کے وقت تو کیوں آپ کو ہم سے چھپاتا ہی *
۲ شریر تکبر سے مسکین کو ستاتے ہیں اُن کو
اُنھیں کی مشورتوں میں جو اُنھوں نے کیں
۳ پکڑوا * کہ شریر اپنے نفس کی خواہش پر فخر کرتاہی

۵ تخت عدالت پر بیٹھ کے سچّا انصاف کیا * تو نے غیر
قوموں کو ملامت کی، تو نے شریروں کو فنا کیا تو نے اُن
۶ کا نام ابد الآباد تک مٹا ڈالا * ارے او دشمن تیری
خرابیاں آخر ہوئیں تو نے شہر کے شہر اُجاڑ دیے
۷ جن کا ذکر اُن کے ساتھ جاتا رہا * لیکن یہوواہ ابد تک
۸ موجود رہیگا وہ اپنی عدالت کا تخت تیار کرتا ہی * وہ
صداقت سے جہان کا انصاف کریگا اور راستی سے
۹ خلق کی عدالت کریگا * یہوواہ مظلوموں کے لیئے
پناہ ہی اور مصیبت کے اوقات کے لیے حمایت
۱۰ ہی * وے جو تیرا نام جانتے ہیں تیرا بھروسا رکھتے
ہیں کہ تو نے ای یہوواہ ان کو جو تیرے جویاں
۱۱ ہیں ترک نہیں کیا * یہوواہ کی جو صیہون میں رہتا ہی
مدح سرائی کرو لوگوں کے درمیان اسکے عجائب
۱۲ کاموں کو بیان کرو * جب وہ خون کی پرسش کرتا ہی
تو خونیوں کو یاد کرتا ہی وہ فروتنوں کی فریاد کو
۱۳ فراموش نہیں کرتا * ای یہوواہ مجھ پر رحم کر اس
دکھ پر جو میں نے اپنے دشمنوں سے کھینچا نظر کر
ای کہ تو مجھکو موت کے دروازوں پر سے اٹھانے
۱۴ والا ہی * تاکہ میں صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری

۴ دھیان کرتا ہوں * تو آدمی کیا ہی جو تو اُسکی یاد
۵ کرے اور آدم زاد کیا جو تو اُس پر متوجہ ہو * لیکن
تو نے فرشتوں سے اُس کو تھوڑا ہی کم بنایا اور
۶ شان و شوکت کا تاج اُسکے سر پر رکھا * تو نے
اُسکو اپنے ہاتھ کی صنعتوں پر حکومت بخشی تو نے
۷ سب کچھ اُسکے قدم کے نیچے کیا * ساری بھیڑ بکریاں
۸ اور گائے بیل اور صحرائی چوپائے * اور آسمان
کے پرندے اور دریا کی مچھلیاں اور ہر ایک چیز جو
۹ دریا کی راہوں میں گذرتی ہی * ای یہواہ میرے
خداوند ساری زمین پر کیا ہی تیرا نام افضل ہی *

۹ نواں زبور

۱ ای یہواہ میں اپنے سارے دل سے تیری
ستایش کرونگا میں تیرے سارے عجایب کاموں
۲ کو بیان کرونگا * میں تجھ سے خوش اور خوشوقت
رہونگا میں تیرے نام کی جو نہایت بلند ہی
۳ ستایش کرونگا * جب میرے دشمن اُلٹے پھرے
تو اُنھوں نے تیرے سامھنے ٹھوکر کھائی اور ہلاک
۴ ہوے * کہ میرا انصاف اور قضیہ تو نے چکایا تو نے

سے نے اُسکے لیے موت کا سارا سامان تیار کیا ہی
۱۴ اُسنے ظالموں پر اپنے تیر جوڑے ہیں * دیکھو
اُسے بدکاری کے درد لگے اور گناہ کا اُسے پیٹ
۱۵ رہا ہی اور جھوٹھ کو جنتا ہی * اُس نے کوا
کھودا اور گہرا کیا اور اُس گڑھے میں جسے وہ بناتا تھا
۱۶ آپ گرا * اُس کا گناہ اُسی کے سر پر پڑیگا
۱۷ اور اُسکا ظلم اُسی کی کھوپری پر اُتریگا * میں یہوواہ کی
صداقت کے مطابق اُسکا شکر کرونگا اور یہوواہ جو برتر
ہی اُسکا نام گاؤنگا *

۸ آٹھواں زبور

۱ ای یہوواہ ہمارے خداوند ساری زمین پر کیا ہی تیرا
نام افضل ہی کہ تو نے اپنی شوکت آسمانوں سے
۲ اوپر ظاہر کی ہی * تو نے اپنے دشمنوں کے لیے تاکہ
مخالف اور بدلا لینے والے کو موقوف کرے. بچوں
اور شیرخوار دنکے منہہ سے اپنی ستایش کروائی *
۳ جب میں تیرے آسمانوں پر تیری دستکاریوں
پر چاند اور ستاروں پر جو تو نے مرتب کیے ہیں

۴ ہوئی * اگر میں نے اُس سے جس نے مجھ
سے نیکی کی بدی کی ہو ہاں میں نے تو اسکو جو بے
۵ سبب میرا دشمن تھا چھوڑا ہی * تو دشمن درپے ہوکے
میرا جی لیوے اور میری زندگی کو زمین پر پائمال
کرے اور میری عزت خاک میں ملاوے سِلاہ *
۶ ای یہوواہ تو اپنے غضب میں اُٹھ اور میرے
دشمنونکا جو قہر ہی اسکے لیے اپنے تئیں بلند کر اور اسی
حکم کے لیے کہ تو نے فرمایا ہی میرے واسطے
۷ بیدار ہو * اور لوگوں کی گروہیں تیرے آس پاس
فراہم ہونگیں سو تو انکے لیے پھر بلندی پر جا *
۸ یہوواہ لوگوں کی عدالت کریگا ای یہوواہ جیسی میری
راستبازی اور جیسی میری بے ریائی ہی ویسی ہی
۹ میری عدالت کر * بروں کی برائی نیست نابود کرے
اور راستبازوں کو قوی کر کہ سچا خدا دلوں اور گردوں
۱۰ کو جانچتا ہی * مجھے خدا کی پناہ ہی جو اُن کو جنکے دل
۱۱ مستقیم ہیں نجات دیتا ہی * خدا صادق کی عدالت
۱۲ کرتا ہی اور خدا ہر روز بدکار پر جھنجھلاتا ہی * اگر وہ باز
نہ آیگا تو خدا اپنی تلوار تیز کریگا اس نے تو اپنی کمان
۱۳ پر چلا چڑھایا ہی اور اُسے تیار کیا ہی * اور اُس

تیری یاد کہاں کون تیرا شکر گور کے اندر کریگا *
۶ میں ٹھنڈی سانسیں بھرتے بھرتے تھک گیا ہیں
آنسو بہا کے ساری رات اپنا بستر ایسا بھگوتا ہوں
۷ کہ جیسا پانی میں بھیگ جاتا ہی * غم کے سبب مجھے
آنکھ سے دھندلا نظر آتا ہی اپنے سب دشمنوں کے
۸ سبب سے میری آنکھیں بڑھیا گئیں * سارے بدکردارو
مجھ سے پرے رہو کہ یہواہ نے میرے رونے کی
۹ آواز سنی * یہواہ نے میری فریاد سنی یہواہ میری
۱۰ دعا قبول کریگا * میرے سارے دشمن خجالت میں
اور نہایت کنپکپی میں پڑینگے پھرینگے اور ناگہانی
خجالت کھینچینگے *

۷ ساتواں زبور

۱ ای یہواہ میرے خدا میرا توکل تجھ پر ہی مجھ کو ان
سب سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں بچا اور مجھے
۲ نجات دے * نہووے کہ دشمن شیر کی طرح
مجھکو پھاڑے اور جس وقت کوئی میرا چھڑانےوالا نہو
۳ مجھے پرزے پرزے کرے * ای یہواہ میرے
خدا اگر مجھسے ایسا ہوا ہو اگر میرے ہاتھ سے بدی

کر ایسا ہووے کہ وے اپنی مشورتوں سے آپ
ہی گر جاویں اُن کو اُن کے گناہوں کی کثرت
کے سبب ڈھاوے کہ اُنھوں نے تجھ سے سرکشی
۱۱ کی ہی * پر وہ سب جو تجھ پر توکل رکھتے ہیں خوش
رہیں ہمیشہ بلند آواز سے گایا کریں کہ تو اُنکی
نگہبانی کرتا ہی اور سب تیرے نام کے دوست
۱۲ رکھنے والے تجھ سے خوشحال رہیں * اس لیے کہ
راست باز کو ای یہواہ تو ہی برکت دیتا ہی تو اُن
کو مہربانی کی سپر سے ڈھانپ لیتا ہی *

۶ چھتھا زبور

۱ ای یہواہ تو مجھے اپنے غصے سے تنبیہ مت دے
اور اپنے غضب کی گرمی سے مجھے ادب نہ دے *
۲ ای یہواہ مجھ پر رحم کر کہ میں کم زور ہوں ای
یہواہ مجھے چنگا کر کہ میری ہڈیوں میں کنپ کپی ہی *
۳ میری جان میں بھی نہایت کنپ کپی ہی پس تو
۴ ای یہواہ بھلا کہاں تک * ای یہواہ پھر آ میری
جان کو مخلصی دے اپنی رحمت کے سبب مجھے
۵ نجات بخش * اس لیے کہ موت کی حالت میں

۵ پانچواں زبور

۱ ای یہوواہ میری باتوں پر کان دھر اور میرے سوچ پر دھیان
۲ رکھ * ای میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے
نالے کی آواز کو سن کہ میں تجھی سے دعا مانگتا ہوں *
۳ ای یہوواہ تو صبح کو میری آواز سنیگا کہ میں صبح کو
اپنے تئیں مہیا کرکے تیری طرف تاک رہونگا *
۴ کہ تو وہ خدا نہیں جو شرارت سے خوش ہو شریر
۵ تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا * وے جو مورکھ ہیں
تیری آنکھوں کے سامھنے کھڑے نہیں رہ سکتے
۶ تو بدکرداروں سے بغض رکھتا ہی * تو اُنکو جو جھوٹ
بولتے ہیں نابود کریگا یہوواہ خونی اور دغا باز سے نفرت
۷ کرتا ہی * لیکن میں جو ہوں سو تیری رحمت کی
۸ کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا اور تجھ سے ڈرکر
تیرے مقدس ہیکل میں تجھے سجدہ کرونگا * ای
یہوواہ اپنی راستبازی میں میرا راہبر ہو میرے دشمنوں کی
۹ جہت سے میرے سامھنے اپنی راہ کو سیدھا کر * کہ
اُن کے منہہ میں صداقت نہیں اُن کا باطن خباثت
ہی اُن کا گلا کھلی گور ہی وے اپنی زبان سے
۱۰ خوشامد کرتے ہیں * ای خدا تو اُنہیں ہلاک

۴ چوتھا زبور

۱ جب میں تجھے پکاروں تو تو سن ای میرے صداقت
کے خدا تنگی میں تو نے مجھے فراخی بخشی مجھ پر رحم
۲ فرما اور میری مناجات سن لے * ای آدمی زادو
تم کب تک میرے جلال کو رسوائی گنوگے اور
باطل کو دوست رکھوگے اور جھوٹھ کی پیروی کروگے
۳ صیلاح * یقین کرجانو کہ یہواہ نے اپنے لیے
دیندار کو چن لیا ہی یہواہ جب میں اُسے پکارونگا
۴ سن لیگا * عبرت پکڑو اور گناہ نکرو اپنے خواب
گاہونمیں اپنے ہی دلوں سے مشورت کرو اور
۵ چپکے رہو صیلاح * راستبازی کی قربانیاں گذرانو
۶ اور یہواہ پر توکل کرو * بہت سے ہیں جو کہتے
ہیں کہ کون ہی جو ہمکو خوشی کی کوئی چیز دکھلا دے
ای یہواہ تو اپنے چہرے کی شمع ہم پر روشن کر *
۷ تو نے انکی خوشی سے زیادہ جو انھیں اپنے غلے
اور شراب کی فراوانی سے ہوتی ہی میرے دل
۸ کو خوشی بخشی ہی * میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا
اور سو ہی رہونگا کیونکہ تو ہی یہواہ مجھے چین سے
رہنے دیتا ہی *

چومو تا نہووے کہ وہ بیزار ہو اور تم بے راہ ہوکے
ہلاک ہو جب اُسکا قہر ایک ذرہ بھی بھڑکے سعادت
مند ہووے سب جنھوں کا توکل اس پر ہے *

۳ تیسرا زبور

۱ اے یہوواہ وے جو مجھے دکھ دیتے ہیں کیونکر بڑھ
گئے اور کیا ہی بہت ہیں جو میری مخالفت پر اُٹھتے
۲ ہیں بہتیرے ہیں جو میری جان کی بابت کہتے ہیں
۳ کہ خدا سے اب اُسکی نجات نہیں صیلاح * پر تو ہی
یہوواہ میرے لیے سپر ہے اور میری شوکت اور
۴ میرا سرفراز کرنیوالا * میں نے یہوواہ کی طرف اپنی
آواز بلند کی اور اُس نے میری دعا اپنے شاندار کوہ
۵ پر سے سُن لی صیلاح * میں لیٹ گیا اور سو رہا میں
۶ جاگ اُٹھا کیونکہ یہوواہ میرا نگہبان ہے * اگر دس
۷ ہزار آدمی مجھے گھیر لیویں میں اُنسے نہیں ڈرونگا * اُٹھ اے
یہوواہ اے میرے خدا مجھے بچا کہ تو نے میرے سارے
دشمنوں کے رخساروں پر طمانچے مارے تو نے
۸ گنہگاروں کے دانت توڑے * یہوواہ ہی نجات دیتا ہے
تیری برکت تیرے بندوں پر ہے صیلاح *

۲ دوسرا زبور

۱ قومیں کس لیے جوش میں ہیں اور لوگ باطل خیال
۲ کرتے ہیں * شاہان زمین سامھنا کرتے ہیں
اور سردار یہوواہ کے اور اسکے مسیح کے مقابل
۳ منصوبہ باندھتے ہیں * کہ آؤ ہم اُن کی بند کھول
۴ ڈالیں اور انکی رسّی اپنے سے توڑ پھینکیں * وہ
جو آسمان نشین ہی ہنستا ہی اور خداوند اُنھیں
۵ ٹھٹھوں میں اُڑاتا ہی * اور وہ عتاب سے اُنھیں
خطاب کریگا اور نپٹ بیزار ہو کے اُنھیں پریشانی
۶ میں ڈالیگا * یقیناً میں نے اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس
۷ صیہون پر بٹھلایا ہی * میں محکم حکم کو ظاہر کرونگا
کہ یہوواہ نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا میں نے
۸ آج کے دن تجھے جنا * مجھ سے مانگ کہ میں تجھے
امتوں کا وارث کرونگا اور زمین سرتاسر تیرے
۹ قبضے میں کرونگا * تو آہنی جریب سے انھیں توڑیگا
کوزہ گر کے کوزے کے مانند انھیں چکنا چور کریگا *
۱۰ پس اب اے بادشاہو ہشیار رہو اور اے زمین کے
۱۱ انصاف کرنیوالو تربیت پاؤ * ڈرتے ہوئے یہوواہ
۱۲ کی بندگی کرو اور کانپتے ہوئے خوشی کرو * بیٹے کو

زبور

۱ پہلا زبور

۱ کیا مبارک آدمی ہی جو گنا،گارونکی راے پر نہیں چلتا
اور خطاکاروں کی روش پر کھڑا نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنے
۲ والونکی محفل میں نہیں بیٹھتا * بلکہ یہواہ کی شریعت
میں عیش کرتا ہی اور دن رات خداوند کی شریعت میں
۳ سوچ کرتا ہی * سو وہ اس درخت کے مانند ہوگا جو سیلابوں
کے رہگذروں پر لایا جاوے اور اپنے وقت پر
میوے لاوے جسکے پتے مرجھاتے نہیں اور اپنے
ہر ایک کام میں پھولتا پھلتا رہیگا * لیکن گنا،گار
۴ ایسے نہیں بلکہ وے توس خاشاک کے مانند ہیں
۵ جسے ہوا اُڑا لیجاتی ہی * سو گنہگار محکمے میں اور خطاکار
۶ راست بازوں کی مجلس میں کھڑے نرہینگے * کیونکہ
یہوہ راست بازوں کی راہ پہچانتا ہی پر گنہگارونکی راہ
نیست نابود ہوگی *

داؤد کے زبور

باعانت بیبل سوسیتی کے

اصل عبرانی سے اردو زبان میں ترجمہ ہو کے

سنہ ۱۸۲۵ مسیحی میں

شیرامپور کے چھاپہ خانے میں چھاپہ ہوے

Bible. Hindustani. (Urdu). O.T. 1863

The Psalms of David

in the Urdu -

(Persian characters)

Baptist (?) Bible Society.

Serampore - 1863.